UNIVERSAL
LIBRARY

OU_224472

UNIVERSAL
LIBRARY

THE BOOK WAS DRENCHED

224472

رسالہ

دافع آتشک و سوزاک

طبع ثالث

آتشک کے مشرح حالات اور اس کے زہر کی جسم میں رہنے سے جو جو عوارض پیدا ہوتے ہیں ان کا معالجہ بقاعدہ حکمائے یونان و اصول طب ڈاکٹر صاحبان و ہندی نسخہ جات جو تجربہ سے مفید ثابت ہوئے ہیں۔ وغیرہ

مؤلفہ

حکیم غلام نبی زبدۃ الحکما مصنف رسالہ ہیضہ۔ مزید العمر۔ جوانی دیوانی۔ رسالہ حافظ۔ صورت گری۔ زینت شباب فی بیان کیفیت الشعر و الخضاب صحت المدارس۔ مطلوب النساء۔ مزید الباہ و القویٰ وغیرہ وغیرہ

ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت لاہور

۱۸۹۶ء

مطبع زبدۃ المطابع اعوان منزل لاہور میں شائع ہوا

تعداد۔ ۷۰۰

قیمت فی جلد ۸؍

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ الذی ظہر قدرتہ باحیاء الموجودات وابرز صنائعہ باحداث الکائنات وجعل لکل داء دوائ وجعل العقاقیر بقدرتہ شفاء والصلوۃ والسلام علی رسولہ وعترتہ واصحابہ اجمعین۔

دیباچہ طبع اول

چونکہ آجتک کوئی رسالہ اس عام مرض آتشک کا اردو میں جو حاوی تجربات اور معالجات اطبائے سلف و حال ہو نہیں چھپا اسلئے بنا بر ترقی خواہ علم الطب بغرض افادۂ عام معتبر کتب انگریزی یونانی سے اس رسالہ کو جمع کیا اور عوارض و نتائج وغیرہ کا علاج اور ادویہ مجربہ جو برسوں کے تجربہ کرنے سے مطب میں مفید ثابت ہوئیں لکھا اور اسمیں ارزان ارزاں دوا بھی لکھی ہیں جو اپنے ملک میں بکثرت ہر جگہ ملسکتی ہیں تاکہ نیٹو ڈاکٹر صاحبان بھی اُن سے محروم نہ رہیں اور وہ انگریزی دوا جو سہل الوجود ہیں درج کئے تاکہ حکیم صاحبان اُن سے واقفیت حاصل کریں۔

دیباچہ طبع ثانی

پہلی دفعہ طبع ہونیکے چند یوم بعد شائقین کی قدردانی سے تھوڑے ہی عرصہ کے اندر کل جلدیں فروخت ہوگئیں اور چاروں طرف سے درخواستیں آنے لگیں بکم فرصتی کے باعث ترمیم مضامین کا موقع ملتا نہ تھا لاچار سوم ٹھیر کر ساری دوا مجربہ ہی یونانی اور ہوبہک اور ذاتی تجربات کو درج کیا گیا۔ یہ کہنا کہ طبع ثانی پہلی دفعہ پر فوقیت لیجاتی ہے اپنے منہ میاں مٹھو بننا ہے۔ ناظرین جب ملاحظہ فرماوینگے تو ثابت ہوجاویگا کہ اس دفعہ مضامین بہت سے بڑہا دیئے گئے۔ اور بہتیرے عمدہ عمدہ مجرب نسخے جو سالہا سال سے زیر تصدیق مضمون آزمائے درج کئے گئے۔ مرض سوزاک کا مفصل علاج نیا لکھا گیا ہے۔

دیباچہ طبع ثالث

پہلی اور دوسری طبع ختم ہونیکے بعد ہم ہمیشہ درعام شائقوں کی درخواستیں وقتاً فوقتاً اکثر اس رسالہ کی پہنچیں۔ اور طبع ثالث کی ایسے موقع پر نوبت آئی کہ انتخاب ممبران میونسپل کمیٹی درپیش تھا اسلئے ترمیم و ایزاد نہو سکا لہذا طبع چہارم میں بہت کچھ کرینگے۔

مرض آتشک کا تواریخی حال

اس مرض کے زمانہ ظہور میں بہت اختلاف ہے ٹھیک طور پر نہیں کہا جا سکتا کہ کس زمانہ
میں یہ مرض ظاہر ہوا۔ مگر اگر بنظر تعمق دیکھا جائے تو یہ بات آسانی سے کہی جا سکتی
ہے کہ یہ مرض زمانہ سلف میں نہ تھا اسلئے ہم معتبر اطباء کے اقوال ذیل میں درج
کرتے ہیں :-

یوروپ میں آتشک کی بیماری پہلے پہل ۱۴۹۵ء سپاہ فرانس مقیم نے
پل میں ظاہر ہوئی اسوقت اسکا نام (مال فرانسیسی) رکھا گیا اور یہی نام آخرش جرمنی
و انگلینڈ میں اختیار کیا گیا۔ ۱۴۹۶ء میں یہ عام طور پر معلوم ہوا۔ اور بکثرت پھیلا
اسوقت اطباء نے اس مرض کی جو علامات لکھی ہیں اُن سے معلوم ہوتا ہے کہ بہ نسبت
زمانہ حال زیادہ تر شدید تھا جسکی یہ وجہ معلوم ہوتی ہے کہ عوام کو صفائی جسم وغیرہ کی
طرف اسقدر توجہ نہ تھی کہ جسقدر اب ہے اور اس مرض کے علاج میں بھی تساہل کرتے تھے اور
چونکہ اس زمانہ میں یہ بیماری نو پیدا تھی اور طبیب اس کی ماہیت سے ناواقف تھے
اسواسطے اسکا علاج بھی جیسا چاہیئے نہیں کرتے۔

پھر تو دن بدن اس مرض کی ماہیت وتشخیص کے لئے کوششیں شروع ہوئیں یہانتک کہ شائیں حکماء یوروپ نے اس مرض کے تین درجہ مقرر کے درجہ اول پرائمری - دوم سکنڈری - سوم ٹرشری

اقوال حکماء سلف یونان

بعضے کہتے ہیں کہ زمانہ سلف میں یہ مرض تھا - اور یہی وجہ ہی کہ متقدمین کی کتابوں میں اسکا ذکر نہیں چنانچہ اس قول کا عماد الدین محمود شیرازی قایل ہر اور حکیم لطفا کی صاحب فرماتا ہے کہ یہ مرض یوروپ میں پہلے پہل پیدا ہوا - اور عرب میں ۸۰۰ھ میں ظاہر ہوا مصر میں اسکو ضنان ومرض مبارک - عرب وحجاز میں شجر کہتے ہیں اور بعض کا قول ہے کہ یہ مرض عہد سکندری برابر چلا آتا ہے - اور بثور غریبہ سے (جس کا متقدمین کی کتابوں میں ذکر ہی) یہی مراد ہے - اور بعض فرماتے ہیں کہ یہ مرض عہد کیان میں اسطور پر ظاہر ہوا - ایک آدمی پر کسی جانور نے پنجال کر ڈالی جسکے گرتے ہی اوسکا خون فاسد ہوگیا - اور رفتہ رفتہ چھوت سے تمام جہان میں پھیل گیا -

ماہیت مرض

حکماء کا اسبات پر اتفاق ہے کہ سم حیوانی میں سے مثل سم آتشک کوئی زہر لیا

حاشیہ چھوت کے مقام پر جو آتشک کے علامات ظاہر ہوں اسکو پرائمری آتشک کہتے ہیں یا جسمہ (آتشک مقامی) (یا پہلی آتشک) جب اسکی سمیت بدن میں سرایت کرکے اور جگہ پھوٹ نکلے اسکو (سکنڈری) یعنے عام آتشک یا جسمانی آتشک کہتے ہیں یا جس زخم مقامی سے عام آتشک پھیلے اوسکو (ملوین) یا سرایت کنندہ کہتے ہیں - اور جسمیں یہ قدرت نہ ہوا وسکو نرم یا غیر سرایت کنندہ کہتے ہیں - حکیم غلام نبی عفی عنہ ۱۲

نہیں جس سے جسم انسان ابتر و ناکارہ ہوجاوے یہ خبیث زہر خون میں سرائیت کرکے جسم کے ہر رگ ریشہ میں اپنا اثر پیدا کرتا ہے ابتک اس زہر کی کما ینبغی حقیقت دریافت نہیں ہوئی۔ مگر اسکا اثر اسکی وجود کے لئے کافی برہان ہے۔ یہ خبیث زہر مریض کو دین دنیا کے کاموں سے نکما کردیتا ہے۔ اور اپنا اثر پوشیدہ پوشیدہ ایسا ظاہر کرتا ہے جس سے ہزار دل قسم کے امراض مزمنہ ظاہر ہوتے ہیں۔ جو اکثر خطرناک ہوتے ہیں۔ اور اسکے سبب سے جو بیماریاں ظاہر ہوتی ہیں خاص طور اور خاص ہی مقامات اور حصہ جسم پر محدود رہتی ہیں۔ اور زخم جو خاص ہی ماہیت کے ہوتے ہیں۔ اسکا حملہ اول جلد اور عشاء مخاطیہ پر پھر رباطات۔ اور حجاب العظام پر۔ آخرش دوسرا غضیہ دماغ کبد پر اثر اسکا پہنچتا ہے۔

معائنہ مریض بعد از وفات

تشریح کے محققوں نے دیکھا ہے چنانچہ ڈاکٹر ڈالک صاحب فرماتے ہیں کہ خاص تاثیر آتشک کی ایک قسم کی رطوبت کا پیدا ہونا ہے دلف یعنے رطوبت آبی۔ یا ریشہ دار مادہ کا ریزاں ہونا ہر ایک اجزاء جسم سے۔ کیونکہ مریضوں کو چیر کر دیکھا گیا تو اسکا کوئی عضو صحیح نہیں ملا۔ ہر ایک کی ساخت میں کچھ نہ کچھ نقص پایا جاتا ہے۔ جگر میں ریشہ دار دانہ وغیرہ ساخت جن خراب پائے جاتے ہیں۔ خاص صورت اس مرض میں نہیں پائی جاتی۔ بجز اسکے کہ ایک ریشہ دار مادہ موجود ہوتا ہے۔

اسباب و بحث متعدی وغیرہ

آتشک کا زہر علے العموم مواد کے لگنے سے سرائیت کر جاتا ہے۔ اور یہ کئی طور پر ہو سکتا ہے۔ اور قوی تر یہی قسم ہے جو جماع کے وقت زہر سرائیت کرے۔

(۱) مریض مبتلائے مرض سے جماع کرنا جو ایک بڑا بھاری سبب ہے۔

(۲) آتشک والے مریض کے برتن میں پانی پینا۔

(۳) یا بوسہ لینا۔

(۴) یا بستر پر سونا۔

(۵) یا کپڑا پہننا۔

(۶) قابلہ کو مریضہ مبتلائے مرض کو بچہ جناتے سے یا انگلی جو اگر اندام نہانی کو دخل کرے

(۷) دائی کو آتشک والے بچہ کو دودھ دینے سے۔

(۸) اور بچہ کو بیمار دائی کے دودھ دینے سے۔

(۹) جس بچہ کے جسم میں آتشک کا زہر ہو اسکے زہر سے مواد لیکر یا ورثہ یا قسم آتشک والے بچہ سے ٹیکا لگانے سے صحیح بچہ آتشک میں مبتلا ہو سکتا ہے۔

(۱۰) عورت کو خاوند کی منی سے جسکو آتشک ہو چکا ہے۔

(۱۱) اور بچہ کو ایسے ماں باپ سے ورثہ حاصل ہو سکتا ہے۔ اور اس میں بھی کچھ شک نہیں کہ آتشک کے نطفہ کا جنین اپنی ماں کو مبتلا کر سکتا ہے۔

(۱۲) مبتلائے آتشک کے مریض کا خون صحیح آدمی کے بدن میں داخل کرنے سے علامات آتشک ظاہر ہو پڑتے ہیں۔

(۱۳) عام علامات آتشک یعنی کنڈری مفلس سے اگر چپ لگ جائے تو آتشک ہو سکتا ہے۔

(۱۴) اور یہ کچھ ضرور نہیں کہ اندام نہانی پر جو زخم ہو چھوت ہی سے کم سرایت کرے۔ بلکہ یہ ایسا تیز زہر ہے کہ ذرا سے مواد کے لگنے سے دوسرے میں سرایت کر جاتا ہے۔ چنانچہ اکثر ایسا ہی ہوتا ہے کہ

(۱۵) مریض مبتلائے مرض ہونے کے کسی پارچہ یا ... وغیرہ کے ساتھ اپنا زخم

پونچھا اور پھینک دیا تو اسکی رطوبت اگر کسی طرح لگ جائے جیسا کہ بعض کی عادت ہے کہ زمین سے جھنڈا وغیرہ اٹھا کر پیشاب وغیرہ کی جگہ صاف کر لیتے ہیں جسکا نتیجہ تھوڑے دنوں کے بعد یہ ہوتا ہے کہ علامات آتشک ظاہر ہو جاتے ہیں۔ الغرض سوزاک آتشک خواہ کسی طرح سے لگ جائے اپنا اثر حسب استعداد مریض و قوت مرض ہر جگہ پر جہاں وہ لگے ظاہر کریگا۔

اسماء و وجہ تسمیہ

اس مرض کے مختلف نام ہیں۔ اور مختلف ناموں کے وجوہات یوں بیان کئے گئے ہیں ہندوستان میں گرمی و آتشک۔ و باد فرنگ کہتے ہیں۔ فارسی میں اس مرض کو آتشک اس جہت سے کہتے ہیں کہ اسکی زہر سے مثل آتش کی اخلاط صالح جل جاتی ہیں وابلہ **فرنگ** اسلئے نامزد ہے کہ پہلے ملک فرنگ میں ظاہر ہوا۔ اور عربی کی اکثر کتب میں جمرہ کہتے ہیں۔ جمرہ کے معنے ہیں کوئلہ آتش یعنے۔ اس سے مثل کوئلہ آتش کے لگنے سے بدن جل و سڑ جاتا ہے۔ اور بعض جگہوں میں آتشک کا نام بشور رنگریہ و منا ناروں بھی دیکھا گیا۔ اسکی وجہ کیہ بیان کی گئی ہے کہ یہ مرض اول بلاد ارمن میں نمودار ہوا تھا۔ اور چونکہ یہ مرض نواح **جمون و کشمیر** وغیرہ پہاڑوں میں بکثرت پایا جاتا ہے اسلئے وہ لوگ اسکو پہاڑی روگ کہتے ہیں۔ اور انگریزی میں سفلس کہتے ہیں۔ یہ خاص قسم کا حیوانی زہر ہے جو اکثر مریض کے اعضاء تناسل پر زخم کے طور پر اول ظاہر ہوتا ہے۔ اور پھر تمام جسم پر اسکے علامات ظاہر ہوتے ہیں۔

شناخت ایسے مبتلائے مرض

ٹھیک طور پر یقینی سرسری نظر سے ایک عورت پر حکیم حکم نہیں دے سکتا

کہ یہ مرض میں مبتلا ہے۔ خصوصاً جب پہلے درجہ میں ہلکا زخم ہوتا ہے یا جب زور ٹوٹ کر آخیر درجوں میں زخم باقی رہجاتا ہے۔ ان علامات ذیل ہوں تو ضرور اسکی صحت میں فتور ہوتا ہے۔ اور وہ عورت قابل جماع نہیں ہوتی۔

(۱) بعد ساس ہتھلی کے اوسکو سونگھیں تو مچھلی سی بو آئے۔

(۲) جسم سے سنیدسی بو آئے۔

(۳) اندام نہانی سے رطوبت جاری ہو۔

(۴) اندام نہانی سے کپڑا اُٹھانے سے یعنے نیفہ عورت سے ایک سڑا ہانڈ کی سی بو نکلے۔

(۵) لبیں اندام نہانی کی موٹی ہوں۔

(۶) دخول کے وقت غیر طبعی گرمی عضو کو محسوس ہو۔

(۷) عورت کا جسم چھاتی لگانے سے تمام گرم معلوم ہو۔

(۸) عورت خلاف معمول زیادہ احتیاط بہتر کا کرے۔ وغیرہ۔

الغرض تجربہ کار و ہوشیار آدمی غور سے اسکی حرکات دیکھے تو کہہ سکتا ہے کہ یہ عورت صحیح و سلامت نہیں۔ اور ان باتوں کی تصدیق یوں ہوسکتی ہے کہ کسیطرح ایک چھپھرا آب لیموں یا کسی اور ترش عرق میں بھگو کر عورت کے اندام نہانی میں پہونچادیں۔ اگر زخم ہوگا تو ترشی کے باعث بتیاک مارے درد کی بیچین ہوجائیگی۔

مرض آتشک دو قسم ہے

ایک تو جبکا زخم اعضاء تناسل پر پیدا ہو کر علامات شدید ظاہر کرے کمال تکلیف دیتا ہے اسی کا مواد متعدی ہوتا ہے۔ اسکو اصلاح جراحی میں سافٹ شنگر کہتے ہیں۔ دوم۔ وہ قسم ہے جسکے پہلے تو علامات خفیف ظاہر ہوتی ہیں۔ اور بعد

عرصہ کے سبب خون میں زہر اچھی طرح جذب ہو جاتا ہے تب علامات شدید اس قسم کے ظاہر کرتا ہے جس سے علامات ردی پیدا ہو کر مریض صحت سے ہاتھ دھو بیٹھتا ہے۔ یہی بُرا قسم ہے۔

بیان قسم اوّل

جسکو سافٹ شنکر یا شنکرایڈ یعنے زہر یا خفیف آتشک بولتے ہیں۔

تعریف۔ اسکا زخم[1] صرف پہلے اعضاء تناسل پر یعنے حشفہ کے گرد اور اُسکی جلد کے اندر رہوتا ہے۔ جوں جوں مواد اِدہر اُدہر لگتا ہے زخم پیدا ہوتے جاتے ہیں۔

علامات سم آتشک

مرایت کرنیکے بعد جو زخم یا خراش یا تقشیر جسم پر پیدا ہوتے ہیں انکے واسطے کوئی مدت خاص مقرر نہیں چنانچہ ڈاکٹر ریکارڈ صاحب نے ایک ہفتہ میعاد مقرر کی ہے ڈاکٹر ڈیڈی صاحب ۲۴ دن بتاتے ہیں۔ ڈاکٹر جی بلایر صاحب ۹ مریضوں کے معالجہ سے ۱۶ دن فرماتے ہیں۔ ڈاکٹر لنو سلیڈ صاحب ۴۳-۳ اور ۵۴ دن بتاتے ہیں۔ لیکن اکثر مواد کے لگنے کے بعد ۲۴ گھنٹہ کے اندر وہ مقام کسیقدر سُرخ

---

[1] اس قسم کے زخم اگر زیادہ ہوں تو اوسکو کبھی وجع المفاصل آتشکی نہ ہوگا۔ اگر زخم ایک آدہ ہو تو بعد خشک ہونے زخموں کے درد مفاصل ضرور ہو جاتا ہے۔ اور بعض کو اسموقع پر سردرد اور نیز پیٹھ سے درد اعضا شروع ہو جاتی ہو۔ اس قسم کے زخم کو خشک کرنے میں جلدی نہ کرنا چاہیئے اور مرہم ایسی لگانی چاہیئے جس سے زخم جلد مندمل ہو۔ کیونکہ بعد عرصہ کے قوت سابع دحس بدن میں فتور ہو جاتا ہے۔ بلکہ ایسی مرہم لگاویں جس سے زخم صاف ہوتا جائے۔ اور ہوشیار رہنا چاہیئے کہ وہ رطوبت غیر جگہ نہ لگنے پائے۔ فوراً پونچھتے جائیں۔ مستکبلہ غلام نبی عفی عنہ

ہوجاتا ہے۔ دوسرے تیسرے روز ورم ہوکر پھنسی سی بنجاتی ہے جسمیں غالباً پوتھے روز رطوبت پڑجاتی ہے۔ اکثر نوک سیاہ اور گرد کا حلقہ سرخ پایا جاتا ہے پندرھویں دن تک اسمیں مواد پیدا ہوکر ۱۹۔ روز تک زخم گہرا ہنجاتا ہے جس سے مواد بکثرت جاری رہتا ہے۔ اسکی تکلیف سے مریض ایسا بیچین رہتا ہے کہ دنکا آرام اور رات کی نیند حرام ہوجاتی ہے۔ میعاد زخم کی ۳ ہفتہ سے تین مہینہ تک ہے اور کبھی اسکے ساتھ بدہ ہوجاتی ہے جو بیٹ کر مثل اسی کے زخم کے بنجاتی ہے اس بدہ کا زہر بھی متعدی ہے۔ البتہ خون میں ملکر دوسرے اعضاء پر حملہ نہیں کرتا۔

اور آتشک دو صورت میں خفیف ہوتا ہے۔ اوّل اس صورت میں جب مواد ایسے مریض سے حاصل ہو جسے آتشک خفیف قسم کا ہو دوم چھوت کے وقت جسم میں استعداد کم ہو تو پ کھلی ہوا میں رہتا ہو۔ اور کسی قسم کی کمزوری بھی نہ ہو۔ اگر استعداد بھی ہو تو زہر تھوڑا یا کمزور ہو تو اس صورت میں بھی مرض خفیف ہوگا۔ جیسے درخت کے نشو ونما کے لئے تخم کی عمدگی اور زمین کی آراستگی ضروریات سے ہے۔ ویسے ہی اس زہر کا اثر مواد کے حدت لینت اور مریض کی استعداد پر موقوف ہے۔

علاج

کاسٹک یا شورے کے تیزاب سے زخم کو ان صورتوں میں جلا سکتے ہیں۔

۱ **اوّل** زخم چھ روز سے زیادہ نہ ہو۔ **دوسرا** سوزش شدید کی علامات بھی پیدا نہوئے ہوں۔ **تیسرا** حشفہ کی جلد کے کنارہ پر ہو برخلاف اسکے اگر زخم پرانا یا بدہ کرنا ئزہ کے قریب ہوگیا ہو۔ یا علامات سوزش پیدا ہوئی ہوں

تو جلانے سے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ اگر مریض نازک مزاج یا جلانے سے ڈرتا ہو تو وہ ادویات لگائیں جن سے اسکی رطوبت خشک ہوتی جائے اور زخم نہ بڑھنا پاوے۔ ان مطالب کیلئے پوراکرنیکے واسطے ادویات مندرجہ ذیل کو تیار کرکے متواتر لنٹ بھگو بھگو کر زخم پر رکھیں اور جبتک سکی طوبت کو دوسری جگہ نہ لگنے دیں۔ روئی وغیرہ سے خوب پونچھتے رہیں۔ اور زخم کو ہر وقت صاف رکھیں۔

مقامی علاج

ٹانک ایسڈ دست مازہ ۴ ماشہ۔ ٹنکچر فائر اسپرٹ (قسم شراب) ۲ تولہ پانی ۶ تولہ آپسمیں ملا کر رکھ لے۔ دوم کاربالک ایسڈ ۳ ماشہ پانی گرم ۸ تولہ ملا لیں۔ سوم کتھہ گلابی ۳ ماشہ۔ سپاری سوختہ ۴ ماشہ۔ پانی ۲ تولہ چہارم۔ بیکرس ۴ رتی پانی ۵ تولہ۔ سلفٹ آف زنک ۱۰ رتی۔ پانی ۲ پاؤ۔ ان میں سے کسی کے اندر پارچہ ترکرکے زخم پر لگائیں۔ کیلومل ۱ ماشہ۔ آب چونہ ۲ تولہ۔

عام علاج

مسہل حسب طاقت مریض دینا۔ اور رفع درد کے واسطے رات کو افیون یا کونائم کھلانا فائدہ کرتا ہے۔

غذا زود ہضم مقوی ہونی چاہیئے۔ اگر مریض خوب توانا ہو تو غذا ہلکی دیں۔

تنبیہ

اگر اسکا علاج جلدی نہ کیا جائے تو چاروں طرف مواد کے لگنے سے زخم بڑھنا شروع ہوکر سخت متعفن ہو جائیگا۔ اصطلاح میں ایسے زخموں کو (می جی ڈ بنا) کہتے ہیں۔

بیان قسم دوم

جسکو ہارڈ شینکر یعنے نا دین آتشک کہتے ہیں (دانہ ارمنی یا نملہ)

تعریف - چھوت سے آلت پر یا اور جگہ ایک خفیف سا زخم نمودار ہوتاہے جس سے مریض کو کچھ تکلیف معلوم نہیں ہوتی - رفتہ رفتہ بڑھتا ہے بعد تھوڑے دنکے اچھے طور پر زخم بن آتا ہے - ایسا خیال کیا گیا ہے کہ اسکا زہر جسم میں ملکر عرصہ تک بیکار رہکر قریب دو ہفتہ سے ۵ ہفتہ تک بعد چھوت کے ظاہر ہوتاہے اور بعض صاحب فرماتے ہیں کہ چھوت کیوقت ہی ایک ایسا ہلکا زخم ہوجاتا ہے جو مریض کو بسبب نہ ہونے تکلیف کے معلوم نہیں ہوتا آخر وہ زخم بڑھجاتا ہے -

علامات

بعض دفعہ ایک پھنسی اور کبھی ایک نشیب سا یا جلد چھلی ہوئی معلوم ہوتی ہے اور کبھی چھوٹا سا زخم ہوتا ہے - یہ سب خاصیت میں یکساں ہوتے ہیں وہ یہ کہ ان سب کے کنارے سخت اور چوڑے اور ملی غدود لیمفہ پھولی ہوئی - اور زخم سے مواد تھوڑا پتلا رقیق نکلا کرتا ہے - اکثر چھ ہفتہ تک خود ہی اچھا ہوجاتا ہے لیکن بغور دیکھنے سے معلوم ہوتاہے کہ زخم بخوبی اچھا نہیں ہوا - اور اوسکے باعث سے دوبارہ تازہ ہو سکتا ہے زخم کے سخت ہوجانے کے بعد اگر مواد آتشک داخل کیا جاوے تو نیا زخم نہیں بنتا البتہ جب زخم سے مواد جاری ہو تو وہ رطوبت متعدی ہوتی ہے

علاج

اسمیں تیزاب اور جلانیوالی چیزوں سے اسلئے فائدہ متصور نہیں کہ زہر نے اپنا

اثر تمام جسم پر اچھی طرح کر لیا ہے اور نہ صرف خارجی دوا پر کامل صحت کی امید رکھنی چاہیئے بلکہ داخلی وخارجی ہر دو علاج ضرور ہوتے ہیں۔

تجربہ وسیع حکماء حال و یونان و ہندی وغیرہ سے ثابت ہی کہ اس مرحلہ کا علاج بجز سمیات معدنی سریع النفوذ کے ممکن نہیں اور نہ پورا استیصال ہو سکتا ہے یہی وجہ ہے کہ تمام عالم کے جوگی شناسی وغیرہ مختلف سمیات معدنی بناتے ہیں اور اسکے دور کرنیمیں جو تاثیر پارہ و مرکبات پارہ کو خصوصیت ہے اور کو شاید ہی ہو۔

چونکہ یہ پارہ بذات خود ایک تیز زہر ہے اور عوام اسکی ترکیب خوراک و پرہیز و حالات استعمال سے بالکل واقف نہیں ہوتے اسواسطے اکثر خرابی ظاہر ہوتی ہے۔ اسلئے ہم اس کے احتیاطات درج کرتے ہیں۔

پندرہویں صدی کے اخیر میں مرض کے ظہور کے تھوڑے دن بعد پارہ کی تیل کا استعمال شروع ہوا اس سے لوگوں کو تخفیف ہونے لگی۔ بعدہ سفوف جسمیں (ریڈ اکسائڈ آف مرکیوری) پڑتا تھا۔ کھانیکے واسطے دیئے جاتے تھے۔ اور اسی زمانہ میں پارہ کے دہونیکا چرچا ہوا۔ ابھی بہت عرصہ نہ گذرا تھا کہ اسکے بد نتائج سے (جو مرض سے کم نتھے) یعنے ۱۵۱۸ء میں اسکا استعمال ترک کیا گیا اور اسکی بجائے دگویکم، سارس اپریلہ وغیرہ نباتی ادویات کا استعمال شروع ہوا۔ ان سے کماینبغی بہودجہ میں فایدہ نہ نظر آیا تو پھر دوبارہ سترہویں صدی کے وسط میں پارہ آتشک کے لئے لاثانی دوا خیال کئے گئی **پارہ** کے مفید ہونے میں اطبار کے مختلف خیالات ہیں بعض تو اسکو آتشک کے لئے لاثانی دوا

۱؎ حکماء یونان نے سمیات معدنی کو اس مرض کے دور کرنیکے لئے اسواسطے اختیار کیا کہ اسکا زہر بہت جلد اپنا پورا اثر تمام اعضاء و رگ و ریشہ پر جلدی کرتاہے۔ تو ضرور ہوا کہ اسکا علاج بھی ادویہ سریع النفوذ سے کیا جاسئے اور دو پارہ وغیرہ ذی روح معدنیات ہیں۔ حکیم غلام نبی عفی عنہ

۲؎ ہندوستان میں مرکبات پارہ اکثر برتے جاتے ہیں۔ دار چکنہ۔ رسکپور۔ شنگرف۔

کہتے ہیں۔ اور بعض سخت مضر خیال کرتے ہیں مگر ڈاکٹر براڈی صاحب نے بہت تحقیقات اور تجربہ کے بعد اس امر کا فیصلہ کر دیا ہے کہ اگر سیماب بروقت اور مناسب مقدار میں دیا جائے تو بیشک اس کا فائدہ مقصود ہے۔ ورنہ اس سے خوفناک نتائج پیدا ہوتے ہیں۔ اس رائے سے بہت ڈاکٹر متفق ہیں ڈاکٹر ولکٹ صاحب کا قول ہے کہ سیماب آتشک کا دشمن ہے لیکن پیپ دار زخموں کا جو آخری آتشک میں نمودار ہوتے ہیں دوست ہے۔ اس میں کچھ شک نہیں کہ سیماب میں ایک خاص عمل تاثیر ہے جو مادۂ آتشک کو حل کر دیتی ہے۔

سیماب

اسکو تین طور پر برتا جاتا ہے۔ اول تو دھونی دینا (فیومی گیشن) دوسرے مالش کرنا۔ فرکشن تیسرے کھلانے کو دینا۔

اول ترکیب دھونی

اس ترکیب کو ممالک ٹرکی میں ٹرکی حمام کہتے ہیں[۱] پہلے مریض کو ننگا کر کے کرسی پر بٹھلائیں مع کرسی مریض کو کمبل سے ڈھانپ کر مونہہ ننگا رکھیں اور کرسی کے نیچے ایک بڑی اینٹ خوب گرم کر کے رکھیں۔ اور اس پر کشتہ سیماب[۲] (کیلومل) ۵ رتی چھڑکیں آگ کی گرمی سے پارہ اڑ کر مریض کے جسم پر لگ جاتا ہے۔ ۵ امنٹ تک مریض کو بٹھلائے رکھیں۔ یہ ترکیب ہر روز شام کو کرنی چاہیئے۔ یہاں تک کہ مسوڑھے پھول جائیں اور علامات جسمانی و مقامی دور ہو جائیں۔ امراض جلدی کے لئے جو آتشک سے ہوں ۳ یا ۴ ہفتہ تک کرنے کی ضرورت ہوتی ہے بعض دفعہ پہ پارہ سے بھی علامات

۱؎ یعنی یہ نا طریق مستعمل ہوا کرتا ہے خواہ مقامی مرض ہو یا ابتدائی یا درجہ دوم یا تمام جسم میں زہر پھیل چکا ہو۔

۲؎ یہ ایک ملح مرکب پارہ کا ہے اور عام انداز انگریزی دوکانوں سے مل سکتا ہے۔

زہر سیماب ظاہر ہوجاتی ہیں۔ اسلئے بہت ہوشیار رہیں سے دہولی دیں یہ سمجھ کر کہ بیرونی علاج سے زیادہ زیادہ مقدار میں سیماب دینا جلد موثر ہوگا خلاف تجربہ ہر

دوسری ترکیب مالش

پارہ کی مرہم کو دیلوانیٹ منٹ) ہرروز زانو اور بغلوں میں اندر کیجانب ملیں تا ظہور اثران ایام میں مریضکو کپڑا اندر پہننے دیں۔ اور مالش والے کو ہاتھوں پر چمڑے کے دستانے پہنا کر مالش کرانی چاہیئے۔

دیسی نسخہ

پارہ آب تلسی میں کھرل کرکے مالش کرنا مفید ہوتا ہے۔

تیسری اندرونی استعمال

پارہ یا اسکا کوئی مرکب خواہ وہ از قسم سفوف یا گولی ہو پہلے پہل تو ۰۲ رتی دیا ۵ گرین) سے زیادہ نہ دینا چاہیئے اگر چھٹے روز اثر نہ پیدا ہوا ہو تورات کی خوراک دگنی کردیں۔ اگر یہ خیال ہوکہ پارہ دستوں کے رستہ سے نکلجاتا ہے یا یہ کہ پارہ کا اثر جلد ظاہر ہو تو پارہ کو ہمراہ افیون کے دینگے۔ مثلاً کیلومل ایک گرین۔ افیون ایکگرین صبح وشام دیں۔

پارہ کسدرجہ میں دینا چاہئے

یہ بات حالت مریض و مرض پر موقوف ہے علے العموم پہلے اور دوسرے درجہ میں دینے سے کمال فایدہ ہوتا ہے جب پارہ دیا جائے اور مرض کی کسی علامت میں کوئی تخفیف نظر نہ آئے تو اسکو چھوڑ کر دوسری دوائی شروع کرائیں یا چند روز وقفہ دیکر اور دو تین اجابت کراکے پھر دوبارہ شروع کرائیں۔

احتیاط۔ جب آتشک کے سبب ہڈی گلنے لگے تب نہ دینا چاہیئے اور استعمال

کو وقت خواہ کسی طرح پر ہو۔ ترشی و سردی سے مریض کو بچنا لازم ہے۔ کیونکہ سردی لگنے سے درد مفاصل وغیرہ اور ترشی کھانیسے پارہ کے نکلجانیکا اندیشہ ہوتا ہے۔

خراب نتائج سیماب

اول سہال یا پیچش مسٹر میلس صاحب کے تجربات سے ظاہر ہے کہ سیماب اور دیگر معدنی ادویات ایک عرصہ تک جسم میں ہمراہ جسمی مادون کے شامل رہتی ہیں تب (ایوڈائیڈ آف پوٹاسیم) کے استعمال سے تحلیل ہو کر گردوں کی راہ سے اخراج پاتی ہیں۔ تبدیل آب و ہوا سیماب کے مضرات سے جلد نجات دلاتا ہے۔ کبھی پارہ کے دینے سے سخت تکلیف دہندہ پیچش ہوتی ہے اور یہ اکثر بے احتیاطی سے یا نازک مزاج آدمی کو جسکو اسکی برداشت نہ ہو دینے سے صورت واقع ہوتی ہے۔

علاج

یہ نسخہ دیں۔ سفوف صمغ عربی ۹ ماشہ - صاف گھڑیا مٹی ۱ تولہ - مصری ۴ بوند - روغن دارچینی - پانی ۱۵ تولہ -

ترکیب - گھڑیا مٹی - اور گوند کو دارچینی کے پانی میں خوب رگڑیں - پھر مصری ملا کر رکھیں - خوراک ۲ تولہ - یا تر پہلہ و یا کتھ بھگو کر متقطر اسکا لیکر پینا چاہیئے تو بھی فایدہ کرتا ہے۔ سردی سے مریضکو محفوظ رکھیں۔

دوم منہ آنا - (ٹائی لی زم) یا (سیلی ویشن) اگر مرکبات سیماب کے اعتدال سے زیادہ دیئے جائیں تو یہ صورت واقع ہوتی ہے۔ اور بعض کو جنکی طبیعت میں اسکی برداشت نہیں ہوتی۔ تھوڑے مقدار میں دینے سے منہ آجاتا ہے اور بعض کو سردی کے لگنے سے بھی آجایا کرتا ہے۔

علامات تھوک پیدا کرنیوالی غدود اور گال پھول جاتی ہیں اور منہ سے

بدبودار کف پیدا ہوجاتا ہے۔ جس سے مسوڑھے اور مونہہ کی غشاء مخاطیہ گلنے لگتی ہے آخر زخم پڑ جاتے ہیں۔ اور بعض کی زبان اسقدر پھولکر (متورم) ہوجاتی ہے کہ منہ میں سما نہیں سکتی۔ اور خون بستہ ٹکڑے ٹکڑے ہوکر اندر سے خارج ہوتا ہے اور ماری بو کے مریض کے پاس بیٹھنا محال ہوجاتا ہے۔

علاج پارہ کا استعمال موقوف کردیں اور مختلف ادویہ سے غرغرہ کرائیں۔ کلورئیٹ سوڈا سے کلی کرائیں اور کلوریٹ آف پوٹاش ۱۲ گرین دن میں ۳ یا ۴ مرتبہ کھلائیں۔ آب وہوا کی تبدیلی سے علامات شدیدہ میں تخفیف ہوسکتی ہے مگر زہر کا اثر معدوم ہونا ناممکن ہے اسکے لئے مسہل دیں۔ ایوڈائیڈ پوٹاسیم ہمراہ بارک دینے سے اکثر فائدہ ہوتا ہے۔ اور چھال کچنال۔ پوست چھال سرس۔ برگ چنبیلی۔ مازو سبز پوست ہلیلہ زرد۔ کات ہندی۔ پوست مغیلاں۔ ٹینک ایسڈ۔ ہڈرو کلورک ایسڈ وغیرہ مجموعاً۔ یا ہر ایک سے جوش دیکر کلی کرانا بہت فائدہ دیتا ہے۔

حکیم عبدالعزیز صاحب کا قول ہے سیماب یا مرکبات سیماب کو بہت مبالغہ سے اگر دیا جائے تو منہ کم آتا ہے۔

سوم بعض دفعہ اسکے کھانے سے بغل ورچڈے اور کہنی کے مقام کی جلد سرخ ہوجاتی ہے بعدہ دانہ پیدا ہوکر ایک خاص قسم کی رطوبت رقیق خارج ہوتی ہے اور وہ مقام پھول جاتا ہے۔ اور کبھی اسپر زخم ہوجاتے ہیں عموماً یہ مرض دیر تک رہتا ہے۔

علاج تکمید کریں۔ سبوسہ گندم یا گل بابونہ یا پوست سے مسہل دیں۔ پارہ کو بالکلیہ ترک کردیں۔ اور عشبہ بارک ہمراہ مختلف تیزابوں کے استعمال کریں۔ اصطلاح میں اسکو اریتھیما مرکیوریل کہتے ہیں۔

چہارم۔ خون کا کم پیدا ہونا اصطلاح میں اریتھزمس مرکیوریالس کہتے ہیں۔ یہ حالت اکثر زیادہ دن پارہ کو دینے سے ہوجاتی ہے جس سے دل دماغ کی [illegible]

نبوی نہیں ہوتی

علامات

مریض بسبب پست ہمتی اور متفکر رہتا ہے تنفس اور دل کا دھڑکنا۔ اور رات کو پسینہ آنا۔ اور نیند کا جاتے رہنا۔ اور دن بدن کمزور ہوتے جانا اسکے خاص علامات ہیں۔ آخر بیہوش ہو کر مریض راہی ملک عدم ہوتا ہے۔

علاج۔ تبدیل آب و ہوا کرائیں اور مفرح (سٹمولنٹ) ادویہ و اغذیہ دیں۔ مثلاً جوشاندہ بارک (یہ ایک درخت کا چھال ہے) ہمراہ ایوڈائیڈ پوٹاسیم یا وائیلوٹ نائیٹرک ایسڈ یا مرکبات فولاد و کونین کبھی کچا سیماب کھانے سے درد اعضاء و اختلاج ہوتا ہے اسوقت یہ نسخہ چالیس روز ۲ تولہ کھانا۔ اور صبح شوربا اور بھات کو چانول کھانے سے سب تکلیف جاتی رہتی ہے۔

نسخہ۔ شنار۔ تربد۔ ہیلہ۔ گوگرد۔ آملہ سار۔ جوکھار۔ ریوند خطائی۔ جملہ مساوی لے کر باریک کریں۔

دوم سنکھیا

بعض تو اسکو مختلف دوائی کے ساتھ گولی باندہ کر اور بعض اسکو ہمراہ دہی چکنا وغیرہ کے جوہر اڑا کر دیتے ہیں۔ اور یہ ان امراض مزمنہ آتشک کو خاص فایدہ کرتا ہے کہ وہ پرانی کھنسی ہوں۔ اور اوپر چھلکا آتا ہو۔ اور یہ کہ وہ خاص وقت پر ظاہر ہوجاتی ہوں۔

احتیاط۔ نہار مونہہ نہ دیں بلکہ بعد غذا کے کھائیں مضامرمونہ بہت دن کھانے سے معدہ میں سوزش ہو جاتی ہے جس سے معدہ میں درد اور آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں۔ اور اسکو ناغہ سے دینا چاہیئے۔ بہت دن کھانے سے بدن کمزور ہو جاتا ہے۔ اور بعض دفعہ بدن پر خاص قسم کے دانے نکل آتے ہیں۔ جب یہ علامات ظاہر ہوں فوراً موقوف کر دیں۔

سوم آیوڈایڈ اف پوٹاسیم

سنہ ۱۸۲۲ء شہر اٹلی میں اس دوا کا استعمال شروع ہوا۔ اور سنہ ۱۸۴۳ء تک یہ دوا خوب مشہور ہو گئی۔ آتشک کے ہر درجہ میں حکیموں نے اسے برتنا شروع کر دیا۔ مگر بعد تحقیقات ڈاکٹر ہگیارڈ صاحب نے یہہ نتیجہ نکالا جیسے سیماب پہلے درجہ میں مفید ہوتا ہے ویسے ہی یہہ دوا دوسرے تیسرے درجہ میں فائدہ بخشتی ہے۔ مگر اس رائے کو انگلستان اور امریکہ کے بہت سے صاحب تسلیم نہیں کرتے اُنکا قول ہے کہ آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم پارہ کے ہمراہ یا پارہ کھلانیکے بعد استعمال کرنیسے فائدہ دیتی ہے ورنہ لاحاصل ہے علے العموم آتشک کے ہر درجہ میں حکما برتتے ہیں خاصکر اوس صورت میں کہ سیماب نے فایدہ نہ کیا ہو۔ یا اُسکا دینا نامناسب سمجھا یا خراب نتائج اسکے دینے سے ظاہر ہوئے ہوں یا دیا تو کچھ فایدہ نہ نظر آوے تو ان حالات میں بہت فایدہ کرتی ہے اسکے دینے سے بعض کے موںہہ ناک آنکھ سے اسقدر پانی جاتا ہے کہ وہ تنگ آ کر دوا کا دینا چھوڑ دیتا ہے اگر اسکو اسوقت روکا جائے تو از خود بند ہو جاتا ہے۔ اسلئے اسکو ناغہ سے دینا چاہئے اگر افیون کا کوئی مرکب ملالیں اور یہہ وجع مفاصل آتشکی اور ہڈیکے پھول جانے میں (پی ریاس ٹائیس) میں کمال فایدہ کرتی ہے۔ یہ **نسخہ** از حد مفید ہے

ایوڈائیڈ پوٹاسیم۔ ٹینکچر آف ہیم (ہیرا بول) ۔ فاؤلر سولیوشن (۳/۴) ۔ انفیوزن (انوس) ۔ جنشن (جنطیانا) ۔ یا انفیوزن سارسپریلا (عشبہ) ٹینکچر ارشیائی (۱۲ ڈرام) **خوراک** ۲ . تولہ۔

چہارم نباتات مثل عشبہ و چوب چینی و چرائتہ وغیرہ

اوّل چوب چینی شناخت۔ رنگ گلابی۔ کم گرہ دار اور سنگین بہت بڑی بینگی اور سخت نہ ہو۔ جو چاقو وغیرہ سے بدقت کاٹی جائے کرم خوردہ و

کہنہ و پہنگی ہوئی - اور کافور - و ہینگ کی بو سے و سورج کی گرمی سے محفوظ ہو - اور سطح بیرونی برابر ہو - اور اندر باہر سے رنگ میں برابر ہو - بلکہ اندر سے توڑ کر دیکھنے سے ذرا سرخی ہو اور اسمیں نہ ریشہ اور نہ کوئی قسم کے رائحہ ہو -

مزاج محققین نے بعد تحقیقات کے مرکب القوی قرار دیا ہے -

منافع و استعمال مقوی اعضاء رئیسہ و باہ و معدہ محلل مواد غلیظ اور خشک کرنیوالی رطوبات عزیبہ کو سریع النفوذ عمق بدن میں مدر بول معرق مصفیٔ خون - کثافت سے مبتلا نیوالی غدود - دور ہوں سخت کو دور کرنیوالی - کدورت چہرہ و صاف کرنیوالی رنگ رو - نافع ہوتی ہیں - اسکے کھانیسے امراض مزمنہ آتشکی مثل وجع مفاصل و امراض جلدی و زخم کہنہ و نزلہ و زکام و داء الثعلب و داء الحیہ و مقوی حرارت عزیزی -

مجربین کا اسپر اتفاق ہے کہ کوئی دوائی مفرد فوایدمیں اسکے برابر نہیں جو استیصال مرض کر سکے -

احتیاط - گرم مزاج لاغر و نحیف جسکی طبیعت میں قبض رہتا ہو نہ دیں شروع سے پہلے کچھ اسہال وغیرہ کرنا اچھا ہوتا ہے - سرد مزاج والیکو ربیع میں اور گرم مزاج کو خریف میں کھانی چاہیئے - سخت سردیوں اور گرمیوں میں اسکو دینا مضر ہے اصل سن اسکے دینے کا ابتدائے شیخوخت و کھولت ہے -

پرہیزات جس مریض کو یہ دوائی دیجائے اوسکو نمک کم کھانا چاہیئے اور سرد ہوا و ترشی و بقولات سبز و دودہ و میوہ جات تر اور جماع اور حمام اور حرکت سخت سے بچنا چاہیئے **غذاء** - نان گندم و جو - گوشت کا شوربا پلاؤ مرکبات و چوزہ مرغ کم پیاز و نمک دیں

مرکبات چوب چینی

نسخہ شربت چوب چینی - چوب چینی دو تولہ - گلاب کے پھول دو تولہ - بسفائج

دو تولہ سنائکی دو تولہ سونف دو تولہ نبات ۷ د۔

ترکیب سب دوائیونکو جدا جدا باریک کرکے رکھیں اور مصری کا قوام پکاکر اسمیں دیں۔

استعمال جب مریض آتشک کو زخم دیرینہ ہوں اور قبض بھی رہتا ہو تو یہ شربت دیا جاتا ہے۔

خوراک دو تولہ۔ غذا دال مونگ وخشکہ برنج وکھچڑی۔

عرق چوب چینی

نسخہ چوب چینی کا برادہ۔ گلاب کے پھول۔ برادہ چوب سیاہ شیشم۔ شاہترہ۔ سر پھوکہ
نیم رطل نیم رطل نیم رطل نیم رطل نیم رطل نیم رطل

خار خسک۔ پوست ہلیلہ کابلی۔ گل منڈی۔ پوست مغیلاں۔ قند سیاہ۔ عناب
نیم رطل نیم رطل نیم رطل ۱۲ آثار ۱۰۰ اعدد

ترکیب۔ ادویہ بالا کو پانی ڈالکر کسی برتن میں ڈالکر بحفاظت رکھیں جب لاہیر تیار ہو جائے عرق کھینچ لیں۔ اور دو آتشہ کرتے وقت برادہ صندل سفید ۶ تولہ خس ہندی ۶ تولہ گلاب کے پھول ۶ تولہ تازہ ڈال دیں۔

استعمال جب عادی شراب کو آتشک ہو کر ضعف بدرجۂ کمال ہو جائے اور شراب نہ چھوڑ سکے تب اس عرق کو دیا جاتا ہے۔ اسکے پینے سے کیقدر سرور وتفریح رہتی ہے۔

معجون چوب چینی

نسخہ۔ بادیان ۲ تولہ۔ صندل سفید ۳ ماشہ۔ افتیموں ۳ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۲ تولہ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲ تولہ۔ شاہترہ ۲ تولہ۔ پوست بلیلہ ۲ تولہ۔ تربد سفید ۱۰ تولہ سنامکی ۲ تولہ۔ عشبہ ۸ تولہ۔ چوب چینی نیم پاؤ۔ قند سفید ۱ار۔ شہد پاؤ۔

ترکیب ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ خوب باریک کریں پھر قند وشہد کا قوام کرکے ملالیں۔

استعمال آتشک سے جب خون بگڑ جائے اور عام کمزوری بھی ہو اور مسہل دینا بھی

۱؎ رطل ۹ مثقال کا ہوتا ہے۔ اور مثقال ۴½ ماشہ کا اطباء نے مقرر کیا ہے۔

نامناسب سمجھا جائے تب اس معجون کو دیتے ہیں اس سے ایک آدہ اجابت بافراغت آجاتی ہے۔ اور کمزوری بھی نہیں ہونے پاتی خوراک ۱۰ تولہ۔

جوشاندہ چوب چینی

نسخہ۔ چوب چینی کا برادہ ۲ مثقال۔ پانی ۱۰ سیر۔

ترکیب۔ رات کو چوب چینی بھگو رکھیں صبح جوش دیں جب آدہ سیر پانی رہجائے اوتارلیں۔ اسمیں سے نصف پانی صبح مصری ڈالکر بطور قہوہ استعمال کریں اور نصف شام کو بطور قہوہ نوش فرمائیں اور جو پھوگ چوب چینی کا بچے اسکو رکھ چھوڑیں دوسرے دن پھر تازہ چوب چینی ۲ مثقال پانی ۱۰ سیر۔ اور پھوگ پہلے دنکا ملاکر جوش دیں جب نصف پانی جلجائے تب اوتار کر بطور مذکورہ بالا استعمال کریں۔ الغرض ۲ روز تک ایک ایک مثقال چوب چینی بڑہاتے جائیں جب ۱۲ مثقال ہوجائے تب دو سیر پانی ڈالکر جوش دیں جب آدہ رہجائے تب بطور بالا پئیں۔ اس ترکیب کو ۲۲ دن بے کم و کاست استعمال کریں پھر اسکو دن بدن ایک ایک مثقال کم کرتے جائیں۔

استعمال۔ جب سخت قوی الجسم مرض آتشک ہوجائے اور بہت دنوں سے ستا رہی ہو اور درد مفاصل وغیرہ ہوتی ہوں تو اسکو دیا جاتا ہے۔

فائدہ۔ چوب چینی کو جوش دیتے وقت برتن کا خوب مُنہ ڈہانپ رکھیں کہ بخار نہ نکلنے پائے۔ اور اسکو دہیمی آنچ پر جوش دینا چاہیے۔

سفوف چوب چینی

اس ترکیب کو بہت کم برتا جاتا ہے اور خاصکر جسکو قبض ہوتا ہو سفوف نہ دینا چاہیئے خوراک سفوف آدہ مثقال سے ۲ مثقال تک ۱۵ روز سے زیادہ نہیں دینا چاہیئے۔

تغیرات اتفاقی - کبھی چوب چینی کھلنے سے - اور کبھی درمیان طبیعت میں عجب قسم کے تغیرات ہوتے ہیں - بعض کو بے رغبتی طعام اور کسیکو کاہلی وضعف وغیرہ معلوم ہوتا ہے - اس سے متردد نہ ہونا چاہیئے - اور نہ دوا کو چھوڑنا ضروری ہے کیونکہ یہ علامت نہائت عمدہ ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ دوائی نے اپنا پورا اثر پیدا کیا - یا مواد کو تحریک دی -

دوم عُشبہ

عشبہ (سارس اپریلا) اسکو مغربی اسلیے کہتے ہیں کہ اول اہل مغرب نے اسکے فوائد سے اطلاع پائی یا یہ کہ ملک مغرب سے آتا ہے (مزاج گرم وخشک)

فائدہ مصفی خون - مقوی قوی - دافع رطوبات وغیرہ -

شناخت - اچھا وہ عشبہ ہوتا ہے جو لہسن کے پر کے برابر باریک وہمرنگ بھورا مائل بسرخی ہو - اور جب اسکو توڑیں اس سے غبار ظاہر ہو - اور اندر سے رنگ مائل بسفیدی نکلے اور بے بو ہو ... ذائقہ تلخ و تیز ہونا چاہیئے -

استعمال درد مفاصل و نقرس وضعف معدہ وفالج واسترخا - لقوہ - ورعشہ میں دیا جاتا ہے - اور جب جلدی امراض بہت دیرینہ ہوں تب اسکے دینے سے بڑا فایدہ ہوتا ہے -

مرکبات

شربت عشبہ - نسخہ - عشبہ ۴ تولہ - چوب چینی ۲ درم - عناب ۲ دانہ - برادہ صندلین ۲ درم جوانسہ ۲ درم - چرایتہ ۲ درم - برادہ چوب آبنوس ۲ درم -

ترکیب - رات کو سب کو کوٹ کر بھگو دیں - صبح جوش دیکر پھوگ پھینک دیں اور دوچند مصری میں قوام کرکے شربت بنالیں -

خوراک ۲ تولہ -

معجون عشبہ

چوب چینی ۶ تولہ ۔ بسفائج ۳ تولہ ۔ سنا ۳ تولہ ۔ بادیاں ۱۰ تولہ ۔ بُرادہ آبنوس ۱۰ تولہ
بُرادہ شیشم ۱۰ تولہ ۔ ترید سفید ۱۰ تولہ ۔ آملہ ۲ ۔ تولہ ہلیلہ زرد ۲۰ تولہ ۔ ہلیلہ کابلی ۲۰ تولہ ۔ ہلیلہ سیاہ ۲۰ تولہ
گُل سُرخ ۱۲ تولہ ۔ برگ شاہترہ ۲۰ تولہ ۔ برگ حنا ۲۰ تولہ ۔ بکو تولہ ۔ آردگلو تولہ ۔ انیسوں تولہ
گُل بابونہ ۲ تولہ ۔ افتیموں ۲۰ تولہ ۔ گاؤزبان ۹ ماشہ ۔ گُل گاؤزبان ۹ ماشہ ۔ خوبانی ۲۰ عدد ۔ شہد حسبِ
ترکیب ۔ ہرایک کو علیحدہ کوٹ چھان لیں ۔ اور شہد کو قوام کرکے معجون ترکیب
معروف بنالیں ۔ اور ایک اچھے صاف برتن میں رکھ کر مونہ کو خوب باندہ دیں
اور جو میں چالیس روز تک دبا رکھیں بعدہ نکالیں **خوراک** ۱ تولہ سے ۳ تولہ
تک **غذا** نان روابی نمک و قورمہ ۔
استعمال وجع مفاصل اور خرابی خون میں اور آتشک کے دوسرے تیسرے
درجہ میں دیتے ہیں ۔

جوشاندہ عشبہ

نسخہ ۔ عشبہ ۵ تولہ ۔ چرائتا ۲ تولہ ۔ اننت مول تولہ ۔ سنا مکی ۶ ماشہ ۔ پانی ۱ سیر
ترکیب ۔ پانی میں اُنکو بھگو رکھیں ۔ صبح جوش دیکر سرد کرکے چھان لیں ۔
خوراک تولہ سے ۴ ۔ تولہ تک ۔
استعمال وجع مفاصل اور اُن زخموں میں جنسے نہایت بدبودار رطوبت
جاتی ہو دیتے ہیں ۔

سفوف عُشبہ

نسخہ ۔ عشبہ ۲۰ تولہ ۔ ریوند خطائی ۲۰ تولہ ۔ جلب ۲ تولہ ۔ سنا مکی ۲ تولہ ۔ پوست ہلیلہ
زرد ۲۰ تولہ ۔ پوست ہلیلہ کابلی ۲۰ ۔ پوست ہلیلہ سیاہ ۲۵ تولہ ۔ گلاب کے پھول ۲ ۔ مصری ۱۲ تولہ

ترکیب۔ سب کو علیحدہ علیحدہ باریک کریں اور مصری ملا کر سفوف کو ہمراہ عرق شاہترہ کے کھائیں۔ خوراک۔ ایک تولہ۔ اگر قبض زیادہ ہو تو گرم پانی سے غذا دو پیازہ مرغن۔ کم نمک۔

حکیم اہرذانی کا قول ہے بعض دفعہ زیرہ مثقال عشبہ کا سفوف برابر وزن مصری کے ساتھ دینے سے بہت فایدہ مشاہدہ ہوا۔ بیس روز تک برابر دوا دینی چاہیئے اور ۱۲ دن بعد چھوڑ دینے کے سرد پانی سے بچنا چاہیئے۔ اور ترشی سے بڑا پرہیز کریں۔

الغرض یہ کل ادویہ نباتی اُس درجہ آتشک میں فائیدہ مند ہوتی ہیں جب مریض کمزور ہو جائے اور اُسکے زخموں سے مواد بہت جاری ہو۔ اور یہ علے العموم دوسرے درجہ میں ہوتا ہے۔

احتیاطیں جو مبتلائے مرض آتشک کو تا صحت ضروری ہیں!

اول۔ سردی سے بچنا۔ دوم۔ گرم کپڑا پہننا۔ سوم زود ہضم غذا کھانا۔ چہارم۔ بہت رات تک نہ جاگنا۔ پنجم تنقیہ شکم کا رکھنا جس سے قبض نہ ہے۔ ششم سب سے مقدم طاقت کو مقویات سے قایم رکھنا۔

انجام۔ جب مرض آتشک کا زہر جسم میں سرائیت کر جاوے۔ اور علاج معقول اسکے دفعیہ کے لئے نہ کیا گیا ہو۔ تو وہ بیماری بعد عرصہ کے مہلک نتائج پیدا کرتی ہے۔ اور یہ کبھی تو اعضائے رئیسہ کے فعل کے بگاڑنے سے اور کبھی اُنکی ساخت کے خراب ہونے سے مہلک ہو جاتی ہے چنانچہ بعضے دفعہ حلق و جگر و طحال و گردہ اور کبھی قلب کے کیواڑوں پر ایسی خرابیاں برپا کرتی ہے جسکا آخر نتیجہ مرگ علاج نہیں ہوتا۔ اور کبھی نظام عصبی مثل دماغ حرام مغز وغیرہ کو بگاڑ دیتی ہے۔ اور شش میں مادہ ٹیوبرکل پیدا ہونا اس سے تو مشہور بات ہے جس سے مریض مسلول ہو کر مر جاتا ہے اور ہزاروں قسم کے مختلف عصبی درد و نامردی و عقم و اسقاط حمل و مرجانا جنین کا رحم

ہیں اور استخوان وجلد ومیوکس ممبرین (غشار مخاطیہ) وغیرہ میں ہتھیلی بیماریوں کا پیدا ہونا جو علاج سے بدقت وبدیر جاتے ہیں۔ اور بہت سے خراب نتائج پیدا کرتا ہے اکثر اعضاء اندرونی میں سے اعضاء مندرجہ ذیل شامل ہوجاتے ہیں۔ خصیہ۔ جگر۔ دماغ دیور ایٹیر۔ حرام مغز۔ اعصاب شش۔

درجۂ دوم آتشک

اسکو سکنڈری سفلس یعنی عام علامات آتشک کہتے ہیں

اسدرجہ میں جو جسم پر عام علامات ظاہر ہوتے ہیں یہ ہیں اور یہ بعد عرصۂ دراز کے مختلف طور پر ظاہر ہوتے ہیں۔

علامات درجۂ دوم۔ ۲ یا ۳ ہفتہ یا کئی مہینے بعد جب زخم خشک ہوکر زہر خون میں سرایت کرکے خون کو زہریلا کردیتا ہے تب علاماتِ ذیل پیدا ہوتے ہیں جسم پر گلابی رنگ کے پھنسیاں وچٹیں تالو وحلق میں سوراخ اونگلی پر (اونیکا) زبان ولبوں پر زخم سوزش چشم۔ کانڈی لومانوڈس ہڈی کا پھولنا۔ کن پیٹیوں کا زخمی ہونا اور انکی علامات ومدت میں بڑا اختلاف پایا جاتا ہے۔ اور یہ مرض خاص طور پر اعادہ کرتا ہے۔ چنانچہ پہلے زہر غشا مخاطیہ اعضاء اندرونی پر بعدہ رباط غشاء الحاقیہ استخوان وجلد وغیرہ پر حملہ کرتا ہے۔ آخر کار جگر ودماغ وغیرہ شامل مرض ہوجاتے ہیں جس سے اُن میں پہلے سوزش ہوکر پھر مواد بھرجاتا ہے۔ اور کبھی استخوان وغیرہ گل کر نکلجاتے ہیں۔ سکنڈری اور ٹرشری وہ صورت مرض شنکر کی ہے کہ جسمیں ایک قسم کا مادہ پیدا ہوکر کہیں سخت اور کہیں نرم ہوجاتا ہے اسدرجہ میں اگر بخار آئے اور سینہ میں درد ہو تو ادویات کھاری دینی چاہئیں اور غسل آب گرم سے کرنا اس درجہ میں از حد مفید ہوتا ہے۔ اندام نہانی وغیرہ کے

زخم خشک ہو جانے کے عرصہ دراز بعد علامات درجہ **سوم** پیدا ہوئی ہیں۔

فائدہ آتشک کا زخم جسقدر دیر تک رہے یا شدید ہو اسیقدر علامات درجہ **سوم** تیز و تند ہونگے۔

جلدی[1] چند امراض جو آتشک کے باعث اکثر ہوا کرتی ہیں یعنی آتشک کا زہر سرایت کر نیسے جو زخم یا دھبہ بدن پر نکلتے ہیں اُن کی پہچان

وضح ہو جو زخم یا دھبے آتشک بدن پر پھوٹ نکلتے ہیں دو قسم ہوتے ہیں عمیق و غیر عمیق اور یہ دونوں خواص و علامات میں متفق نہیں ہوتے بلکہ ہر ایک کی علامات جداگانہ مقرر ہیں۔

پہچان غیر عمیق دھبہ کے خواص سی چنانچہ غیر عمیق زخم یا دھبہ اکثر گول ہ یا چھلو کی مانند ○ یا ہلالی شکل ◠ کا ہوتا ہے۔ اور کبھی اور شکل کے بھی ہو سکتے ہیں خواص چھلے کیطرح کے زخم کے اندر ایک بیضوی یا گول صحیح جلد کا ہوتا ہے اور اُسکے گرد زخم ہوتا ہے جسکے اندر کی طرف کی جلد اچھی ہو جاتی ہے۔ اور باہر کی طرف کے کنارے پھیلتے جاتے ہیں۔ خاص **چاند** کی شکل والے زخم بھی افعال میں مثل چھلے والے کی ہوتے ہیں۔ اور کبھی یہ صورت بے آتشک کی ہو سکتی ہے۔ تعداد ان زخموں کی مختلف ہوتی ہے کبھی ایک اور اکثر بہت سا مجمع ملکر گول یا پوری گولائی کا

[1] کل امراض جیسے جلدی وغیرہ جو آتشک کی زہر سرایت کرنے سے ہوتے ہیں مثل درد اعضا و گوش و سر و دندان وغیرہ انکا خاصہ ہے کہ وہ خارجی دوا لیپ یا رسل دینے سے نہیں رہو تیں بعض دفعہ کمزوری سے جو مسہل وغیرہ سے ہوتے ہیں۔ علامات شدید میں کچھ تخفیف چند روز کے لئے ہو جاتی ہے۔ تھوڑے دن بعد وہی پہلی علامتیں زیادہ تر شدید ہو کر تکلیف دیتی ہیں۔ حکیم غلام نبی

ایک نصف حلقہ سا ہوتا ہے۔ 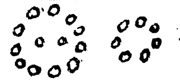 یہ سب زخم ایک مقدار کے نہیں ہوتے جسقدر بہت زخم مجتمع ہوں اسیقدر انکا مقدار بھی چھوٹا ہوتا ہے کنارہ ان زخموں کا عموماً صاف و ہموار کٹا ہوا معلوم ہوتا ہے۔ اور کبھی ناہموار بھی ہوتا ہے لیکن نیچے سے اُکھڑا ہوا اونچا کنارہ کے ساتھ جلد کی ساخت میں کچھ تغیر نہیں ہوتا۔ ہاں کبھی زیادہ سُرخ نظر آتے ہیں۔ ان زخموں پر انکی رطوبت جم کر کھرنڈ بنجاتے ہیں۔ ان زخموں کے اندر یا اُنکے گرد سختی کچھ نہیں ہوتی۔ اکثر جلد سے زیادہ اونچے ہوتے ہیں اور گرد کی جلد نرم اور ڈھیلی ہوتی ہے۔ اور دھبہ صاف چمکدار ہوتے ہیں۔ علے العموم نہیں سکڑتے اور یہ دھبے اکثر پشت سینہ شکم شانہ جوڑوں پر ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ بازو اور چہرہ ٹانگوں اور ڈاڑھی کے بالوں میں ہو جاتے ہیں اور ممکن ہے کہ ہر جگہ ہوسکیں۔ ان زخموں کے ساتھ ایک وقت اور دیگر قسم کی آتشکی امراض و علامات عموماً نہیں موجود ہوتیں۔ بلکہ اُنکے گذر جکنے کے علامات و نشان پائے جاتے ہیں جس سے اور علاوہ تشخیص کو مدد پہنچ سکتی ہے۔

سرایت کردہ آتشک کے عمیق زخم کیونکر بنتے ہیں

آتشک کی زہر سے جب عمیق زخم بنتے ہیں۔ تو پہلے ہر ایک زخم کیواسطے جلد کے نیچے والی ساخت میں ایک قسم کی گلٹی نرم دبلی درد ہو جاتی ہے اور جلد سے ملی ہوئی نہیں ہوتی لیکن چند روز سے لیکر ایک مہینے کے عرصہ کے بعد گلٹی کا درمیانی حصہ نرم ہو جاتا ہے اور جلد بسبب تازہ ہونے ورم کے ملجاتی ہے۔ آخر زخم ہو پڑتا ہے۔ اور اس قسم کے زخم ٹانگوں اور بازوں اور شانوں کے نزدیک اور سر و ناک و پیشانی پر ہوتے ہیں۔ اکثر بار یہ زخم ایک جگہ پر ایک سے زیادہ ہوتے ہیں۔ اس صورت میں کسی کا شروع کوئی قریب اندمال ہوتا ہے۔ ان زخموں کے کنارے محدود اور صاف

کٹے ہوئے۔ جیسا کسی نے گوشت کا ٹکڑا خوب گہرا کسی آلہ سے کاٹ لیا ہے۔ جب زخم بڑھتا ہے تو گرد کی ساخت یا گلٹی مذکور سب طرف سے برابر کٹتی ہے۔

جسم پر دانہ نکلنا

اگر بعد مسہل کے جسم پر بثور رہجاویں اور موسم بھی گرم ہو تو یہ **نسخہ** مفید ہوتا ہے۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ شاہترہ ۶ ماشہ۔ قصب الزیرہ ۶ ماشہ۔ تخم کاسنی ۶ ماشہ۔ عنب الثعلب ۶ ماشہ۔ پرسیاوشاں ۶ ماشہ۔ ہلیلہ سیاہ ۴ ماشہ۔ بیخ حنظل ۲ ماشہ۔ گلقند ۴ ماشہ۔ ان سب کو جوش دیکر ہر صبح پلاویں۔

دیگر اوپر صندل سفید برنگ حنا۔ مرداسنگ۔ ہر ایک ایک ماشہ روغن حنا میں ملا کر ضماد کریں

جسم پر داغ سیاہ اور چہرہ پر آتشک سے چھالے نکلنا

اگر مریضوں کو بظاہر زخم وغیرہ تو اچھا ہو جاتا ہے۔ مگر رنگت چہرہ کی سیاہ پڑ جاتی ہے بعض کو خارش اور کلف نکلتا ہے۔ اور بعض کو جوڑوں میں درد اور دماغ میں بیس نفخ اور قبض پیدا ہو کر موجب رنگا رنگ الم کے ہوتے ہیں۔ اسوقت اس نسخہ کو دینے سے آرام ہوتا ہے۔

نسخہ عشبہ ربع رطل برگ سنا ۱۲ درم۔ بادیان ۱۲ درم۔ بسفائج ۱۲ درم۔ صندل سرخ ۴ درم قند سفید ربع رطل عسل نصف رطل۔ تربد سفید ۶ درم۔ ان ادویات کی معجون بنا کر برتن میں رکھیں۔ **خوراک** ایک تولہ۔

تشخیص زخم آتشک کا ہے یا خنازیر کا

اس قسم کے زخموں کے گرد ایک نیلگون سرخی ہوتی ہے اسکے باعث یہ زخم خنازیری مادہ زخمول

سے پہچانے جاتے ہیں۔ کیونکہ انکے گرد کی جلد گلابی ہو جاتی ہے۔

داغ سفید کا پڑجانا (سفلیٹک روپیا)

یہ روپیہ کیطرح گاہے دوائی کی مانند چپٹے آبلہ جلد پر پیدا ہو کر بعد مدت کے بھرجاتے ہیں اور آخر کار خشک ہو کر طبق دار موٹے چھلکوں میں بدل جاتے ہیں اور ان چھلکوں کے نیچے زخم ہوتا ہے۔

علاج

آبلوں کو جلد گال کر روئی یا لنٹ سے خوب صاف کرکے باندہ دیں ور کھانے کو مقویات مثل مرکبات فولاد و کاڈ لور ائیل دیں اور ایوڈائیڈ پوٹاسیم دینا بھی فائدہ کرتا ہے

بالوں کا گرنا (سفلیٹک سوسائیسس)

یہ مرض تا وقتیکہ دوسری علامات اس مرض کی پیدا نہوں نہیں ہوتا اور بال صرف ابرو اور سر ہی کے نہیں جھڑتے۔ بلکہ مونچھ ڈاڑھی پتیاں کے بھی جھڑ جاتے ہیں۔ اور اکثر ساتھ اسکے ناخن سکڑ جاتے ہیں اور کنارے انکے جھڑنے لگتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ناخنوں سے چھلکے اترتے ہیں اور جلد پر بھی چھلکے اور دھبے پیدا ہوتے ہیں۔

کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ تمام جسم پر چھوٹی چھوٹی پھنسیاں مواد سے بھری ہوئیں ظاہر ہوتی ہیں۔ جسکو سفلیٹک اگزیما کہتے ہیں اور کبھی جلد موٹی ہو کر پہلے سرخ دانہ بنتے ہیں جنپر سے چھلکے اترنے لگتے ہیں۔ آخر کار تانبے کے رنگ کے زخم بنجاتے ہیں۔ اسکو ڈلیر اسفلیکا کہتے ہیں۔ اور گاہے تمام بدن پر خاصکر ناک کی نتھنوں اور رخساروں کے پاس پیدا ہو کر تھوڑے دن بعد مواد نکلنا شروع ہوتا ہے جیسے آخر کار سے زخم بنجاتے ہیں۔ جو خشک ہوئے سختی اور کھرپا دت پیدا کرتے ہیں

اسکو (سفلیٹک لوٹ برکل) کہتے ہیں۔
علاج - گرم سنجود اور گندم آمیز بپھارہ دیں۔ اور انگوئنٹم ہائیڈر راجیرائی نائٹیش ڈائلوٹس (سیماب اور شورہ کے تیزاب کا مرکب) لگائیں۔ اور کروسی سبلی مٹ (رسکپور) کے عرق لگانیسے اکثر ہفتہ بھرمیں آرام ہو جاتا ہے۔

آتشک (کانڈی لوما)

اکثر یہ مرض غشا مخاطیہ (میوکس ممبرین) کا ہے۔ یعنے جہاں جلد اور میوکس ممبرین آپسمیں ملتے ہیں یا محاذی سطح جلد کی رگڑ کھاتے ہی پیدا ہوتا ہے۔ یہ سخت ٹکڑے جلد کے ہوتے ہیں اور ان سے لیسدار رطوبت رقیق جو نہائیت بدبودار ہوتی ہے خارج ہوتی رہتی ہے۔ مردوں میں مقعد اور فوطہ کے قریب عورات میں اندام نہانی کے لبوں اور سیون کی جگہ پر ہوتے ہیں۔ اور کبھی تالو اور نتھنوں کے قریب بھی ہوتے ہیں۔ اور اسمیں سے جو مواد نکلتا ہے وہ متعفن ہوتا ہے۔ بعض دفعہ تو ان کا رنگ سفیدی مائل اور کبھی مثل تانبے کے ہوتا ہے۔

علاج اسکے معالجہ کی نسبت حکیموں کی مختلف رائے ہیں ڈاکٹر بانڈ کی رائے ہیں مقراض سے کتر کر کلورائیڈ آف آیرن سے جلا دینا چاہیئے اور پھر بہت پانی سے دہو کر صاف رکھنا چاہیئے۔ اور اگر بہت پرانی ہوں تو اندرونی پارہ کی استعمال سے جلد رفع ہو جاتے ہیں۔ ڈاکٹر ہنری صاحب نائیٹرات مرکیوری استعمال کرتے ہیں۔ اور ڈاکٹر آکیس صاحب زنگار (صابون ہموزن) لیکر استعمال کرتے ہیں اس علاج میں کامیابی ہونیکی امید دیتا ہے جسکے استعمال کی ترکیب یہ ہے کہ پہلے مسوں کو خوب پانی سے دہو کر اسفنج سے خشک کر دیں اور بعدہ دوا کی بتیاں لگا دیں۔ اور بعض حکیم جو سرکہ سے جلانا اچھا سمجھتے ہیں [illegible]

بہترین علاج خیال کرتے ہیں۔ اور نازک مزاج یا کمزور مریض جسکو سخت تکلیف کی برداشت نہ ہوسکتی ہو۔ کاسٹک لیوشن ۲۰ گرین طاقت کا ہر روز لگانا یا کلورائڈ آف سوڈا کا عرق لگا کر آکسائیڈ آف زنک چھڑکنا یا کیلومل ہر روز لگایا کرنا عجیب مفید ہیں اور مسّو نیز یہ مرہم ہر روز لگانے سے مسّہ دور ہو جاتے ہیں۔

نسخہ بلواسنٹ منٹ ۲ گرین۔ کافور ۲ گرین۔ اسپرٹ ۲ ڈرام۔ کافور کو حل کرلیں اور ابھار و نیز لگایا کریں۔ اوران حبوب کو مؤلف نے بہت برتا ہے۔ اکثر تین ہفتہ تک کھاتے سے جاتی رہے۔ **نسخہ** سنکھیا اصیل تولہ۔ عرق کیٹلی لار۔ عرق کو دوبارہ صاف کرکے رکھیں اور کھرل میں تھوڑا تھوڑا ڈال کر سنکھیہ کھرل کرتے جائیں۔ جب عرق تمام ہو چکے گولیاں ماش کے برابر بنالیں۔ **خوراک** ایک گولی دہی کی بالائی میں لپیٹ کر نگل جائیں اور اوپر سے آدہ سیر جغرات گاؤ کھالیں۔ **غذا** دال ماش مقشر جسمیں گھی زیادہ ہو اور گیہوں کی روٹی چرب۔ **پرہیز**۔ چاول۔ ترشی۔ دودھ۔ دال مونگ و شیرینی سے بچیں۔ اس سفوف کو آتشکی مسوں پر دن میں تین دفعہ چھڑک دینے سے دیکھتے دیکھتے مرجھا کر جھڑ جاتے ہیں
نسخہ۔ کیالومل ۳۰ گرین۔ بورا سک ایسڈ ۱۵ گرین۔ سی۔ لی سی لک ایسڈ ۵ گرین سب کو ملا کر سفوف کریں

ناک کا بیٹھ جانا اور تالو میں سوراخ ہونا

اس حالت کو اصطلاح میں (سفلیٹک السریشن اف نوز) کہتے ہیں۔

اسمیں ناک مونہہ اور تالو کے غشاء مخاطیہ (میوکس ممبرین) میں اول زخم ہوکر پھر (پریاسٹیم) زخمی ہوکر ہڈی گلنے لگتی ہے۔ آخرکار ناک بیٹھ جاتا ہے۔ سخت و نرم تالو میں سوراخ ہو جاتا ہے۔ اور مریض گنگنا کر بولتا ہے۔ اور نکیانی لگتا ہے اسوقت بھی غذا

ناک سے بھی نکل آیا کرتی ہے اور ہڈی کے ٹکڑے ہمراہ مواد جو سخت بدبودار ہوتا ہے نکلتے ہیں۔

علاج

زخم پر کاسٹک لگائیں۔ دافع عفونت وخشک ادویہ کی پچکاری کریں مثل پوٹاشیم پرمینگنیٹ سلفٹ آف زنک اور بعض دفعہ سلفیورس ایسڈ کے دھونے سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔ اگر زخم پڑتا جائے تو پانچ پانچ گھنٹہ بعد پانچ پانچ گرین کونین دیں۔ تب اسکا اثر ہو جاتا ہے چھوڑ کر **مولف** نے اس مرض روغن کو لگانے سے بہت فایدہ دیکھا ہے **نسخہ** ریٹھہ پاؤ۔ نلہہ ۹ عدد **ترکیب**۔ ریٹھہ ثابت کو نلہہ کے ساتھ شام کو تھوڑے پانی میں بھگو دیں صبح کو دونو کو ایک شیشہ میں ڈالکر گل حکمت کردیں اور بطریق دیپتال جنتر تیل نکال لیں۔

استعمال ہر روز دو دفعہ انگلی سابہ پر لگا کر زخم پر خوب ملیں اور ابنہ کے وہ پتے جو درخت سے زرد ہو کر گرے ہوں انکی دھونی دینی بہت فایدہ کرتی ہے۔ اور چھوٹا سا ٹکڑہ چوب چینی کا چھیل کر منہ میں رکھنا مفید ہوتا ہے۔

آواز کا بیٹھ جانا یا جاتے رہنا

اس حالت کو اصطلاح ڈاکٹری میں (سفلیٹک السریشن آف لی رنکس) کہتے ہیں

صورت حال اس امراض میں سوزش ہو کر حنجرہ (لی رنکس) کے کریاں گرد پڑجاتے ہیں۔ تب اسکے میوکس پردہ پر زخم ہوتا ہے۔ رفتہ رفتہ زخم گہرا ہوتا جاتا ہے آخرکار وہ آلہ جس سے آواز پیدا ہوتا ہے (دوکل کارڈ) گلنا شروع ہو جاتا ہے جس سے مریض کا آواز بالکل نہیں نکلتا۔ اور طاقت گفتار جاتی رہتی ہے گلے کے مقام پر درد ہوتا ہے اور کھانسی سخت ستاتی ہے اور بلغم خون پیپ ملی ہوئی خارج ہوتی ہے۔ مریض دن بدن کمزور ہوتا جاتا ہے۔ اور آخرالامر زخم سگڑنے لگتے ہیں جس سے مریض دم بند ہو کر راہی عدم کا ہوتا ہے۔

علاج - ایوڈائیڈ کے استعمال سے عموماً فایدہ ہوتا ہے - اگر چند روز کے استعمال سے کچھ فایدہ نہ ہو - بن آیو - ڈائڈ - مکسچر استعمال کرائیں - حنجرہ کے زخمات سیمابی بخارات سے جلد مندمل ہو جاتے ہیں - یا ہر پلستر لگا دیں تو بہتر ہے - ہلکا کاسٹک لوشن زخموں کو جلد بھر دیتا ہے

لوزتین کا زخمی ہونا

یعنے

(سفلیٹک سور تھروٹ) یا ٹان سے - لائے ٹس)

اسمیں لوزتین و تالو و غشا مخاطیہ (میوکس ممبرین) کا بالائی طبق چھل جاتی ہیں جسکے سبب وہ مقام سوج جاتا ہے - اور سُرخ ہو کر آخر لوزتین پر زخم ہو جاتے ہیں اور یہ زخم بہت گہرا ہوتا ہے کبھی ایک زخمی لگے ہے دونوں ہو جاتے ہیں مُنہ کے کھولنے سے سخت بو آتی ہے - مریض کا آواز ایک خاص طور پر ہو جاتا ہے - درد کی ٹیسیں کانوں میں پڑتی ہیں اور تھوڑا بہت بخار و نبض سریع گلے میں گرمی میں خشکی نگلنے و تکلم کرنے میں درد و تکلیف اعضا شکنی اسمیں سخت ہوتی ہے - اور ٹانسلس گلند زیادہ سُرخ اور اوپر زرد بھورے رنگ کی رطوبت جمی ہوئی زبان میلی جسپر سفید رنگ کے فرجمع ہوتی ہے - جوں جوں یہ مرض بڑھتا جاتا ہے - نگلنا و تکلم مشکل معلوم ہوتا ہے اور اکثر لب ار رطوبت بہتا رہتا ہے جب غدود مذکورہ پر زخم ہو جاتا ہے تو کنارے زخم کے اُبھرے ہوئے متورم ہوتے ہیں - جب زخم گلنے لگتا ہے تب رنگ غبا کی ہو جاتا ہے - اور گرد کی جلد نیلی پڑ جاتی ہے اسوقت اگر علاج نہ کیا جائے اور زخم بڑھتا جائے علے الخصوص جب یہ زخم زبان کے نیچے ہو تو زبان کی شریان گل کر

* یہ عام امراض اکثر بچوں کو ہوا کرتا ہے جنکو ہندی میں گلے کہتے ہیں - بڑوں کو اکثر یہ مرض آتشک سے ہوا کرتا ہے - اور گرمی کی حالت میں سرد پانی پینے سے بھی ہو سکتے ہیں - حکیم غلام نبی

جریان خون ہوتا ہے۔

مدت یہ بیماری اکثر پانچ سے سات روز تک اور اس سے زیادہ بھی رہتی ہے۔

انجام

جب اس سوزش کا باعث آتشک ہوتا ہے تو علی العموم پیپ ہی پڑ جایا کرتی ہے یا تو علاج سے رک گئی ورنہ مردار پڑ جاتی ہے۔ اگر اور باعث سے ہو تو اکثر سوزش تھوڑے دن کے بعد رفع ہو جاتی ہے۔ یا حاد (اکیوٹ) سے مزمن (کرانک) ہو جاتی ہے

علاج

باہر ٹانسل گلنڈ پر جونکیں لگا دیں تکمید کریں۔ گلے کو روئی گرم کرکے بار بار باندھیں یا گلوبند گرم لپیٹ دیں۔ اور سردی سے احتراز رکھیں ابتدا میں کیلومل (کشتہ پارہ) دافیون سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ اور دودھ گرم جسمیں نصف پانی ملا ہو غرغرہ کرائیں جب تکلیف تنفس ہو تو مقیات کو تھوڑی تھوڑی مقداریں جن سے صرف متلی ہے فایدہ ہوتا ہے زخم پر تیز عرق ۲ ماشہ ۲ تولہ پانی میں) نائٹریٹ آف سلور کا لگا دیں اور کلورائیڈ آف سوڈیم کے غرغرہ کرائیں۔

زبان کا زہر آتشک سے مبتلا ہونا

بعض دفعہ زہر آتشک سے زبان پر شقاق پڑ جاتے ہیں۔ اور کبھی اس پر ایک سفید مادہ بنانے مثل جھلیوں کے جما ہوا معلوم ہوتا ہے۔ گاہے زبان کی جڑ وکناروں پر چھوٹے چھوٹے آبلے یا دانے پیدا ہوتے ہیں۔ اور ایسا ہوا کرتا ہے کہ بظاہر نہ تو چھالا اور نہ رطوبت جمی ہوئی نظر آتی ہے۔ اور زبان سکڑ کر کسیقدر سخت ہو جاتی ہے

اور موںھہ سے باہر مریض اگر زبان کو نکالنا چاہے تو آدہ انچہ سے زیادہ نہیں نکل سکتی۔ اور یہی حالت کبھی پارہ کو بے احتیاطی کی استعمال کرنے سے ہو جایا کرتی ہے۔

تشخیص

جب اس مرض کا سبب آتشک ہوتا ہے تب مریض سے اسکا پورا حال دریافت کرنی سے اور موجود ہونے دوسری علامات آتشک کی تشخیص ہو سکتی ہے۔ جب زخم آتشک کا زبان کے کنارہ پر پیدا ہوتا ہے تو وہ چھونے سے سخت محسوس ہوتا ہے۔ اور تیز چیز کے کھانے سے درد کرنے لگتا ہے۔ اور اُسپر میلی زرد رنگ یا سفید رطوبت ہوتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا کسی نے تھوڑا سا ٹکڑہ گوشت کرید کر پھینک دیا۔

اور جب پارہ

موجب اس مرض کا ہوتا ہے تو پارہ کا کھانا پہلے مرض کے شاہد حال ہوتا ہے اور اسوقت اسکے جبڑے کے نیچے کی گلٹیاں دیکھنے سے تشخیص میں کچھ دقت نہیں ہوتی۔ کیونکہ وہ گلٹیاں پھول کر درد کرنے لگتی ہیں۔

بخر الانف (اوزینا) یا رائی نوریا

یہ مرض بہت قسم کا ہوتا ہے۔ ایک جسمیں پیشانی پر درد اور بوجھ معلوم ہوتا ہے اور پتلا سا مواد پانی کیطرح نکلتا ہے۔ **دوسرا** وہ جو ضعیف البدن کمزور آدمی کو یہ صورت اس طور پر واقع ہوتی ہے۔ صبح اٹھتے ہی پیشانی پر بوجھ و درد معلوم ہوتا ہے۔ اور ایک بلغم کے رنگ کا مواد بدبودار ناک سے بہتا ہے اور اکثر آنکھوں سے آنسوں بھی نکلتے ہیں۔ اور ساتھ ہی کمال کمزوری شکایت

کھانسی بھی ہوا کرتی ہے۔ اور یہ عرصہ تک ستاتی ہے۔

علامات

یہ بیماری اکثر زکام کی علامتوں سے شروع ہوتی ہے۔ ناک کا میوکس پردہ موٹا ہو جانے سے بھری ہوئی معلوم ہوتی ہے۔ ناک سے پیپ آمیز بلغم نہایت بدبودار جاری رہتی ہے۔ اور کبھی ناک سے سخت ٹکڑے جمے ہوئے (جن کو چھوڑی) کہتے ہیں نکلتے ہیں۔ اور یہ سخت بدبودار ہوتے ہیں۔ جب ناک میں کیڑے پڑ جائیں تب یہ مہلک ہو جایا کرتی ہے۔ تب تو راتیں قیامت کی گذرتی ہیں جب یہ بیماری عرصہ تک رہتی ہے تو نتھنوں کی دیوار درمیانی زخمی ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ہڈیاں گل کر نکلجاتی ہیں اور گاہے گاہے یہ مرض خفیف ہوتا ہے تب ناک سنکنے سے بلغم پیپ کی طرح رومال سے لگجاتی ہے۔

علاج

داخلی وخارجی کریں ناک کو گرم پانی سے یا دافع عفونت ادویہ سے پچکاری کرنی چاہیئے مثل پھٹکڑی پرمنگی نٹ۔ اف پوٹاش۔ یا گلائی۔ سرین آف کاربالک ایسڈ یا سپریٹ۔ امنٹ منٹ۔ ایک حصہ لیکر ۲ حصہ سفید مرہم (سمپل اینٹ منٹ) میں ملا کر ناک میں لگایا کریں۔ جب زکام بھی ہو تو مقویات مثل کاڈ لیور آئل (روغن ماہی) وغیرہ دیں۔ اسکرافیولس مزاج کو روغن ماہی (ایوڈائیڈ پوٹاسیم) ازحد مفید ہوتا ہے۔ اور تبدیلی آب وہوا کافی علاج ہے۔ اور مسہل اور مقویات نباتی سے فائدہ ہوتا ہے مثلاً نائٹرو میریاٹک ایسڈ ہمراہ بارک یا چرائتا کے۔

بہرہ پن

یہ دو قسم ہے ایک موروثی (ڈفنس) عربی اسکو طرش کہتے ہیں دوم جو بسبب کسی عارضہ مثل آتشک وغیرہ کے ہو اسکو (لڈگانگ ڈفنس) اور عربی میں صمم۔ فارسی میں کر کہتے ہیں اسکا ایک اور قسم ہے (نروس ڈفنس) یہ وہ حالت ہے کہ مریض بسبب تغیر اندرونی حصہ کان کے جسکا ظاہری سبب بیمار پر ظاہر نہیں ہوتا بہرہ ہوتا جو اندرونی آلات سماعت میں تغیر ہونے اور عصب آڈیٹوری کے ماؤف ہونے سے علامات ظاہر ہوتے ہیں یہ ہیں۔

علامات

کانوں میں کھولتے پانی کے سے سنساہٹ اور ہوا کے چلنے سے جو درختوں کے پتوں میں آواز ہوتی ہے ویسا معلوم ہونا اور کبھی یک آواز دفعتہً یکایک معلوم ہوتی ہے

علاج

مرکبات پارہ تھوڑی مقدار میں دیں۔ اگر مرض تھوڑے دن کا ہے تو اکثر اسکے دینے سے جاتا رہتا ہے۔ اور جب عرصہ دراز سے ہو تو البتہ امید صحت کم رکھنی چاہیئے اس واسطے کہ (لیبرنتھ) کے آلات میں ایسا تغیر واقع ہو جاتا ہے کہ اوسکو اصلی حالت پر لانا ممکن نہیں ہوتا۔ پھر بھی علاج سے نہ چوکنا چاہیئے رات کو دفع قبض کے لئے ۴ رتی کیلومل دیا کریں۔ اور صبح اٹھتے ہی سالٹ (نمکین جلاب) دینا چاہیئے۔ اور اس حالت ہے جو مراد ندا کرنے سے بوجھ معلوم ہوتا ہو یا کسی حالت میں اچھا سنائی دے۔ اور دوسری وضع میں کم تو تھوڑی ہی تھوڑی مقدار میں ایوڈائیڈ پوٹاسیم کمال فائدہ کرتا ہے۔ اگر مریض کمزور ہو

تو عشبہ دیں اور کان کے پیچھے متواتر ہفتہ وار پلستر لگایا کریں۔ اور مسہل سرد مثل سلفٹ مگنیشیا کا ہے دینا مفید ہوتا ہے۔

اسباب بہرہ ہونے کے

استخوان کا ٹوٹنا یا مردار ہو جانا۔ اعصاب سماعت کا پھٹ جانا۔ اعصاب کا سُن ہونا۔ تشنج۔ سوزش پردہ کان۔ یہ سب اکثر مواد آتشک سے ظاہر ہوا کرتے ہیں۔ اور بعض مریضوں میں دیکھا گیا ہے کہ موسم بہار میں کان بھاری اور نہیں آواز سُن سُن سُنائی دینے لگتے ہیں۔ اور دم پڑھ جاتا ہے۔ اس حالت میں یہ نسخہ مفید ہوتا ہے۔

نسخہ

شاہترہ ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۶ ماشہ۔ اسطوخودوس ۴ ماشہ۔ چرائتہ ۴ ماشہ عشبہ ۳ ماشہ۔ چوب چینی ۳ ماشہ۔ نبات ۱ تولہ بعدہ مسہل دیں۔

نسخہ۔ تخم خنظل ۶ ماشہ۔ پوست ہلیلہ زرد ۲ تولہ۔ ہلیلہ سیاہ تولہ۔ سنا مکی تولہ گل سرخ ۹ ماشہ۔ جوش دیکر پلا دیں۔

سوراخ کان کی سوزش

کبھی کان کے چھلے میں شدید سوزش (انفلامیشن) ہو جاتی ہے۔ اور اس کی شدت سے اکثر بخار بھی ہو جایا کرتا ہے۔ جب تک اس کا معقول نہ کیا جائے تب وہ پردہ موٹا ہو جاتا ہے جس سے مریض کی قوت سامعہ میں فرق پڑ جاتا ہے۔

علاج

گرم پانی سے کان کو صاف کریں اور سرد مسہل دیں۔ اگر درد شدید ہوتا ہو

تو روئی سے خوب سینکیں اور یہ نسخہ کان میں ڈالا کریں۔
نسخہ۔ لاڈنم ۲ ڈرام۔ بسیولیوشن ایبونیا ۲ ڈرام۔ بادام۔ روغن ۲ تولہ صبح شام ڈالا کریں۔
یا یہ **نسخہ** بطریق بالا ڈالا کریں۔ تارپین کا تیل ۳ ماشہ۔ بادام روغن ۲ تولہ
اور کیلومل ۲ ان بھر میں دودفعہ دو رتی دیں۔ اگر پیپ بہت نکلتی ہو تو کاسٹک
لوشن۔ ڈالنے سے خشک ہو جاتی ہے۔

بہرہ ہونا بسبب بند ہونے یوسٹیکن ٹیوب

یہ دو نالیاں حلق (فیرنگس) سے شروع ہو کر جھلی کان کے اندرونی سرے پر ترچھی واقع ہے آخر ہوتے ہیں۔ اس جھلی یا پردہ کو عربی میں (طبقہ طبل الاذن) اور انگریزی میں (ممبرنیا ٹمپنیائی) کہتے ہیں۔ فعل ان نالیوں کا یہ ہے کہ حالت صحت میں جو ہوا منہ کے اندر سے ہر وقت پہنچے جاتی ہے اسمیں سے کچھ ان نالیوں کے ذریعہ ممبرنیا ٹمپنیائی پر لگ کر مساوات پیدا کرتی ہے۔ اور اس ہوا کے زور سے جو کان کے سوراخ کے رستہ پردہ مذکور پر لگتی ہے۔ جسکے صدمہ سے اندرونی کان کی ہڈیاں ٹکراتی ہیں۔ اور عصب سننے والے کو خبردار کرتے ہیں۔ ایک مساوات دو نو ہواؤں سے ہو جاتی ہے۔ جب بسبب گلنے زخم یا سوزش سے ان نالیوں کا رستہ بند ہو جاتا ہے۔ اور یہ یا تو نیا زخم بننے سے دلا نہ کری بند ہو جاتا ہے۔ یا بعد اچھا ہونے زخم کے سکڑنے سے بند ہو جاتا ہے جس سے

حاشیہ۔ یہ نالی قریب بونے دو انچ کے لمبی اور ٹمپنیم کے مابین واقع ہے۔ اگلے حصہ میں کریسی اور پچھلے حصہ میں ہڈیسی مرکب ہے جو منہ حلق میں ہے بڑا اور جو ٹمپنیم کی دیوار پر کھلتا ہے چھوٹا ہے۔ اسکا منہ نتھنوں کے پچھلے سوراخوں کے بیرونی پہلو پر کھلتا ہے۔ ان کے راہ ہوا اندرونی کان میں پہنچتی ہے۔

وہ ہوا جو لہرائی تھی نہیں پہنچ سکتی۔

علامات بند ہونے یوسٹکین ٹیوب کے و تشخیص

اسکے بند ہونے کی کیفیت بذریعہ ایک آلہ کے جو (آٹس کوپ) کہتے ہیں معلوم ہوتی ہے۔ اور یہ آلہ گوندے بنتا ہے۔ قریب گیارہ انچہ کے لمبا۔ دونوں سرے ہاتھی دانت کے ہوتے ہیں۔

طریقہ دریافت کرنیکا یہ ہے

ایک سرا مریض کے کان میں داخل کریں۔ دوسرا اپنے کان میں لگائیں۔ اور مریض کے ناک مونہہ کو بند کرکے تھوک نگلنے کو کہیں اگر یہ سوراخ کشادہ ہے تو مریض کو گرانی کان کے اندر معلوم ہوگی۔ اور دوسرے کو ایک خشک آواز (گرا گلنگ) کی محسوس ہوگی۔ اگر ٹمپنیم موٹا ہوگیا ہوگا تو آواز ندکور مثل تھپکی کی آواز کے معلوم ہوگی۔ برخلاف اسکے جب کوئی آواز یا گرانی وغیرہ نہ محسوس ہو تو یہ نالی بند ہوئی سمجھنی چاہیئے۔

حالات ذیل کی بعد بہرہ ہونا سبب بند ہونے نالی کے اکثر ہوا کرتا ہے

سوزش و زخم کا ہو چکنا گلو میں اور کانوں میں کسی قسم کا نہ درد اور نہ پیپ کا نکلنا اور سنسناہٹ و گنگناہٹ کا سنائی دینا اور اگر مریض کے مونہہ میں گھڑی رکھیں تو اوسکی آواز مریض کو سنائی دینا۔

علاج

ہر روز دو تین بار منہ میں تمباکو کا دہواں بھر کر منہ اور ناک بند کرکے پندرہ

دقیقہ تک زور سے سینگیں تاکہ دھواں یوس ٹیکین ٹیوپ کے رستہ ممبرینا ٹمپنک
پر پہنچ جائے جس سے آواز کرک کی آئے چھوڑ دیں اور کان کے نیچے متواتر
پلستر لگایا کریں اور مرکبات پارہ کھانے کو دیں۔

بہرہ ہونا بسبب پھٹنے پردہ ٹمپنک کے

یہ یا تو بسبب سوزش کان یا اسی پردہ کی سوزش سے ہو جایا کرتا ہے۔ اگر تھوڑا
پھٹے تو کچھ قدرے سنائی دیتا ہے اگر بہت پھٹ جائے تو بالکل سنائی نہیں دیتا۔

علامات سوزش پردہ ٹمپنک

سر میں درد کبھی کم کبھی زیادہ ہونا اور اسکے ساتھ ہی بخار کا ہونا۔ سر کا بھاری
و حواس کا کند رہنا۔

علاج

اگر صرف سوزش ہی ہو اور پیپ نہ پڑ گئی ہو تو فصد حسب طاقت مریض لیں
نہیں تو کان کے نیچے جونکیں لگائیں اور سر کو سردی سے بچائیں اور گرم کھیر
مدر و معرق دوائیں پلائیں اور سرد جلاب متواتر دینا اور اگر مریض توانا
ہو تو سوزش کے روکنے کے لئے کیلومل ۵ گرین ہمراہ ایک گرین افیون کے
کھلانا فائدہ کرتی ہے۔

سوزش پردہ عنبیہ

د ائی ۔ رائی ۔ ٹس

یہ مرض جبکہ آتشک کے باعث ہوتا ہے۔ تب درجہ دوم کی کوئی نہ کوئی

حاشیہ۔ یہ رطوبت جو کرۂ چشم کے اگلے اندر اور پچھلے پوشیدہ حصہ میں واقع ہے۔ ایک طرح
شفاف نکلائین عرق ہے۔ وزن میں ۵ گرین ۲۰ رتی ہوتی ہے ۱۲ حکیم غلام نبی

علامت پائی جاتی ہے۔

علامات

ابتدا میں طبقہ عنبیہ (ایرس) کی چمک و گولائی جاتی رہتی ہے جس سے بخوبی معلوم نہیں ہوتا۔ رنگ اگر سیاہ ہو تو سُرخ اگر نیلا ہو تو سبز ہو جاتا ہے پُتلی (پیوپل) بے حرکت اور بیڈول سکڑی سی رہتی ہے۔ بعدہ مادہ (لمف) پیدا ہونا شروع ہوتا ہے کبھی رقیق رو ئیدا کبھی ایک پردہ بنجاتا ہے اور یہ پردہ لمف بتدریج موٹا ہوتا جاتا ہے۔ اور گاہے دانہ دار بعض دفعہ پتلی (مردمک) مادہ مذکور سے بند ہو جاتی ہے اور گاہے کل خانہ رطوبت بیضیہ (الکوی اس ہومر) کا بھر جاتا ہے جس سے پردہ قرنیہ (کارنیا) کبھی تو شفاف اور اکثر بہ سبب پیدا ہونے چھوٹے دھبوں کے مکدر ہو جاتا ہے۔ رگوں کا حلقہ پر از خون پردہ صلبیہ (اسکلیراٹک پر) پیدا ہو جاتا ہے جسسے روشنی کی برداشت نہیں ہوتی۔ اور بصارت کم ہو جاتی ہے۔ اور درد جلن پپوٹی اور آنکھ کے گرد رات کیوقت زیادہ ہوتی ہے۔

یہ دو قسم ہے

اوّل جسمیں بہ سبب زیادہ ہونے درد کے بخار بھی ہو جاتا ہے۔ اور آنکھ نہائت سُرخ ہوتی ہے۔ اسکا انجام جلد ظاہر ہو جاتا ہے۔

دوم۔ فرض یہ بھی ہی صورت ہے لاکن سمیں کل علامات خفیف سی ظاہر ہوتے ہیں اسی سبب اسکا انجام پذیر ہوتا ہے۔

علامات

آتشک کے سبب سے پردہ عنبیہ کے اندر با ہر لمف پیدا ہوتا ہے اور چھوٹے چھوٹے

دانہ سرخ یا بھورے رنگ کے نمودار ہو کر تتلی کی شکل بدل دیتے ہیں۔ رات کو
درد اور ٹیسوں کی شکایت رہتی ہے جس سے مریض رات بھر کمال بے چین رہتا ہے
صبح ہوتے ہی کسیقدر درد وغیرہ کم ہو جاتی ہے اور اس بیماری کے ساتھ ہی
درجہ دوم کی جسمی علامت بھی کوئی نہ کوئی پائی جاتی ہے۔

علاج

مرکبات سیماب مثلاً کیو لومل یا بلوپل ۳ گرین (۱ رتی) ہمراہ نصف رتی افیون
کے چھ چھ گھنٹہ بعد دیں۔ اگر کمزور نازک مزاج ضعیف البنیہ و نحیف ہو تو (لائیڈ
چرائی۔ کم کرنٹیا) ہمراہ رب جوائن خراسانی (لائیسوسس) کے دن رات میں
۴ دفعہ دیں اور یہ مرکب اوس حالت میں کہ جب مریض جو کھائے قے کر دیتا
ہو۔ یا ترش ابکائیاں کرتا ہو نہایت مفید ہوتا ہے۔ اگر مریض بہت کمزور
ہو گیا ہو تو (آیوڈائیڈ۔ آف۔ ایرن) ہمراہ روغن ماہی کے یا کونین کے دیں
اور تتلی کو (سولیوشن۔ ایٹروپیا) وغیرہ سے پھیلا رکھیں یا پلاڈونا یا جوائن
خراسانی کا لیپ کیا کریں۔ رفع درد کے واسطے مخدرات یعنی سنٹ اوپائی
(یعنے مالش افیون) یا بلاڈونے یا کونانٹی کی مالش کریں۔ اگر مرض بہت بہت
دنکا ہو تو مسہل حسب طاقت مریض متواتر دیں کنپٹی پر پلستر لگائیں اور مواد کے
جذب کرنے کی کوشش کریں کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ مرض ایک دفعہ اچھا ہو کر
دوبارہ اعادہ کرتا ہے۔ تو اس حالت میں حسب ہدایت و تجربہ ڈاکٹر ہاتھ ونیکل
یہ نسخہ دینا چاہیے روغن تاربین ایک ڈرام ۲ ماشہ ہمراہ گوند یا شیرہ بادام
کے ۳ دفعہ کھلائیں۔ کبھی ایک ماؤف ہوتی ہے تو دوسری بھی ہو جایا کرتی
ہے۔ اسوقت بھی اسکو جاری رکھیں۔

سوزش پردہ شبکیہ

(آئی ۔ رائی ۔ ٹس)

یہ بیماری آنکھ کے پردہ نورانی کی ہے جو بسبب زہر آتشک کے ہوا کرتی ہے جس سے بصارت جاتی رہتی ہے ۔

علامات

اسکے درد رات کو زیادہ اور دن کو کم ہو مثل آرام پر چپک پڑنی شروع ہو جاتی ہے ۔ پتلی کبھی ٹھہرے اور گاہے متحرک اسکے سامنے سیاہ دھبے ایک جگہ ٹکے ہوئے مریض کو معلوم ہوتے ہیں ۔

علاج

ایوڈائیڈ پوٹاسیم ہمراہ جوشاندہ عشبہ یا چرائتا کے دیں کانوں کے پیچھے کے ایکدفعہ پلستر متواتر لگائیں ۔

استخوان میں سوزش ہونا

(پری ۔ آس ٹا ۔ آئی ۔ ٹس)

یہ سوزش اکثر ان ہڈیوں میں ہوتی ہے جو صرف پتلی سی جلد سے پوشیدہ رہتی ہیں مثلاً ازند اعلی) ریڈس (زیٹیا) قصبۃ الکبری یعنے (پنڈلی کی ہڈی) کلاویکل (ترقوہ) یعنے ہنسلی کی ہڈی (سینہ کی ہڈی) رسٹرنم) (عظم القص) یا (پیشانی) فرنل) (عظم الجبہ) پہلے وہ مقام پھول جاتا ہے ۔ اور خفیف سا درد

رہتا ہے پھر جوں جوں ورم زیادہ ہوتا جاتا ہے درد بڑھتا جاتا ہے۔ ہڈی اوراس کے غلاف (فیشیا) میں جتنی بیماریاں آتشک کے باعث ہوتی ہیں اون میں جو تکلیف دہندہ شدید درد ہوتا ہے وہ رات اور گرمی کیوقت زیادہ ہوتا ہے۔

انجام

اکثر تو ہڈی گلکر مردار ہو جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ عرصہ تک اسی حالت پر رہتی ہے۔

علاج

جب ہڈی گلنے لگے تب سیماب نہ دینا چاہیئے اور جب صرف ورم ہی ہو تو ایوڈ ایڈ پوٹاسیم وغیرہ دینے سے بیٹھ جاتی ہے۔ اور بعض دفعہ اسمیں مواد پڑجاتا ہے۔ جس کو نکال دینا چاہیئے۔

وجع مفاصل آتشکی

(سفلیٹک رہ مائزم)

عموماً اس مرض کا حملہ پنڈلی کی ہڈی گلائی کی ہڈی پیشانی کی ہڈی ہنسلی کی ہڈی پر ہوتا ہے۔ الغرض انہیں ہڈیوں پر اکثر اسکا اثر ہوتا ہے جو لابنی اور ظاہر ہوتی ہیں پہلے پہل ہڈی نرم ہو جاتی ہے۔ اور سخت درد شام سے لیکر صبح تک تمام رات رہتا ہے۔ دنکو خفیف ہو جاتا ہے بعدہٗ ورم بیضادی شکل کا شامل ہوکر اکثر پھوٹ جاتا ہے۔ یہ بیماری خاصکر زیادہ تر اُن اشخاص کو ہوتی ہے جو مرکبات سیماب کھا چکے ہوں بے موقعہ یا زیادہ مقداریں خام اور نہ ہوا آتشک جسم سے نہ نکلا ہو۔

علاج

شدید سوزش ورفع درد کے واسطے جونکھیں لگائیں تکمید کریں۔صفائی شکم کے لئے ہلکا مسہل دیں اگر قوت وفا کرے تو تیز مسہل بھی دیسکتے ہیں اور نسخہ ذیل اکثر بہت فائدہ کرتا ہے۔

نسخہ

وانیم کالچی سائی یعنے سورنجان ۲۰ پونڈ ٹنگچرادیم یعنے افیم ۱۰ پونڈ سلفٹ اف سوڈا ۱۰ اگرین۔ایوڈائڈپوٹاسیم ۴ گرین۔پانی ۲۰ تولہ۔
چھ چھ گھنٹہ بعد دینا چاہیئے یا یہ نسخہ دیا کریں۔
ایوڈین اگرین۔ایوڈائڈپوٹاسیم ۲۰ گرین۔پانی ۲۰ تولہ۔
ترکیب۔سب کو ملا کر ۵ قطرے سے ۱۵ تک دن میں دوبار کھلاویں یہ سکنڈری سفلس کے علامات کرنیکے واسطے مجرب ہے۔

سوزش خصیہ

(انفلامیشن اف دی ٹسٹیکل یا ارکائی۔ٹس)
یہ مرض دو قسم ہے ایک شدید۔دویم مزمن اسباب آتشک سوزاک کے دوسرے درجہ میں پچکاری کرنا وعلاج کیوقت پٹی (سسپینسر بینڈیج) نہ باندھنا۔

علامات

فوطہ پھول جاتا ہے اگر ورم شدید ہو تو بخار ہو جاتا ہے تھوڑی بہت قے بھی آیا کرتی ہے۔دل متلاتا رہتا ہے (رائی ڈورسس) پر درد ہوتا ہے اور پیڑو

دہونیکا دیجائی اُس میں سیرم اور لمف بہرجاتا ہے جس سے سخت تناوٹ ہوتی ہے۔

علاج

مریض کو چلنے پہرنے سے روکیں مقام ورم پر جونکیں لگا دیں اور سینگ دین اگر طاقت ہو تو مسہل دیں رفع درد کیواسطے افیون وغیرہ دیسکتے ہیں۔ اور لنگوٹ بندہا رکھیں جب علامات شدید درد کو تخفیف ہو تو قابض عرق لگائیں مثل زنک لوشن وغیرہ اگر مریض جوان ہو اور سخت تناوٹ ہو تو پچھنے بھی لگا سکتے ہیں۔ دوسرے درجہ میں ظاہر ہو تو ایوڈائیڈ زیادہ مقدار میں دیں اوپر مرہم پارہ کی مالش کریں۔

نوڈس

جب جسم میں آتشک کا زہر بہت سا سرایت کرجاتا ہے تب یہ بیماری پیدا ہوتی ہر ہڈیکے بالائی ساخت کے سوزش (انفلامیشن) کے باعث استخوان اور اسکے پردہ (پی ری آس ٹی ایم) کے مابین ایک رطوبت جمع ہو جاتی ہے تب وہ مقام پھول جاتا ہے اُس محدود ورم کو (نوڈس) کہتے ہیں اور یہ اکثر ان مقاموں پر ہوتے ہیں جنپر گوشت کم ہوتا ہے گاہے گوشت والے مقام پر بھی ہو جاتے ہیں۔

علاج

نرم ہو تو بار بار پلستر لگائیں۔ اگر تھوڑے دن کا ہو تو جونکیں لگائیں اور کھانے کو ایوڈائیڈ پوٹاسیم ۳ گرین ہمراہ چرائتا وغیرہ کے دیں۔

بدیا باگی انگریزی میں بیوفارسی میں خیارک و باغرہ عربی میں ورم الاربیہ اور

ورم المغابن کہتے ہیں

تعریف

چند ونکی غدد وجاذبہ کی سوزش و ورم ہے جو اکثر آتشک و سوزاک کے ہمراہ ہوا کرتی ہے۔ اور چوٹ وغیرہ سے بھی ہو سکتی ہے۔

تشخیص کہ باگی آتشک سے ہے یا اور سبب سے

(جو بدہ آتشک کے باعث ہوتی ہے وہ صرف پوپارٹ لگامنٹ) کے اوپر ترچھے طور پر واقع ہوتی ہے۔ اور ضرب وغیرہ کے لگامنٹ کے نیچے سیدھی ہوتی ہے سخت بدہ کی علامات مثل دنبل شدید کی ہوتی ہیں۔ اگرچہ نرآتشک کے سبب (شنکرائیڈ) سے ہو تو غددوں کے اندر مواد پیدا ہو کر کل سطح مانند نرآتشک کے ہو جاتی ہے کنارے زخم کے گھر دورے اور اوپچے جو مواد نکلتا ہے وہ متعدی ہوتا ہے۔ اور جو کمزور خنازیری مزاج کو ہوتا ہے وہ غدود دیر تک پھولے رہتے ہیں رفتہ رفتہ گل کر بڑے زخم ہو جاتے ہیں۔

علاج

ابتدا میں مسہل دیں اور تکمید کرائیں اگر سوزش زیادہ معلوم ہو تو جونکیں لگا دیں جب علامات سوزش شدید کے گھٹ جائیں اور ورم موجود ہے تو ٹنکچر ایوڈین یا عرق نائٹریٹ آف سلور ۲۰ گرین طاقت کا لگا دیں اور آرام سے رکھیں اور آیوڈیز نیٹ یعنے طلا ایوڈین جو نسبت ٹنکچر کے سہ چند تیز ہوتی ہے یا سوپ لینی منٹ لگا کر ٹکور کیا کریں اور گدی سے خوب دبا کر باندہ دیا کریں۔ اگر مریض کمزور ہو تو مقویات دیں۔ اکیوٹ یعنے شدید بدہ پر اگرچہ دوائی لگائی جائے

بھلا دیتی ہے۔ اور اگر زخم ہو جائے تو سفید مرہم لگانے سے جاتا رہتا ہے۔

تجربہ ڈاکٹر ہنری طامسن

کاسٹک ۱۰ ڈرام، ہیٹرک اسڈ اسٹرانگ۔ تیزاب شورہ حسب ضرورت جسقدر تیزاب میں حل ہو سکے حل کر کے رکھ لیں اور تھوڑا بدہ پر لگایا کریں۔ بدہ بٹھلانیکا نسخہ

صابون تولہ۔ گوگل تولہ۔ بیروزہ تولہ۔ زنگار۔ تولہ۔

ترکیب۔ گوگل و صابون کو پگھلالیں اور آنچہ سے اتار بروزہ ڈالیں اور خوب گھول کر کے کپڑے پر لگائیں۔ جب بدہ پر لگانا چاہیں تو قدرے گرم کر کے لتہ پر چپکا دیں اور جب پٹی ڈھیلی ہو جائے تو بوتل میں گرم پانی ڈال کر آہستہ آہستہ پٹی پر پھیریں۔ اسیطرح دوسری پٹی لگا دیں ڈاکٹر ہنری صاحب بدہ پر پلستر لگا کر اوپر سے مرہم پارہ ملتے ہیں۔ یہ سب تدبیریں بٹھلانے کی تب ہی چلتی ہیں کہ پیپ نہ پڑے ہو اگر مواد پیدا ہو جائے تو اچھے طور پر شگاف دیں جو باہر سے خوب کھلا ہوا ور پولٹس باندہ کر صاف کر کے ۳ روز روئی یا لنٹ کو نائٹریٹ آف سلور کے عرق یا نیلا طوطیا کے پانی سے تر کر کے سلائی سے زخم بھر دیں اور اوپر مرہم سفید وغیرہ لگایا کریں۔ اگر بدہ میں ناصور ہو جائے اور بہت سے باریک باریک سوراخ ہوں تو چیر کر سبکو ایک کر دیں۔ یا کاسٹک سے جلادیں اگر مواد بدہ میں پڑا ہو تو اس نسخہ کی پچکاری کرنے سے اکثر بیٹھ جاتی ہے۔

نسخہ

ایوڈائیڈ پوٹاسیم (۳۰ گرین) پانی ۱۰ نوس

بذریعہ پچکاری بدہ میں داخل کیا کریں۔

سپاری کے چمڑے کا پیچھے نہ ہٹنا سنسکرت میں اس کو نردہ پرکاش کہتے ہیں

یہ کئی طور رہتا ہے یا تو حشفہ کی جلد پیچھے کو چڑھ جاتی ہے اسکو اصطلاح میں (پی رافائی موسس) کہتے ہیں اور اسمیں جلد حشفہ پر نہیں آسکتی اور متورم ہو جاتی ہے ۔

علاج

اسکا دستکاری وغیرہ سے ہو سکتا ہے اگر پہلے ہی بیاز خم چڑھا ہو تو پہلے ڈاہی اسے ٹی ٹس لگائیں اگر فائدہ نہ ہو جراحی تیل لگا کر دبا دے اور پھر ادس کو لنٹ سے پوشیدہ کر کے ایک ہاتھ کی انگلیوں سے پیچھے کی طرف ہٹا دے اور دوسرے ہاتھ سے حشفہ کی جلد کو سامنے کھینچیں اگر جلد سامنے کو نہ آئے تو بذریعہ آلہ بسٹری کے حشفہ کے جلد تقسیم کریں ۔ اور جب ورم اُترا تا ہو جائے تو ٹنکچر آیوڈین لگایا کریں ۔

حشفہ کا سامنے چڑھ جانا

(رفائی موسس)

تعریف ۔ اسمیں حشفہ کی جلد سامنے کیطرف چڑھ کر حشفہ کو بالکل پوشیدہ کر دیتی ہے اور پیچھے کو نہیں ہٹتی غشاء مخاطبہ موٹی ہو کر جلد سے جڑھ جاتی ہے ۔

علامات

شروع پیشاب قطرہ قطرہ آتا ہے اور آخرکار بند ہو جاتا ہے اور حشفہ کی جلد کے

پیچھے جمع ہوتا رہتا ہے جس سے مریض کے حشفہ میں سوزش ہو جاتی ہے۔ اور کبھی ضعیف آدمیوں کو مرض (اپی تھیلی اوما) پیدا ہوتا ہے۔ اور آتشک کے زخموں سے تکلیف زیادہ رہتی ہے۔ اور کبھی یہ مرض زخموں کے سکڑنے سے بھی ہو سکتی ہے۔ اور کبھی مولودی ہوتی ہے۔ اسوقت بچہ پیشاب بالکل نہیں کر سکتا۔

علاج

اگر سوراخ موجود ہو تو اسمیں گرم پانی اور گلائی سیرین کی پچکاری کریں اور بتی بنا کر اس میں رکھا کریں جس سے وہ کشادہ ہو جائے اگر آتشک کے زخم ہوں بلاک واش کی پچکاری کرنی چاہیئے۔ اور تکمید رفع درد کے واسطے ابھی ہے اگر ان چاروں میں سے کوئی نہ چلے تو دستکاری کرنی چاہیئے۔

ویل صاحب کا عمدہ علاج تجربہ کردہ

جب قلفہ کا چمڑا سپاری کے آگے اور پیچھے نہ ہٹے تو انگریزی میں (فائی موسس) کہتے ہیں۔ یہ دو قسم ہے ایک مولودی دوئم عارضی یعنے جو بعد پیدائش کے کسی عارضہ کے سبب پیدا ہو پیدائشی والےکے قلفہ کا چمڑہ قضیب کی نسبت بہت لمبا ہوتا ہے اگر یہ چمڑا اسقدر پیچھے ہٹ سکے کہ بچہ کا سپارہ نظر آ جائے تو اسمیں کوئی اندیشہ نہیں ہوتا۔ اکثر بعد بلوغت کے خود بخود قلفہ کشادہ ہو جاتا ہے۔ اور اس سے قضیب کے فعل میں کچھ ہرج واقع نہیں ہوتا ہے۔

ہاں حالات مندرجہ ذیل میں سوائے دستکاری کے کچھ چارہ نہیں۔

(۱) جبکہ باوجود عرصہ دراز تک پچکاری کرنیکے مواد جاری رہے۔ اور قلفہ بھی پیچھے نہ ہٹ سکے۔

(۲) جبکہ گوشت خورہ ہو جانیکا اندیشہ ہو۔

(۳) جب باوجود مواد بند ہونے کے چمڑا پیچھے نہ ہٹے تو یہ سمجھا جائے گا یا تو قلفی اور حشفہ کے موٹا ہو جانیکے یا قلفہ کے سوراخ تنگ ہو جانے کے باعث صحت نہیں ہوئی۔ اور ایسی حالت بعض دفعہ آتشک اچھا ہو جانے کے بعد قدرے سختی رہجاتی ہے جو اندرونی علاج آتشک سے جاتی رہتی ہے۔

(۴) جب پیشاب کرتے بار کچھ پیشاب قلفہ کے اندر جمع ہو جایا کرے تو اس صورت میں یا تو قلفہ کا سوراخ احلیل کے سوراخ سے چھوٹا ہوگا یا ٹھیک اوسکے سامنے نہیں ہوتا۔ اسمیں ضرور دستکاری چاہیئے۔ ورنہ کبھی نہ کبھی بسبب چند قطرہ رُک رہنے پیشاب کے ورم ہو جائیگا۔ جسکا نتیجہ پہلے پیپ کا پیدا ہونا۔ اور بعد مادہ نباتی کا جمنا جس سے قلفہ سپاری سے پیوستہ ہونا آخری امر ہے۔

(۵) جب قلفہ کا سوراخ بہت ہی چھوٹا ہوتا ہے تب بسبب نہ صفائی رہنے کے قلفہ کے اندر رطوبت فاسدہ جمع ہو جاتی ہے جسکے سبب ورم مزمن لاحق ہوتا ہے۔ اور اس ورم سے سپاری اور قلفہ کی کوئی جگہ چڑھ بھی جاسکتی ہے جس سے احلیل اور مثانہ میں کسیقدر لذع پیدا ہو کر سنگ مثانہ کی علامتیں ظاہر ہوتی ہیں۔

(۶) قلفہ اور سپاری کسی جگہ اگر پیوستہ ہو چکی ہو تو بھی دستکاری اہم امر ہے کیونکہ چپٹی ہوئی قلفہ کی سپاری پر بسبب دبا رہنے کے آلت پر ہر وقت لذع دمنتشر رہتی ہے جس سے بقول پروفیسر شیرلی ہند قسم کے نقص عائد ہوتے ہیں۔ از انجملہ پہلے پہل تو اعضا تناسل متواتر مشتعل رہتے ہیں۔ بعدہ فالج ناتمام پیدا ہوتا ہے جس کے ساتھ ہے بدہضمی ٹانگوں

کے لاحق ہوتی ہے۔ یہانتک بعض کے زانو اسقدر سکڑ اور جڑ جاتے ہیں۔ جس سے وہ ٹانگ پھیلا تک نہیں سکتے۔ اور بعض حدبہ پشت اور بعض لنگڑے اور بعض کو خروج مقعد اسی باعث ہوتی ہے۔ ان صورتوں میں دستکاری کی ضرورت ہوتی ہے۔

(۷) اگر ورم تحلیل ہوچکے پر بھی قلفہ موٹا اور تنگ ہے۔

(۸) اگر ورم کے سبب خون جاری ہو جائے۔

(۹) اگر زخم اندرونی متعفن ہو جائے۔

حالات بالا میں دو طرح پر دستکاری ہوسکتی ہے

اوّل۔ یا تو حشفہ کی جلد کو جڑے ہوئے مقام سے تقسیم کریں۔

دوم یا اُسکے جانبی حصہ میں شگاف دیں۔

صورت اوّل میں کلوروفارم سے بیہوش کرنا چاہیئے۔ اور حشفہ کی جلد کو جسقدر ہوسکے سامنے کھینچکر آلہ (ڈریسنگ فارسپس) کے پہلوؤں کے درمیان میں جلد مذکور کو قایم کریں اور چھرے سے سامنے کی جلد کو کاٹ ڈالیں اور پھر غشاء مخاطیہ کو بھی حشفہ کی گردن تک مقراض سے تراش دیں جوانوں کو بذریعہ ٹانگوں کے سے دینا چاہیئے اور بچہ میں سلائی کی ضرورت نہیں ہوتی پھر حشفہ کو پوشیدہ نکریں۔

دوسری صورت بہ ترکیب اسطور پر انجام پاتی ہے کہ دڈائی رکٹر) یعنے نالیدار سلائی کو حشفہ اور جلد کے اندر داخل کرکے ایک ٹیڑھی چھری کو نالیدار سلائی کے اندر رکھکر جلد وغیرہ کو تقسیم کردیں اور ٹانکیں لگائیں اور زخم پر سرد پانی لگائیں۔ اور ۴ یا ۵ روز تک ٹانکیں کاٹکر زخم کا علاج کریں۔

علاج نزدہ پرکاش عارضی

یعنے وہ نزدہ پرکاش جو مولودی نہو بلکہ بعد پیدائش بسبب کسی عارضہ کے ہوگیا ہو مثلاً صفائی کے نہ کرنے سے یا آتشک نرونادین کے زخموں سے یا سوزاک یا حشفہ پر بثور نکلنے سے یا بہنانی اجزاء حشفہ پر پیدا ہونیسے تو ان حالات میں جہاں ممکن ہو اول ہاتھ کو دستکاری سے روکیں۔ اور کبھی یہ بھی دیکھا جاتا ہے کہ بے سبب ظاہری قلفہ کا سوراخ تنگ ہوتا ہے۔

علاج

اگر یہ مرض بسبب آتشک ہو تو حتے الوسع دستکاری نہ کریں۔ کیونکہ دستکاری کے وقت سے نئے زخم زہر آتشک سے آلودہ ہوکر زیادہ خرابی کرتے ہیں اصل تو یہ ہے کہ جبتک بیمار کی سرگذشت ٹھیک ٹھیک معلوم نہ ہو اس امر کا تشخیص کرنا محال ہے کہ اس عارضہ کے ورم کا اصلی سبب و باعث کیا ہے پھر بھی بہرحالت جسقدر ہوسکے ورم کے دور کرنے کی تراکیب عمل میں لانی چاہیئے۔ چنانچہ بیمار کو چلنے پھرنے سے منع کریں۔ اور نرم بستر پر بٹھا رکھیں۔ برف لگائیں آلت کو اونچا رکھیں نرم قابض اور مخدر عرق پچکاری کے لیئے تیار کردیں اگر شدید ہو تو بقول ویل صاحب نیلا طوطیا۔ شوگراف لڈ۔ یا سی سیلک ایڈ افیون وغیرہ کی پچکاری کرنے سے غالباً تھوڑے عرصہ میں اچھا ہوسکتا ہے۔ اور یہ بھی ضروریات سے ہے کہ وقتاً فوقتاً قلفہ کے چمڑے کو پیچھے آہستہ آہستہ ہٹاتے رہیں جلدی کو چھوڑ کر صبر و احتیاط کو کام میں لائیں۔

ڈاکٹر ایرلشین صاحب کا قول ہے کہ وہ فرماتے ہیں کہ کیا اچھی بات

ہو کیونکہ یہ رواج (ختنہ) مشرقی قوموں کا خواہ بطور مذہبی یا بطور رواج ہمارے انگلستان میں رائج ہو کیونکہ تجربہ سے ثابت ہو چکا ہے کہ وہ اقوام جو اس چمڑے کو پہلے ہی سے کاٹ دیتے ہیں۔ مثل قوم مسلمان و یہود اس بلائے وقت سے نجات میں رہتے ہیں۔ اور ہنود و عیسائی اسمیں زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔

درجہ سوم آتشک

اعضاء اندرونی پر زہر آتشک کی تاثیر

(ٹرشری سفلس)

فی الحقیقت (سکنڈری سفلس) اور ٹرشری میں چنداں فرق نہیں البتہ اسمیں مریض کمال ناطاقت وکمزور ہوجاتا ہے۔ اور اسمیں پورے علامات خون (انیمیا) پائے جاتے ہیں وہ یہ کہ چہرہ کا رنگ پھیکا بدن لاغر وکمزور بعض بسبب ضعف مسلول ہوجاتے ہیں۔ اور امراض جگر وطحال ومعدہ واستسقا وفالج اور کئی طرح کی دماغی ونخاعی بیماریاں پیدا ہوتی ہیں۔ گلو کی گلٹیاں پھول جاتی ہیں بھوک ندارد کھانسی شب وروز ستاتی ہے کل عوارض ونتایج درجۂ دوم اسمیں پورے پورے ظاہر ہوتے ہیں اور اس درجہ میں مریض کے نطفہ سے جو بچہ پیدا ہوتا ہے اسکی طبیعت امراض خنازیری وسل و (ٹی بی من سیریٹکا) (ہائیڈروکفلس) و دیوانگی و صرع وفالج وغیرہ کی طرف مایل رہتی ہے۔

علاج - مرکبات سیماب کا دینا پہلا علاج ہے۔ اور پھر

ایوڈ ائیڈ پوٹاسیم وغیرہ کا دینا بعدہ نباتات وغیرہ سے چارہ جوئی کرنا ان سب کے کرنے سے کچھ نہ ہو سکے تو بذریعہ (سفلائی زیشن) علاج کرنا چاہیئے۔ اور جو لوگ کھلی ہوا میں رہتے ہیں۔ ان کا آتشک خود بخود بھی اچھا ہو سکتا ہے۔

تنبیہ

اگر مرکبات سیماب کو (پرائمری سفلس ہیں) ہوشیاری سے دیا جاوے تو یہانتک کی نوبت ہی نہیں پوہنچتا اکثر اچھے ہوجاتے ہیں۔

اور اگر مرکبات سیماب کو (سکنڈری میں) دیا جاوے تو مواد فاسدہ جذب کرکے ٹرشری سے بچاتا ہے۔

اور اگر مرکبات سیماب بے احتیاطی سے (ٹرشری میں) دیئے جائیں تو اوسکو زیادہ کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ اور چونکہ یہ درجہ مختلف مریضوں میں مختلف طور پر ہوتا ہے۔ علاج ہوشیاری سے کرنا چاہیئے۔ اصل تو یہ ہے کہ اس درجہ میں علاج مقویات سے کریں مثلاً ایوڈائیڈ آف ایرن۔ یا کاڈ لورائیل ہمراہ ایوڈائیڈ پوٹاسیم کے دیں۔

سوزاک

جسکو انگریزی میں گنوریا۔ اور عام زبان میں کلیپ یعنی [illegible]

میں قرحہ مجاری البول کہتے ہیں یہ [illegible]

میں سوزاک کا پتہ موثر کرچھا اور موثر کہا [illegible]

پر یہ خصوصاً سکر ح موتر کرچھ اور روشن دات سے ملتا ہے

تعریف - سوزاک ورم ہے غشار مخاطیہ (میوکس) کا جو آلات جماع کے اندرونی سطح پر ہوتا ہے - اور اوسکے ساتھ صرف رطوبت مخاطیہ یا پیپ سے ملی ہوئی رطوبت مخاطیہ کا جریان لازم ہے پس ورم احلیل و ورم فرج سوزاک میں شامل ہیں - اصلی سوزاک تو یہی ہے - لغوی معنے سوزاک کے جو مشہور ہیں سوزش بول ہے - چونکہ سوزش بول ایک مشترک علامت ہے جو اور مرضوں میں بھی ہوتی ہے - مثل ریگ مثانہ - سنگ مثانہ - حرقت البول وغیرہ میں بعض دفعہ آتشک کا زخم نائزہ میں ہونے سے بظاہر علامات سوزاک معلوم ہوتے ہیں - جو بعد از چند مدت علامات عام آتشک ظاہر ہو جاتے ہیں - جو جماع وغیرہ سے منہ آلہ کے قریب زخم ہونے سے ہوتا ہے - بظاہر سوزاک معلوم دیتا ہے - مگر اصل میں زخم ہلکے چھوت زخم آتشک سے پیدا ہوا کرتا ہے - یہ وہی حالت سوزاک ہے جس میں جسقدر مدر اور سرد دوائیں اور قابض ادویہ معروفہ سوزاک دیں - بجائے فایدہ کے نقصان ہوتا جاتا ہے - ایسا زخم آتشک احلیل کے اندر بہت دور تک نہیں ہو سکتا - بلکہ قریب منہ کے ہوتا ہے جو سرخی اور درد اور گھولنے سے پہچانا جاتا ہے بعض دفعہ نظر نہیں بھی آتا - اور ایسی حالت اسوقت پیدا ہوتی ہے جب کسی عورت کے بدن میں عام آتشک موجود ہو اور اُسکے اندر سے مواد پیپ مرد کے احلیل میں سرایت کر جاوے (ایسی عورتوں کے جسم سے مواد اکثر جاری ہو جاتا ہے) تو اوس مرد کو سوزاک بھی ہوگا - اور

احلیل کے اندر آتشک بھی ہوگی۔اور دونوں مرض ساتھ ہی ساتھ اپنا دورہ کرتے رہیں گے۔اور عام آتشک میں اسطرح مخاطبہ سے مواد آتا ہے۔اسیطرح احلیل سے بھی بباعث عام آتشک کے آسکتا ہے۔پس اس مواد کے ذریعہ دوسرے آدمیوں میں آتشک پیدا ہوسکتی ہے جیساکہ آتشک والے کے خون سے اور دنکو آتشک ہوسکتی ہے۔اگر ایک شخص کو سوزاک ہووے جس کے اندر پہلے آتشک سرایت کرگئی ہوا سکے سوزاک والی پیپ جب ایک اور شخص کے احلیل میں داخل کریں تو خالی سوزاک پیدا ہوتا ہے۔

ماہیت مرض و اسباب پھیلنے مرض کے

ماہیت تو اس کی تعریف سے معلوم ہوگئی ہوگی وہ یہ کہ ورم غشائے مخاطیہ کا نام سوزاک ہے۔اور یہہ قاعدہ مقررہ ہے جہاں ورم ہونے والی ہو وہاں خون زیادہ جمع ہوتا ہے اور خون کے اجزاء رگوں میں سے بسبب امتلا باہر ٹپک کر نکلتے ہیں۔جب اسمیں ریشہ زیادہ ہوں تو سوادم جم جاتا ہے۔اور اگر خون کے کیسے ناقص زیادہ ہوں تو رقیق رہتا ہے ہر دو قسم کا (فایبرن) مواد خراب ہوکر پیپ بن جاتا ہے۔

خواص۔ ورم غشاء مخاطیہ۔اس پردہ میں جب ورم ہوتا ہے تو اسکی رگوں میں سے منجمدہ مادہ کم نکلتا ہے۔اکثر ماہیت خون یا مخاط غلیظ یا پیپ کبھی خون نکلتا ہے۔اور یہ ورم اکثر محدود رہتا ہے اور بڑھتا ہے دیر سے کبھی دوسرے ساختوں تک بڑھ سکتا ہے۔اور یہہ بھی اس پردہ کا ایک خاصہ ہے۔کہ پیپ بہت جلد بنتی ہے۔اور اکثر اسکے ورم دو ہی جگہ میں عرصہ تک

ٹھہری رہتی ہے - ایک بوقعہ فاسانیوکیولرس دغارکشتی نمار دوسرا لب اندری یعنی تیرا دعجرہ) سکے قریب وجوارمیں ابتداءمیں نوورم احلیل کے غشاء مخاطیہ کے وہانوں کے اندر تک پھیلتا ہے - مگر بسبب مسلسل ہونے غشاء کے احلیل کے پچھلے سرے تک پہنچ جاتا ہے - بلکہ مثانہ ومجاری میں وخصیتین وحشفہ وقلفہ مردمیں اور فرج ہر دولب خورد وہردولب کلاں عورتوں میں شامل ہوجاتے ہیں -

اسباب سوزاک

علے العموم یہ مرض دوسرے مبتلا مرض کے چھوت سے ہوتا ہے - مگر اور اسباب متفرقہ بھی ہیں جن سے علامات سوزاک پیدا ہوسکتی ہیں -

(۱) سوزاک کے مادہ کے چھوت سے جو اکثر بوقت جماع حاصل ہوتا ہے -

(۲) تیز مادہ کا طوف احلیل میں بھی باعث سوزاک ہوسکتا ہے مثل خون حیض یا جریان رحم -

(۳) نالی میں تیز چیز کے لگنے سے بھی علامات سوزاک ظاہر ہوسکتی ہیں مثلاً تیز چیز کی پچکاری - سلائی کا داخل کرنا - ان بجھ چونے پر پیشاب کا کرنا

(۴) گرم اور تیز چیز کا کھانا مثل تیلین لکھی - بادنجان مرچ سرخ شراب وغیرہ -

(۵) بعض دفعہ دھوپ میں لمبا سفر گھوڑے پر کرنے سے بھی علامات سوزاک ظاہر ہوتی ہیں -

(۶) چوٹ لگنے سے وغیرہ -

(۷) اور کبھی احتلام ناقص سے بھی ایسے علامات ظاہر ہوتے ہیں -

(۸) ایک محقق نے اس بارہ میں بہت سی تحقیقات کی ہے کہ آیا کس قسم کی عورت سے سوزاک ہوجاتا ہے۔ اسکی تحقیقات کا نتیجہ یہ ہے کہ سوزاک اسقدر سوزاک کے چھوت سے پیدا نہیں ہوتا جسقدر کہ کثرت جماع سے خواہ یہ کثرت بطور مجامعت دراز کے ہو خواہ بطور متواتر جماع کے یا یہ کہ جماع کرنے یا رُکنے سے خاص قسم کا جوش ہو۔ طب اکبر میں بھی کثرت جماع باعث سوزاک لکھا ہے۔ کیونکہ کثرت سے رطوبت احلیل فنا ہوجاتی ہے۔ اور یہی باعث سوزاک کا ہے۔ حکمائے انگلستان متفق ہیں جیسا حکیم سکے اور سر ہنری طامسن کہ سوزاک اکثر سوزاک کے دہر سے نہیں ہوتا۔ بلکہ اور دیگر اسباب سے۔

مگر اسمیں کچھ شک نہیں مکرر سہ کرر تجربہ نے ہمکو بتلایا اور ہمنے اپنے مطب میں بہت سے مریضوں کی حالت دیکھی کہ اوس سوزاک سے جو چھوت سے ہو خصوصاً بوقت جماع اور اوس سوزاک میں جو اور بواعث سے ہو بہت فرق ہے چھوت والے سوزاک کے علامات شدید ہوتے ہیں اور وہ بہت ہلکا ہوتا ہے اور اصل میں یہی سوزاک ہے جسکے صدمہ سے عمر بھر لوگ خاک چھانا کرتے ہیں سیروں سفوف اور منوں حبوب نوش جان کرنے سے بھی اسکے پنجہ سے رہائی نہیں پاتے۔

علامات

درجہ اول۔ میں آلت کے منہ پر کسیقدر سرخی معلوم دیتی ہے اور خارش اور گدگدی سی بھی معلوم ہوتی ہے۔ اور خفیف رطوبت سی جو بے رنگ لیسدار ہوتی ہے جڑ جاتے ہیں۔ ہوتے ہوتے یہ رطوبت مائل بہ زردی اور گاڑھا ہونا شروع ہوتی ہے۔ اور اسوقت لب احلیل بھی کسیقدر پھولے ہوئے نظر آتے

ہیں۔ ابتک پیشاب میں جلن نہیں ہوتی۔ مگر ذرا گرم اور تھوڑی چنکاری معلوم پڑتی ہے۔

درجۂ دوم

ہے میں اب پہلی علامات ترقی پاکر اچھی طرح نمایاں ہوتے ہیں۔ ورم پڑجاتا حشفہ خوب سرخ ہوجاتا ہے۔ قلفہ کی جلد کبھی پھول جاتی ہے۔ کبھی تھوڑی اور کبھی اسقدر کہ پیچھے ہٹانا دشوار ہوجاتا ہے۔ مواد زرد گاڑھا مائل بہ سبزی بصورت پیپ جاری ہوتا ہے۔ نالی میں درد اور کپڑا اور لاتھ لگنے سے درد معلوم ہوتا ہے۔ پیشاب میں سخت جلن ہوتی ہے۔ اور تھوڑا تھوڑا تکلیف سے آتا ہے۔ رات کو بعض مریضوں کو سخت انتشار بار بار رہوتا ہے جس سے مریض ماہی بے آب کی طرح بستر پر سے چونک کر لوٹ پڑتا ہے جب ذرا اونگھ آئی پھر وہی حالت جس سے بار بار چیختا ہے۔ ساری رات تارے گنتے کٹتی ہے۔ الغرض یہ علامات ایک ہفتہ سے تین ہفتہ تک رہتی ہیں حسب مزاج اب اسکے بعد درجہ تیسرا شروع ہوتا ہے۔

درجۂ سوم

ہے میں ورم آہستہ آہستہ گھٹنے لگتے ہے مواد نسبت پہلے کے تھوڑا کم آنا شروع ہوتا پیشاب کے جلنے کی وہ شدت نہیں رہتی اور نہ آلہ کو چھونے سے درد ہوتا ہے الغرض کل علامتوں کی کمی کا نام درجہ تیسرا ہے۔ اب یا تو بالکل مواد بند ہوجاتا ہے یا رطوبت سی رہ جاتی ہے۔ اگرچہ اس درجہ میں بظاہر تو تکلیف وہ علامات نہیں ہوتیں۔ مگر یہ درجہ بہت دنوں تک ٹھہرا رہتا ہے جو ادنے بے احتیاطی اور بدپرہیزی سے پھر تازہ علامات ہوجاتی ہیں۔ اسدرجہ میں اور چوتھے میں کوئی حد مقرر نہیں بغیر کسی دقت کے چوتھا درجہ آجاتا ہے

درجہ چہارم

میں تکلیف وہ تو کوئی علامت نہیں ہوتی۔ جریان احلیل سے برابر
جاری رہتا ہے۔ جب مریض صبح بستر سے اوٹھتا ہے تو صرف منہ بند سا
معلوم دیتا ہے جو پیشاب کرنے سے کھلجاتا ہے۔ ہاتھ سے ذرا منہ کو دبا کر
تو تھوڑا سا مواد بھی خارج ہو سکتا ہے اور یہ مواد سب میں مساوی نہیں ہوتا
اگر صرف رطوبت مخاطیہ کا جریان ہے تو اُسکے خواص سے اور اگر اور غدد
کی رطوبت ہو تو ان کے خصوصیات کی تمیز ہو سکتی ہے۔ اکثر یہ رطوبت لیسدار
شفاف بے رنگ ہوتی ہے۔ کبھی گاڑھی بھی۔ جماع شراب وغیرہ سے پھر
ورم تازہ پیدا ہو سکتا ہے۔ اور علامات بڑھ جاتی ہیں اور کوئی خاص باعث
نہ ہو تو کوئی دوسری علامت اچھی نہیں ہوتیں۔ کبھی سوزاک اچھی طرح پر
صحت نہ پانے سے جریان طول کھینچتا ہے۔ اور کبھی اس سبب سے مرض
ٹھہر جاتا ہے۔ کسی خاص جگہ میں ورم مزمن قسم کا ہو جاتا ہے۔ یا احلیل کی
نالی میں غشا مخاطیہ کے نیچے مواد جمع ہو کر تنگی احلیل کی پیدا ہو جاتی ہے
یا غدود ورم میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔ یہ مرض خواہ کسی سبب سے ٹھہر جاوے
اگر مزاج میں کوئی فساد ہو تو جلد اچھا نہیں ہوتا۔ فساد مزاج خواہ موروثی
ہو یا عام یا خنازیر۔ یا نقرس۔ یا وجع المفاصل والی مزاج۔ یہ سب حالتیں
اس مرض کو صحت یاب ہونے سے باز رکھنے والی ہیں۔ یہ امر یاد رکھنے کے
لائق ہے کہ سوزاکی جریان بہت دیرینہ ہو تو اکثر تنگی احلیل کا باعث ہوتا ہے
اور یہ مواد بیشک متعدی ہے۔

عوارضات سوزاک

سوزاک کے معمولی علامات اور نشان تو اکثر اسیطرح ظاہر ہوتے ہیں جیسا کہ

اوپر ذکر ہوا۔ مگر بعض دفعہ خاص مزاجوں اور حالتوں میں اور کئی طرح کے عوارضات شامل ہو جاتے ہیں۔

(۱) سوزاک خشک۔

(۲) سوزاک بیرونی بیان مریضوں کو ہوتا ہے جنکا ختنہ نہیں ہوتا۔

(۳) اعضائے بول کا زیادہ مبتلا ہونا۔

(۴) خون جاری ہونا۔

(۵) ورم غدود اور پھوڑے پیدا ہونا۔

(۶) چڈونکی گلٹیاں پھول جانا۔

(۷) چمڑے کا پیچھے نہ ہٹنا۔ اور قلفہ کا بند ہونا۔

(۸) قلفہ کا پیچھے بند ہونا۔

(۹) پراسٹیٹ گلنڈ (غدود قدامیہ) کا سوج مزمن۔

(۱۰) خصیہ کا ورم۔

(۱۱) رمد فرنجی (ہیوریولنٹ افتھلمیا)

(۱۲) وجع مفاصل۔

(۱۳) انتشار ر

بیان غیر معمولی اقسام سوزاک

کبھی کبھی سوزش اور جلن عرصہ تک رہتی ہے۔ اور پیپ نہیں آتی اور سب علامتیں سوزاک کی سی پیدا ہوتی ہیں۔ اور کبھی صرف میلا رہنے سے اور کبھی چھوت سے قلفہ اور حشفہ کے اندر سے مواد جاری ہو جاتا ہے چنانچہ بچوں کے آلہ کو اکثر دیکھا جاتا ہے چمڑا بڑا ہو لیکن پیچھے کرنے سے ایک سفید رطوبت جمی ہوئی ہوتی ہے یہ بھی باعث خراش ہو کر مواد جاری ہو سکتا ہے معقول

علاج نہ کیا جائے یا تشخیص میں غلطی رہے۔ بیرونی علاج میں چمڑے کو پیچھے
ہٹا کر صاف نہ کیا جائے تو عرصہ بعد سطح دانہ دار ہو کر مدت تک تکلیف دیتی
ہے۔ اور کبھی احلیل کے عمیق حصوں میں بھی خراش سے سیون (عجان) کی جگہ
سخت درد ہوتا ہے۔ اور تشنج کے باعث تنگی سے پیشاب آتا ہے۔ اور کبھی مثانہ
میں ورم پہونچنے کے باعث پیشاب گھڑی گھڑی قطرہ قطرہ آتا ہے۔ اور کبھی بیوقت
پچکاری یا تیز دوائی یا بد پرہیزی شراب وغیرہ سے گردوں میں درد۔ کمر ٹوٹنے
لگتی ہے۔ اور کبھی چھوٹے انتشار کے بار بار ہونے سے باریک رگ ٹوٹ جانے
سے خون جاری ہوتا ہے۔ جو تھوڑے سے مقدار میں تو کچھ مرض کو مضر نہیں بلکہ
مفید ہے۔ اور کبھی چڈوں اور آلہ کی غدود پھولکر پٹ بھرا لاتے ہیں جس سے سیدھا
کھڑا ہونے سے اور بیٹھا رہنے سے آرام رہتا ہے۔ اور کبھی قلفہ کے تنگ ہونے
سے سر حشفہ ننگا نہیں ہو سکتا۔ اوسکو نرد عہ برکاش کہتے ہیں۔ اور کبھی غدود قدامیہ
کے ورم کے باعث پیشاب بار بار درد سے آتا ہے۔ قارورہ دھندلا اور پیپ والا
ہوتا ہے۔ پیڑو اور سیون کی جگہ درد ہوتا ہے۔ جو حرکت کرنے سے زیادہ
ہوتا ہے۔ اور کبھی بیوقت پچکاری لگانے سے اور لنگوٹ نہ رکھنے سے
خصیے پھول جاتے ہیں اور گلہ سوزاک کا مواد کسی طرح آنکھ میں لگنے سے
آنکھ سخت دکھنے آتی ہے۔ جس سے اکثر مریض اندھے ہو جاتے ہیں۔ ایک
دفعہ دونوں آنکھوں کا نہ دکھنا بلکہ دو چار روز ایک کے بعد دوسری دکھنا
چھوت کی علامت ہے۔ اور کبھی مفاصل میں درد ہو جاتا ہے۔ بسبب ورم
ہونے سائنو ویل ممبرین (غشاء مدہونہ) اور یہ اکثر سوزاک کے تنزل کی حالت
میں پیدا ہوتا ہے۔ اور گورے رنگ اور خنازیری مزاج والے اکثر مبتلا
ہو جاتے ہیں۔ کبھی ایک مفصل میں محدود رہتا ہے۔ اور اکثر تا لو بعض دفعہ

تخنہ میں درد رہتا ہے۔

تشخیص مرض سوزاک و فرق اوروں سے

جو کچھ علامات بیان کیگئی یعنے جماع کے بعد پیشاب میں جلن ہونا منہ آلکا سرخ اور سوجنا پیپ کا آنا علامات خاصہ سوزاک کے ہیں۔ اگرچہ قروح مثانہ۔ سنگ مثانہ وغیرہ میں بھی جلن پیشاب ہیں۔ اور پیپ آسکتی ہے۔ مگر آلہ کا منہ نہیں سوجتا۔ اور نہ سرخ ہوتا ہے۔ اور جب قلفہ ورم کے باعث پیچھے نہ ہٹ سکے تو اُسوقت تشخیص آیا پیپ آتشک کے زخم سے آتی ہے۔ یا سوزاک ہے۔ اسوقت قلفہ کو ٹٹولیں اگر سخت معلوم ہو اور چلد ونہ میں بادامی طرح کی گلٹی پائی جاوے تو زخم آتشک سمجھنا چاہیئے اور جب ختنہ شدہ میں فرق کرنا ہو آیا سوزاک ہے یا احلیل میں زخم آتشک تو اسوقت منہ احلیل کو کھولکر ملاحظہ کرنے سے زخم نظر آسکتا ہے۔ کیونکہ جب آتشکی سوزاک ہوتا ہے تو وہ منہ کے قریب ہی زخم ہوتا ہے۔ اور غدد قدامیہ کی ورم سے یوں فرق کرتے ہیں۔ غدود کا جریان انڈے کی سفیدی کی طرح ہوتا ہے۔ اور بوجہ وغیرہ علامات سیون کی جگہ زیادہ تکلیف دیتی ہیں اور درجوں کی تشخیص یوں کرتے ہیں۔ پہلے درجہ میں خالص پیپ نہیں آتی پیشاب کی جلن بھی قوی نہیں ہوتی۔ صرف چنک پڑتی ہے۔ دوسرے درجہ میں یہ علامات سختی سے پیدا ہوتی ہیں۔ تیسرے درجہ میں علامات گھٹنے لگتی ہیں۔ چوتھے میں ورم بالکل نہیں ہوتا۔ صرف رقیق رطوبت رہتی ہے۔

سوزاک عورات

عورتوں کے سوزاک میں تین طرح کے اعضا مبتلا ہوتے ہیں۔

(۱) اعضاء بیرونی مثل لب ہائے خورد وکلان وگوشت بڑا ہوا۔

(۲) فرج۔

(۳) عنق رحم۔ چھوت سے جب سوزاک ہوتا ہے تو اسمیں اعضاء بیرونی اور فرج مبتلا ہوتے ہیں۔ اور اصل میں سوزاک عورات بھی ہے جو جماع کرنے سے ہوتا ہے۔ اور کبھی اعضاء بیرونی میں ورم بہ سبب میلا رکھنے ورد انت نکلنے وقت چھوٹے لڑکوں میں بھی ہو جاتا ہے۔

عورتوں کو جریان سوزاک تین قسم کا ہوتا ہے

ایک تو وہ جو سوزاک کے باعث ہوتا ہے۔ دوسرا جو ورم عنق الرحم سے جسکو لیوکوریا یا سیلان رحم کہتے ہیں جو انڈے کی سفیدی کی طرح کا ہوتا ہے جو اکثر عورتیں بہ سبب کمزوری یا اور بواعث کے مبتلا ہوتی ہیں۔ تیسرا جریان رطوبت جو اچھی آب وہوا میں نہ رہنے اور کمزوری کے باعث جاری رہتا ہے۔ الغرض سوزاک والے جریان میں مواد درپیپ زیادہ ہوتی ہے اور فرج شامل ہوتی ہے۔

سوزاک کا مانعی علاج

سب سے عمدہ اور مؤثر علاج اتقا یعنے خراب اور پلید جماع سے بچنا۔ اور حائضہ اور جریان رحم والی کے ساتھ قربت نہ کرنا۔ اور احیانًا اتفاق جماع پڑے تو بعد از فراغت عضو کو دھولینا چاہیے اور عورتوں کو اور بالخصوص جب اسکی صحت سے ناواقف ہوں سخت مضر ہے۔ فرانس سے ایک عمل تارک بنا ہوا موسوم فرنچ لیٹر بھی امراض متعدیہ سے بچنے کے لیے اکثر

مدد دیتا ہے۔ اور اسکے پہننے سے علاوہ سوزاک و آتشک کے حمل ٹھہرنے کا ڈر بھی نہیں رہتا۔ اور جن عورتوں کے حالات سے کماحقہٗ واقفیت نہ ہو یا بازاری عورت کے پاس جانا چاہیں تو پہلے اوسکو ہدایت کرنی چاہیئے کہ اندام نہانی کو دھو لے تاکہ خراب رطوبت جاتی رہے۔

علاج سوزاک

قبض ہو تو گنسدا مسہل دیویں مثل اپسم سالٹ وغیرہ یا سدلز پوڈر اور مدرات بارد کا استعمال کریں مثلاً تخم خیارین۔ مغز تخم دانہ مغز کدو۔ خرفہ۔ کاسنی۔ زیرہ سفید۔ سنگھاڑہ۔ مغز خربوزہ۔ تخم السی۔ کھیرا۔ بیدانہ۔ اسپغول۔ قلمی شورہ۔ جو کھار بائی کاربونیٹ آف پوٹاش۔ آبِ شورہ چینی۔ دودھ کی لسی خصوصاً شورہ ملا کر۔ الغرض ایسی ادویات جن سے پیشاب خوب کھل کر آئے ایسی حالت اور درد میں قابض اور دافع جریان ادویہ مثل پھٹکری۔ کتھہ۔ ست بیروزہ کبابہ وغیرہ سے استعمال ضرر ہوتا ہے۔ مریض کو آرام سے رکھنا چاہیئے۔ ورم دور کرنیکے لئے آب شیر گرم کی ٹکور یا نیم کا بپارہ کافی ہوتا ہے۔ چلنا پھرنا سواری گھوڑے وغیرہ سے روکیں۔ غذا سریع الہضم ہونی چاہیئے۔ مثلاً شیر برنج۔ دال مونگ۔ اور چاول۔ سبز ترکاری۔ اور آش جو۔ کدو ترکاری ہو نمک مرچ کم کردیں۔

پرہیز۔ گوشت۔ چاء۔ کافی۔ شراب۔ شیرینی۔ وغیرہ سے کریں۔ اگر اسوقت قابض دوائی کی ہلکی سی پچکاری کی جائے تو مفید ہوتی ہے۔

نسخہ۔ پانی ۸ اونس۔ کاسٹک ۳ گرین۔ (۱)

نسخہ۔ پانی ۶ اونس۔ سلفیٹ آف زنک ۲ گرین۔ (۲)

نسخہ ۔ پانی ۸ ۔ اونس ۔ پھٹکری بریاں ۶ گرین ۔ پیلا طوطیا ۲ گرین (۳)
نسخہ ۔ شوگر آف لیڈ ۸ ۔ گرین ۔ پانی ۶ ۔ اونس ۔ (۴) ۔
نسخہ ۔ شوگر آف ۲ گرین ۔ افیم ۳ ۔ گرین ۔ پانی ۱ ۔ اونس ۔ (۵)

علاج درجۂ دوم

مریض کو لنگوٹ بندوا دینا چاہیئے ۔ اور سخت حرکت سے منع کر دیں ۔ غذا ہلکی اور نرم دیں جب علامات شدید گھٹنے لگیں تو دافع جریان دوائیں شروع کریں مثلاً کوپیبا ۔ صندل کا تیل ۔ کبابہ ۔ پھٹکڑی ۔ وغیرہ ۔

نسخہ ۔ کباب چینی ۲ تولہ ۔ شکر سفید ۲ ڈرام ۔ لعاب گوندہ ۵ تولہ ۔ دارچینی ۶ ۔ اونس سب کو ملا کر دن میں ۳ دفعہ ایک ایک اونس دیں ۔

نسخہ ۔ کبابہ ۴۰ گرین ۔ کاربونیٹ سوڈا ۱۰ ۔ گرین ۔ ایسڈ ٹارٹریٹ پوٹاش ۱۰ گرین ۔ دن میں ۳ دفعہ ایسا بنا کر کھائیں ۔ **غذا** ۔ اسمیں ہلکی یخنی کھائی جائے تو مضایقہ نہیں ۔ اسمیں جوشاندہ السی معہ لعاب کبھر امفید ہوتا ہے ۔ اور روغن بلسان یا کوپیبے وا کے ۵ قطرہ بتاشہ میں ڈالکر بھی مفید ہیں ۔ ورم زیادہ ہو تو ٹکور ورنہ سیون کی جگہ جونکیں لگا دیں ۔ اسوقت پچکاری مفید نہیں ہوتی ۔ ہاں آلہ کا منہ سرخ نہ ہو اور پیشاب میں جلن کم ہو گئی ہو تو ہلکی کا مضایقہ نہیں ۔

علاج درجہ سوئم

اسدرجہ میں غذا کی احتیاط ضروری ہے ۔ اور ہتیا کو زیادہ ہتیا ضرہے اور یہ وہی درجہ ہے جس میں ادویات دافع جریان خصوصیت سے دیسکتے ہیں ۔ پہلے سفوف کبابہ دیں اسکے استعمال سے فائدہ نظر نہ آئے

تو کو بہا دیں۔

الغرض تبدیل کرکے تجربہ کریں۔ اور پچکاری لگانا اس درجہ میں عین مصلحت ہے۔ دوم درجہ والے ادویات کو ذرا کڑا کرکے پچکاری دن میں کئی بار لگانی چاہیئے۔ اگر دوا کے کھانے یا پچکاری سے مواد رک جائے تو تبدیل دواء کی ضرورت نہیں۔ اور اگر کم ہو کر ایک جگہ ٹھہر جائے تو دوسری بدل دیں پہلے تو ہلکا عرق بنائیں۔ آہستہ آہستہ۔

نسخہ پہلے پانی ۸ - اونس سلفیٹ آف زنگ ۸ گرین۔ دوبارہ پانی ۸ - اونس سلفیٹ زنک ۱۶ - گرین -

ایضاً - شوگر آف لڈ ۱۶ - گرین - پانی ۸ - اونس -

اس درجہ میں اگر پیشاب میں جلن نہ ہو تو موٹی بوجی (میل) روغن کے دوا آلودہ کرکے دن میں ایک دو دفعہ استعمال کرنے چاہیئے۔ اگر داخل کرنے سے درد ہو تو داخل کرنا کچھ مفید نہیں۔ اور اگر درمیان جا کر درد کرے تو تھوڑی دیر وہیں سلائی کو ٹھہرنے دیں جو پھر آگے کر دیں۔

ہماری ایجاد کردہ مرکب دوائی اس درجہ میں حکم اکسیر رکھتی ہے۔

علاج درجہ چہارم

یہ درجہ تب ہی دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ یا تو علاج میں بے ترتیبی رہے یا بد پرہیزی سے یہ نوبت پہونچے۔ یا خون میں فساد ہو۔ ایسی حالت میں مقویات کا استعمال مثل ٹنکچر اسٹیل وغیرہ مفید ہوتا ہے۔ یورٹ وین کا استعمال اس درجہ میں احتیاط سے ہو تو مفید ہوتا ہے میل داخل کرنا اور پچکاری اسمیں بھی فائدہ کرتی ہے۔ دوائی آبلہ انگیز لگانا اس حالت میں بہت فا

کرتا ہے۔ اور جو کھلے آب و ہوا میں رہنا۔ نمکین پانی سے غسل کرنا جسم کو خوب زور سے خشک کرنا۔

علاج عورتوں کے سوزاک کا

اصول علاج اور ادویات وہی ہیں جو مردوں کے علاج میں بتلائے گئے۔ مگر عورتوں میں ادویات دافع جریان دینا کچھ فائدہ نہیں دیتے مثل کوپیبا۔ کبابہ وغیرہ ہاں جب احلیل میں ورم ہو تو مفید پڑتی ہیں۔ یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ عورتوں میں مقامی علاج یعنے پچکاری یا کپڑے کے ٹکڑے کو دوائی میں بھگو کر رکھنے سے زیادہ مفید ہوتے ہیں۔ اور یہ کہ مرد کی نسبت عرق زیادہ تیز ہونا چاہیئے۔ بلکہ چند یا چار چند تیز کافی ہوتا ہے۔

نسخہ (۱) شوگر آف لیڈ ۱۰ گرین۔ پانی آدھ سیر

(۲) نائٹریٹ آف سلور ۱۰ گرین۔ پانی آدھ سیر

(۳) پھٹکڑی ۵ گرین سلفیٹ آف زنک ۲ گرین۔ آب شیر گرم ۲۰ اونس۔ اگر رحم سے مواد آتا ہو تو ٹنکچر بیلڈونا وغیرہ کا لگانے چاہئے۔

الغرض عورتوں کے سوزاک میں ایک تو عرق کی مقدار زیادہ چاہیئے دوسرے تیز تیسرا پچکاری وغیرہ پر زیادہ زور دینا چاہیئے۔

انتشار کاذب

سوزاک میں یہ بھی ایک تکلیف دہ علامت ہے اس میں تدابیر ذیل مفید پڑتی ہیں۔

(۱) خواب کے وقت ہلکے کپڑے پہننے۔

(۲) کھانا سونے سے پہلے بہت سویرے کھانا۔

(۳) بستر سخت ہو۔

(۴) سونے سے پہلے خوب گرم پانی سے آلہ کو دھونا۔

(۵) کمر پر نہ سونا۔ اور کھانے کے لئے۔ برومایڈ آف پوٹاسیم دس گرین کافور کے پانی میں پلائیں۔ یا کافور ۴ گرین۔ افیون ایک گرین۔ صابن تو دبتی بنا کر مقعد میں سوتے وقت دہرا دیں۔ یا کافور ۵ گرین۔ اکسٹراکٹ بلاڈونا نصف گرین۔ سوتے وقت کھلا دیں۔

نتائج سوزاک ۔ نامردی۔ حبس بول۔

بعض لوگوں کو پچکاری کرنے سے تکالیف بڑھ جاتے ہیں۔ اُنکو چاہیئے کہ بند کر دیں۔

غرض سوزاک میں مصفیات سے علاج کرنا چاہیئے۔ اور مقویات سے بھی مثلاً عقبہ آئیوڈائیڈ۔ جوہر چینی۔ ٹنگچر سٹیل وغیرہ سے جب غدود قدامیہ سے رطوبت نکلتی ہو۔ تو آل ۵ رتی ۳ دفعہ دن میں دینے سے بہت فایدہ ہوتا ہے۔ اور جریان خون میں۔ برف آلہ پر لگانا۔ کپڑا بھگو کر گدی سے دبا کر باندھنا۔ اور بوجی داخل کرنا مانع جریان خون ہیں۔ پیشاب بند ہو جاوے تو مثانہ پر کیسو کے پھول باندھیں۔ یا گرم پانی میں بٹھلائیں یا مقعد میں کافور۔ افیون کی بتیا فہ رکھیں۔ چند دن کے غدود پھولجائیں تو اونپر ٹکور کرنا خصوصاً نیم کے مفید ہوتی ہے۔ ٹنگچر آئیوڈین یا سوپ لینی منٹ کو دن میں کئی دفعہ لگائیں۔ سفیدی انڈے میں چونا ان پچھ ملا کر لیپ کرنا بھی مفید ہوتا ہے۔ ورم خصیوں میں ہو جاوے تو پچکاری چھوڑ دیں اور محلل ادویہ کا لیپ کرائیں۔

اگر وجع مفاصل ہو جائے تو مرہم زنک زرد نمکین جلاب دیگر امیونیا اور عرق لہسن کا استعمال کرائیں۔ یا آیوڈائیڈ آف پوٹاسیم ۲۰ گرین ٹنکچر گوائکم ۴ بوند۔ پانی ۲ اونس ایک چمچہ دن میں ۳ دفعہ دیں۔

علاج سوزاک بیرونی

دن میں کئی دفعہ زخم کو صاف کریں۔ بذریعہ پچکاری۔ عرق سلفیٹ آف زنک یا شوگر آف لیڈ یا نیلا طوطیا۔ کیلومل۔ اور مگنیشیا باریک کرکے رات کو دھو ڈالیں صبح صاف کریں۔ سلفیٹ آف زنک ۸ رتی۔ پانی ایک سیر دن میں ۶ دفعہ پچکاری لگائیں جب مواد بند ہو جائے تب بھی ایک ہفتہ تک بھی پچکاری ہلکے عرق کی کرتے رہیں۔

متفرق نسخہ جات

(۱) نیلا طوطیا ۱ ماشہ۔ پانی ایک سیر۔ دن میں ۴ دفعہ پچکاری لگائیں۔

(۲) سورنجان۔ کا ٹنکچر ایک ٹنکچر ۲۵ بوند سے ۳۰ بوند تک دن میں ۳ دفعہ پانی اور الائچی کے ساتھ دینے سے آرام ہوتا ہے۔

(۳) اگر وائنم کا ٹنکچر نصف درہم سے ایک درہم تک سوتے وقت یا جاگتے ترواتے کو شکایت نہیں ہوتا۔

(۴) شوگر آف لیڈ ۴ رتی۔ پانی ۴ چھٹانک۔ کاربالک ایسڈ ۵ گرین گلسرین نصف اونس۔ پانی آدھ اونس دن میں کئی دفعہ پچکاری کریں۔

(۵) قرص کا کتھ منقی تخم خیارین ۸ درہم۔ تخم کرفس ۲ درہم گل ارمنی ۲ درہم صمغ عربی ۲ درہم۔ افیون ۱/۲ درہم۔ تخم کاہو ۳ درہم۔ شہد انہ ۲ درہم۔ اور

دم الاخوین ۲ درم - بذرالبنج ۲ درم کوٹ چھانکر قرص بنائیں - اور شربت خشخاش کے ساتھ دیں - خوراک ۱ درم -

(۶) کبابہ چینی ایک درم پیکر اوپر پیالی دہی تازہ کے چھڑک کر سر پیالہ کا کپڑے سنگین سے مضبوط باندہ کر صبح ملا کر پئیں ۳ دن یا ۵ دن واسطے قروح مجاری بول کے مؤثر ہے اثر اُسکا مفرح ہے - اور احضنہ کو بڑتی ہے - بول میں اسکے بو پائی جاتی ہے - روغن کبابہ کے ۵ قطرہ شکر یا تپاشہ میں ڈالکر مفید ہوتے ہیں -

(۷) کبابہ ۵ تولہ - شب ۳ تولہ - ۹ پوڑیہ بنا کر ایک ایک پوڑیہ کھلا دیں جنکو کبابہ نہ فایدہ کرے گو پیا دیں -

(۸) کبیرا چپہ ماشہ شب سوختہ ا ماشہ ایک خوراک ہے -

(۹) کوپیے ۱۰ درم - نائیٹرک ایتھر درم - لائیکوار پوٹاسی درم ٹنکچر لوموس ۱ پونڈ - پانی ۱۴ اونس - لعاب صمغ عربی ۱۲ اونس - تین تین تولہ تین یا چار مرتبہ دن میں پینا چاہیئے -

پچکاری مفردہ یا ذراقہ ہندی یعنی دستی کرم

عرق پچکاری کو ہمیشہ بند بوتل میں رکھنا چاہیئے - تاکہ گرد اور باہر کی افتوں سے محفوظ رہے پچکاری کے ذریعہ مین قسم کی دوائیں برتی جاتی ہیں - حاد و مسکن - مرخی - قابض - تیز دواؤں کی پچکاری جب علامات شدید ہوں اور سوجن ہو نہیں برتنی چاہئیں - یا خصیہ میں درد ہو - اور مرخی درد کے دور کرنے کے لئے دیجاتی ہیں - اور قابض تیسرے چوتھے درجہ سوزاک میں برتی جاتی ہیں قابض اودویہ مطبوخ مازو - مطبوخ چھیا لو - عرق شب

طوطیا سفید۔ کلورائڈ آف زنک۔ کیالک ایسڈ، طوطیا سبز۔ کاسٹک قابضات معدنی کے ہلکے عرق کی پچکاری سے رطوبت بعض منجمد ہو جاتی ہے۔ اور انہی عرقونکو تیز کیا جائے تو بجائے منجمد ہوتے کے حل ہو کر جاری ہو جاتی ہے۔ جب ایک دوائی پچکاری کئی دن استعمال کرنے سے فایدہ نہ نظر آئے تو اوسکو چھوڑکر دوسری شروع کریں پچکاری دن میں چار دفعہ لگانی چاہیئے اور بہتر ہوگا کہ پچکاری بلوری لی جائے۔ ایک تو صاف اچھی طرح رہ سکتی ہے۔ دوسرا دھات کے ساتھ ملکر مرکبات بننے کا ڈر جاتا رہتا ہے۔

پچکاری کا طریقہ

اول پچکاری سے پیشاب کرلے تاکہ جو رطوبت وغیرہ زخم پر ہو دُہل جائے۔ اور جو دوا پچکاری کیجاوے خوب اثر کرے۔

(۲) نوک پچکاری احتیاط سے ایک انچہ اندر کرنی چاہیئے۔ بعدہ آہستہ آہستہ دستے کو دباتے جائیں۔

(۳) عمل کرتے وقت ہاتھ سے احلیل کے مُنہ کو پچکاری کے ساتھ دبائیں تاکہ عرق واپس نہ نکلے۔

(۴) جب نوک پچکاری نکالنے لگیں تو انگشت شہادت سے حشفہ کو دو یا تین لمحہ دبائیں تاکہ عرق اپنا اثر کرے۔

(۵) مثانہ کے مُنہ برابر آلہ کو دوسری انگلی سے تھوڑا دبا رکھیں تاکہ عرق مثانہ میں نہ جائے۔

مجرب نسخہ جات سوزاک

نسخہ۔ نائٹریٹ آف سلور ۵ رتی۔ پانی پاؤ۔

نسخہ ۔ کشتہ آسنہ دائی ۵ رتی ۔ دن میں ۳ دفعہ دینا چاہیئے ۔ پہلے اور پُرانے درجوں میں کافی عورت اور مردوں کے سوزاک میں مفید ہوتا ہے ۔

نسخہ ۔ ٹرکی ریوندی آدہ درم شکر سفید ۲ درم گھوٹ کر دینے سے مواد رک جاتا ہے

نسخہ ۔ ٹرکاؤ ۲ درم یا پانچ قطرہ بتاشہ میں ڈالکر بہت فایدہ کرتا ہے ۔

نسخہ ۔ حب الیان کا سفوف ۲ ماشہ مصری ملا کر دینا بھی ازحد مفید ہے ۔

نسخہ ۔ روغن بلسان ۱۰ یا ۱۵ قطرہ جالی لیپٹ کو بتاشہ میں ڈالکر ۳ قطرہ صبح ۔ ایسا ہی شام ۔

نسخہ ۔ بیروزہ جسکو باور کہتے ہیں اسکا جوہر نہائت فایدہ کرتا ہے ۔ صاف کرنے کی ترکیب ۔ ہانڈی پر کپڑا باندہ دیں ۔ اوپر اسکے بیروزہ رکھکر اوپر ڈھکنا دیکر نیچے نرم آنچ دیں جب تمام پانی میں آجاوے تو سرد کریں ۔ ایکدفعہ صاف ہوجائے تو اچھا ورنہ مکرر اسیطرح کریں ۔ بیروزہ میں تارپین کا تیل ہوتا ہے اور وہ اندر کھانے سے پیشاب میں آجاتا ہے ۔

نسخہ ۔ بیروزہ صاف شدہ کے دو قطرہ بتاشہ میں دے سکتے ہیں ۔

نسخہ ۔ گندہ بیروزہ ۲ تولہ نشاستہ ۲ تولہ چنے کے برابر گولیاں بناکر لعاب اسپغول سے دن میں سات دفعہ کہائیں ۔ پہر ہر روز ایک گولی بڑہاتے جاویں چودہ دن میں سوزاک جاتا رہتا ہے ۔

نسخہ ۔ بیروزہ صاف شدہ ۔ تولہ آملہ خشک تولہ الائچی کلاں تولہ باریک پیسکر ملا دیں ۔ گائے کے دودہ کی لسی کے ساتھ دیں ۔

نسخہ ۔ بیروزہ کا ست ۲ ماشہ کشتہ قلعی ۱ ماشہ طباشیر ۱ ماشہ ان سب کا سفوف کرکے شیرہ اصل السوس ۴ ماشہ بہیدانہ ۴ ماشہ شربت بزوری ۲ تولہ ۔

نسخہ ۔ برومائیڈ آف پوٹاسیم ایک ماشہ دو دو گھنٹہ بعد ۳ دفعہ استعمال

کریں - پہلے درجہ میں ۲ اور ہر درجہ میں دے سکتے ہیں - بہت جلد آرام ہوتا ہے

تجربہ ڈاکٹر بلائی صاحب -

نسخہ - برومائیڈ پوٹاسیم ۶۰ گرین - بائی کاربونیٹ آف سوڈا ۴۰ گرین ٹنکچر ہائیوس آدہ ۱۵ اونس - عرق کافور ساڑھے پانچ اونس سب کو ملا کر چھٹا حصہ دن میں دو دفعہ -

نسخہ - پرمنگنیٹ اوف پوٹاش کو پانی میں حل کر کے دن میں ۴ دفعہ پچکاری بھی بہت فائدہ کرتی ہے - ۴ درجہ میں اسکی پچکاری لگائیں - اور ٹنکچر سٹیل کھلائیں -

نسخہ - کلوریٹ آف پوٹاش ۴ رتی کو آٹھ اونس میں حل کر کے گھنٹہ گھنٹہ بعد پچکاری لگائیں -

نسخہ - پھٹکڑی درم - آب مقطر ۳ چھٹانک - رب اصل السوس نصف چھٹانک سوا سوا تولہ دن میں ۳ دفعہ پلائیں - یہ نسخہ سب درجوں میں مفید ہوتا ہے -

نسخہ - پھٹکڑی سوختہ ۶ ماشہ - سرچینی تولہ - خوراک ۳ ماشہ صبح ۳ ماشہ شام -

نسخہ - دال نخود آدہ پاؤ کو تھوڑے پانی میں اسقدر پیسیں کہ باریک ہو جائے پھر سات سیر پانی میں ملا کر کوری جھجر میں بھر رکھیں - صبح سے شروع کریں - اور چہل قدمی کرتے رہیں - جب تمام ختم ہو جائے تب چاول دہی یا چھاچھ کے ساتھ کھا کر سو رہیں - کیسا پرانا زخم ہو ایک دن میں صاف ہو جاتا ہے قرحہ کا نام نہیں رہتا - اور اس سے ادرار بہت آتا ہے -

نسخہ - بیروزہ صاف شدہ تولہ - آرد نخود بریاں ۴ تولہ خوراک ماشہ ہمراہ لسی -

نسخہ - چوب چینی ۶ ماشہ صبح ہمراہ مصری کے یا عرق بید مشک میں بھگو کر دینے سے سوزاک دوسرے درجہ کا خصوصاً جب چھوت آتشک وغیرہ سے

ہوتا ہے۔ دور ہوتا ہے۔ اگر فائدہ نہ کرے تو پہلے ۴ روز تک ۳ عدد بیج جواں بطور نقوع کے دیں۔

نسخہ ٹانک ایسڈ ۲ حصہ۔ سفوف افیون ایک حصہ۔ گلسرین حسب ضرورت بتیاں بنا کر درانچہ احلیل میں داخل کرکے اندر رہنے دیں۔ یہ بتی زخم کو بہت جلد مندمل کرتی ہے اور دوسرے اور اخیری سب درجوں میں برت سکتے ہیں۔

ادویات دافع جریان

کبابہ۔ کوپکیا۔ بلسان۔ رال۔ گوگل۔ دہن الگرجن۔

دافع جریان دواؤنکا اثر۔ گردوں کے رستہ عشاء مخاطیہ محرک ہوتا ہے جس سے سُست زخم بھر آتا ہے۔ یہ دوائیں دافع جریان اول درجہ کے اخیر میں شروع کرا سکتے ہیں۔ مگر اور بھی سخت غلطی ہے جس سے علی العموم لوگ ناواقف ہیں۔ جب ایک دوا ۲ ہفتہ استعمال کیجائے فائدہ نہ ہو تو اسکو ترک کرکے دوسری شروع کرنی چاہیئے۔ اسیطرح دو ہفتہ سے زیادہ کوئی دوا نہ استعمال کریں۔

نسخہ۔ رال کا سفوف درم۔ شکر سُرخ ۴ درم۔ دودہ گاؤ ۳ پاؤ۔ پانی آدہ پوٗ ملا کر لسی آہستہ آہستہ پیتے رہیں۔ تیسرے پہر چاول گھی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ۔ رال ۶ ماشہ۔ آب جغرات ۸ تولہ ہر روز کھلائیں۔ غذا خشکہ برنج یا دہی کے ساتھ۔

نسخہ۔ رسوت ۴ ماشہ رات کو پانی میں شبنم کے نیچے رکھ چھوڑیں صبح صاف کرکے استعمال کریں۔

نسخہ روغن صندل کے ۵۔۵ قطرے پتاشہ میں مفید ہوتے ہیں۔ خاصکر

جب کوپے وار دینے سے نہ فایدہ ہوا ہو۔
نسخہ۔ ٹنکچر سٹیل کے ۲۰ قطرہ آدہ چھٹانک پانی یا دودھ میں ملاکر دنمیں
۳ دفعہ دینے سے پرانے مریض بہت اچھے ہوتے ہیں۔ جنکو تنگی احلیل ہو
یا دموی مزاج ان میں کچھ فائدہ نہیں کرتا۔

قابضات

ان دواؤں کی تاثیر جگہ ماؤف پر یہ ہوتی ہے کہ
عروق شعریہ میں انقباض پیدا کرکے مقدار خون کو کم کردیتی ہیں۔ پس خون
کم ہونے سے ورم جاتا رہتا ہے اور رطوبت کم ہوجاتی ہے۔ پہلے جب
علامات شدید ہوں قابضات کا استعمال ضرر کرتا ہے۔ جب مواد بہت
آتا ہو اور ورم وغیرہ کم ہو قابض اور کسیقدر مدر بھی ہو وہ بہت فایدہ
کرتا ہے۔ ٹنکچر سٹیل۔ کہرو گہرو پہٹکڑی اور جو صرف قابض ہیں مدر نہیں
جو اخیری درجوں میں جب رطوبت مخاطی بہتی ہو۔ دیجاتی ہیں۔ یہ ہیں۔
مازو۔ اور اسکے مرکب۔ کتھہ۔ پوست انار۔ رسوت وغیرہ۔

ڈاکٹر وڈی کا قول ہے کہ

کوپیوا ادویہ مسہل کے ساتھ بہت جلد فایدہ کرتا ہے۔ چنانچہ کوبیبا ۲
درم۔ سفوف کبابہ ۴ درم۔ سفوف چلاپا ۱/۲ ۲ درم۔ شہد حسب ضرورت ملاکر
معجون بنالیں آدہ صبح آدہ شام تناول فرمائیں۔
نسخہ۔ گولیاں کوبیبا اسطرح تیار ہوسکتی ہیں۔ کوبیبا ۲ اونس۔ میگنیشیا
۱۴ گرین۔ خوب ملاکر ۲۴ گھنٹہ رکھ دیا جاوے پھر دوسو گولیاں بنالیجائیں۔

نسخہ۔ کوپے وا پٹاشہ میں درم ڈالکر کھانیسے بہت جلد فایدہ ہوتا ہے۔

فوایدضروری کوپے وا

درجہ اوّل سوزاک میں نہ دینا چاہیئے۔ کیونکہ اس حالت میں دینے سے ہاضمہ میں فرق سوء مزاج گردہ پیدا ہوجاتے ہیں۔ اور جب کوپے وا تین دن میں کچھ فایدہ نہ کرے تو بند کردیں بعض کو سخت ناموافق پڑتا ہے۔ اسہال بھی مثلاً ناقے ہوجاتی ہے۔ اسکو پھر فوراً بند کردینا چاہیئے۔ بہت دن کے استعمال سے استسقاء وجع مفاصل ہونے کا احتمال ہوتا ہے بعض کو جسم پر دہبے نکل آتے ہیں۔ جو گرم پانی کے نہانے سے دفع ہوجاتے ہیں۔

کونین

کونین کو حل کرکے پچکاری کرنے سے بہت جلد آرام ہوجاتا ہے۔

نسخہ۔ نازوکاسٹ گیانک ایسڈ اسکی پچکاری بھی مفید ہوتی ہے اور جب تا ولنکلے تو دنمیں ۵ ۵ رتی دیا جائے۔ تو مواد رک جاتا ہے۔

مسہل سوزاک میں

سلفٹ آف مگنیشیا ۳ درم۔ سلفیٹ آف پوٹاشں درم۔ ٹنکچر اشاد ایک گرین۔ پانی ۔ اونس۔ چار چار تولہ دن میں ۳ دفعہ دینا چاہیئے۔ یا ٹارٹار ایمٹک بجائے ایک کے آدہی گرین لیکے ایک دفعہ دیدیں۔

آخیر درجوں میں جب مریض کمزور ہوجاوے تو مقویات سے علاج کرنا چاہیئے پیر سے کارخانہ کا مقوی شربت جسکا اشتہار دیکھیے سے معلوم ہوتا ہے بہت

پُرانے مریض سوزاک وغیرہ کے اوس سے اچھے ہوئے۔ بہت بھروسہ دلاتا ہی کہ وہ اسکے دور کرنے میں عمدہ علاج ہے۔

نسخہ۔ تربوز کا کھلانا بھی مجرب ہے۔

نسخہ۔ شورہ۔ قاقلہ کبار۔ ہر ایک ایک درم صبح و شام بلا ناغہ تین روز تک پینا بعدہ چانول کا نقوع پینا۔ ترشی اور نمک سے پرہیز کرنا۔ مجرب ہی۔

نسخہ۔ عصارہ برگ نورستہ کیکر (ببول) ہمراہ شکر سات روز عجیب النفع ہے۔

نسخہ۔ کتیرہ ۲ تولہ۔ بہنگ جراحت ۲ تولہ۔ رال تولہ۔ نبات ۲ تولہ سفوف کرکے ۳ پوڑیہ باندہ کر لسی کے ساتھ کھلاویں۔

نسخہ۔ پھٹکری سوختہ درم۔ گیرو درم سفوف کرکے ہمراہ لسی پاپنخ راک ہی۔

نسخہ۔ پھٹکری تولہ۔ نیلا طوطیا ۲ ماشہ۔ پانی سیر دمیں ۳ دفعہ پچکاری سوزاک مزمن میں مفید ہے۔

نسخہ۔ کاتھ ہندی ۲ تولہ۔ نیلا طوطیا ۲ ماشہ دونوں کو ملا کر برگ حنا کے پانی کے ساتھ ملا کر ۳ دفعہ دن میں پچکاری کریں۔

نسخہ۔ گل ارمنی تولہ۔ سفیدہ کاشغری تولہ۔ افیون ۹ ماشہ۔ طوطیا ۲ ماشہ بکری کے دودھ میں ملا کر ۳ دفعہ دن میں پچکاری لگائیں۔

نسخہ۔ کشتہ قلعی تولہ۔ ثعلب مصری ۲ ماشہ سفوف کرکے ۳ ماشہ ہر روز دودہ کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ۔ شیاف سفید۔ کاشغری کشتہ۔ کتھ سفید مردار سنگ۔ طوطیا۔ کافور ہموزن لے کر کیکر کے درخت کے پانی میں گھس کر باریک شیاف بنائیں۔

نسخہ۔ ست پیروزہ تولہ۔ ست سلاجیت تولہ۔ ست گلو تولہ۔ قلعی کشتہ

تولہ۔ مغز تخم خیارین ۷ ماشہ۔ مغز تخم تربوز ۷ ماشہ۔ تخم خرفہ ۷ ماشہ۔ تخم خشخاش ۷ ماشہ۔ تخم کاکنج ۷ ماشہ۔ دانہ ہیل ۷ ماشہ۔ طباشیر ۷ ماشہ کباب چینی ۷ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر ملالیں۔ خوراک ۶ ماشہ صبح ۶ ماشہ شام ہمراہ عرق کاسنی یا لسّی۔

نسخہ تالمکھانا ۶ ماشہ۔ بیج بند ۶ ماشہ۔ صمغ ڈھاک ۶ ماشہ۔ بادیان ۶ ماشہ خارخسک ۶ ماشہ۔ کشنیز ۶ ماشہ۔ تخم خربوزہ ۶ ماشہ ہر ایک کا سفوف کرکے خوراک ۶ ماشہ ہمراہ پانی۔ چھال فالسہ جو رات کو بھگو رکھی ہو۔

نسخہ پھٹکری بریاں ۳ ماشہ۔ گل ارمن ۳ ماشہ۔ کاکنج ۳ ماشہ۔ کات سفید ۳ ماشہ۔ کزمازج ۳ ماشہ۔ گلنار ۳ ماشہ۔ رال ۳ ماشہ۔ مازو ۳ ماشہ۔ سب کو باریک پیس کر برابر وزن مصری ملاکر۔ خوراک ۶ ماشہ ہمراہ نقوع نخود ہم درم۔

نسخہ پرانے اور قدیم کے لئے ست سلاجیت۔ ست گلو۔ دانہ الاچی کلاں کتھ سفید۔ سپستان۔ طباشیر۔ خس۔ برابر وزن کوٹ چھان لیں۔ خوراک ۶ ماشہ۔ اگر سوزش زیادہ ہو تو کیلہ کے درخت کا پانی ساتھ دیں۔

نسخہ۔ اگر سوزاک بہت پرانا ہو خارخسک تازہ پاؤ سیر دھوپ میں سکھلائیں اور خوب باریک پیسیں۔ سروالی۔ سنگ جراحت ہر ایک آدہ پاؤ شکرتری پاؤ سیر سب کو ملاکر ہر روز ایک درم کھائیں۔ سروالی نہ مل سکے تو تخم خرفہ ڈالیں۔

نسخہ پرانے سوزاک کے لئے مجرب ہی۔ آملہ منقی تولہ۔ زردچوب تولہ کوٹ کر چھان لیں۔ اور برابر وزن شکر سفید ملائیں۔ خوراک ۷ ماشہ ہمراہ پانی کے۔

نسخہ ست بیروزہ بنانے کی ترکیب۔ بیروزہ پاؤ۔ گلوخشک تولہ

ملٹھی ۴ تولہ۔ گلو اور ملٹھی کو پیکر ملالیں۔ اور پوٹلی باندھ کر ہانڈی میں لٹکا دیں اور آگ نرم جلائیں۔

نسخہ۔ الاچی کلاں۔ ست سلاجیت سنگا ہولی۔ اصل السوس۔ کھوکھرو۔ ست گلو۔ تخم تاج خروس۔ تالمکھانہ۔ مغز تخم خیارین۔ پکھان بید۔ ہر ایک ایک درم۔ جو کھار۔ طباشیر ہر ایک آدہ ماشہ۔ سب کو باریک کرلیں خوراک ۷ ماشہ ہمراہ پانی۔

نسخہ۔ جب خون اور پیپ بہت آئے تو اس سفوف کو لسی کے ساتھ دیں اصل السوس مقشر۔ ست سلاجیت۔ شورہ قلمی۔ جو کھار۔ الاچی کلاں گل ٹیسو۔ ہلدی برگ حنا۔ زیرہ سفید۔ ہر ایک دو تولہ۔ مصری ۲۷ تولہ۔ خوراک ۴ ماشہ۔

نسخہ۔ سفوف سال پرنیل۔ سال پرنیل۔ گل ارمن۔ شب یمانی سوختہ نبات سفید ہموزن لیکر پیس لیں۔ خوراک تولہ لسی کے ساتھ۔

ترکیب۔ سال پرنیل۔ شورہ قلمی ۱۲ تولہ۔ گندہک آملہ سار دام۔ مٹی کے برتن میں رکھکر کوئلے کی آنچ پر رکھیں جب گندہک اور شورہ لگجاویں اور شعلہ سے دہواں نکلے برابر آگ پر رکھیں۔ جب بند ہوجاسے اور پانی کیطرح نظر آئے تب مٹی کے برتن قلعی دار میں اوٹا دیں۔ جب سفید ہوجائے تب کام میں لاویں۔

نسخہ۔ عورت حاملہ کو جب سوزاک ہو تو یہ نسخہ بہت مفید ہے۔ کیونکہ ایسی حالت میں زیادہ مدر چیزیں دینی نقصان کرتی ہیں ست گلو ۶ ماشہ صمغ عربی ۶ ماشہ۔ اصل السوس مقشر ۶ ماشہ۔ تخم کاہو ۶ ماشہ۔ کات سفید ۳ ماشہ تباشیر ۳ ماشہ۔ کتیرا ۶ ماشہ۔ اقاقیا ۳ ماشہ مغز بادام تولہ۔ تخم خشخاش تولہ۔ سفوف کرکے ہر روز دو مثقال دیں۔

نسخہ۔ پُرانے نرم کے لئے ست سلاجیت۔ لوبان سفید۔ بیروزہ مصفے۔ ہر ایک ایک تولہ۔ موصلی سیاہ۔ موصلی سفید۔ آملہ۔ ہر واحد ۶ ماشہ کشتہ قلعی ۳ ماشہ۔ نبات چہار چند۔ سب کو سفوف کرکے ہر صبح ایک تولہ سرد پانی کے ساتھ کھائیں۔

نسخہ۔ جب جریان بہت پُرانا ہو۔ سیماب۔ قلعی۔ سرمہ سفید۔ تمام مساوی گرہ کرکے تیسرے کے ساتھ کہرل کریں۔ خوراک ۲ سُرخ سکہ یا بتاشہ میں۔

سوزاک کا علاج حسب ہدائیت ڈاکٹران ہومیا پیتھک

(علاج بالمثل)

اکونائٹ شروع میں اسکو انفلامیشن (سوزش) کم کرنیکے لئے دیں۔ اسکو کنوس سٹیوا کے ساتھ باری سے دینا مفید ہے۔ کنوس سٹیوا جب پیشاب کی نالی میں سرخی ورم اور درد ہو ساتھ اسکے زیادہ مواد اخراج ہو۔ اور پیشاب کرنے میں زیادہ تکلیف ہو تو دیں۔ ایسی حالت میں کنٹرائی ڈیز کے ساتھ دیں۔ باری سے کنٹرائی ڈیز۔ جب پیشاب کی بار خلش ہو۔ سوزش رہے پیشاب کی دھار ٹیڑھی نکلے۔ یا رات کو تندی ہونے کی وجہ سے تکلیف ہو۔ مواد زردی مائل تھوڑا تھوڑا نکلے۔ مرکیوری کرو سیوس۔ جب مواد سبزی مائل گرے۔ اور حشفہ میں سوزش ہو تو اسکو دیں۔ **کوپے وا** پورے طور سے انفلامیشن ہونے کے قبل اسکو مفصلہ ذیل صورتوں میں دیتے ہیں پیشاب کی نالی میں کُھجلی اور ٹیس ہو۔ اور ساتھ تھوڑی رطوبت نکلے اور انفلامیشن کے کم ہونے کے بعد پیشاب کرنے میں جب خفیف درد ہو تو اس دوا کے ٹینٹ سفوف کا ایک گرین دن بھر میں چار مرتبہ دیں

بعض دفعہ اس دوا سے انثیین پھول جاتے ہیں۔ اسوقت اسکو موقوف کرکے اریتھکا لوشن انثیین پر لگائیں۔ اور اکوناءٹ ٹلد کھلائیں۔

کپ سیکم - جب پیشاب کی نالی میں لہر اور شل کاٹنے چبھنے کے درد ہو اور رگڑ سے دکھے۔ اور گاڑھی زرد رنگ کی پیپ نکلے۔

سلفر - جب پیشاب کی نالی کا منہ سرخ ہو بار بار پیشاب آئے۔ مواد سفید یا پیلا نکلے۔

پیٹروسیلم - یہ دوا اس عارضہ میں اسوقت مفید پڑتی ہے جب عضو تناسل کی جڑھ میں ضربان اور تناہٹ خاصکر صبح کو بچھونے پر ہو۔ اور زرد رنگ کا مواد لیسدار نکلے۔

پلاسٹلا - جب پیشاب کی دھار باریک نالی کے سمٹ جانے سے ہو ۱۱۔ خون بھی نکلے۔ اور جب جوش آنکھوں میں اور ورم خصیوں میں سوزاک سے ہوتی ہے۔ تو یہ مفید پڑتی ہے۔

مزریوم - جب پیشاب کی نالی میں چبھنے والا درد ہو۔ اور رگڑ لگنے سی چھن جھنا لی کام کرنے سے مرض بڑھ جائے۔ اور پانی کیطرح رطوبت نکلے۔

تھوجا - جب مواد رقیق نکلے اور تناہٹ اور جلن ہو خصوصًا چلتے وقت پیشاب بند کرنیسے ٹیس ہو تو یہ دیا جاتا ہے۔

باٹی ڈرالنس لٹس - مزمن حالت میں جب رطوبت پتلی جاری ہوتی ہے دیتے ہیں۔

اگنس کس لٹس - جب التہابیت کی علامات موقوف ہو جائیں لیکن زرد ریم نکلے اور کمی باہ ہو جائے تو اسوقت چھ چھ گھنٹہ بعد دیتے ہیں۔

پٹرولیم میکو یہ دونوں دوائیں مرض مزمن میں جب قرحہ ہو جائے دیر پیر

تدبیر خارجی

غذا از دو مطعم دیں۔ شراب وغیرہ نہ پینے دیں۔ مرغن چیزیں نہ کھائیں۔ سرد پانی پئیں زیادہ محنت نہ کریں۔ اگر انثیین میں ورم ہو تو حرکت نہیں کرنی چاہئیے ایک کپڑے کی تھیلی میں ڈھیلا رکھیں جس کپڑے سے حرارت ہو نہ پہنیں پیٹ کے بل سونا نہیں چاہیئے۔ اور عضو تناسل کو خوب صاف رکھا کریں۔

اسٹرکچر آف دی یوریتھرا

(یعنے پیشاب کی نالی کا سمٹنا)

تعریف۔ جب کسی سبب سے کوئی حصہ یوریتھرا (مجرائے بول) کا سکڑ کر تنگ ہو جائے تو اسکو اسٹرکچر کہتے ہیں۔ اسکی کئی قسمیں ہیں۔ مگر یہاں صرف دو قسم کی علامتیں جو اکثر ہوا کرتی ہیں تحریر ہوتی ہیں۔ یعنے داخلی اور خارجی **علامات داخلی** پیشاب کی دھار پیچھے ہو جاتی ہے۔ اور اس کی دھاریں بنجاتی ہیں۔ اور پیشاب کی حاجت اکثر ہوتی ہے خاصکر رات کو پیشاب کی تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ اور قطرہ ٹپکتے رہتے ہیں۔ اور پیشاب کے ساتھ کچھ میوکس بھی اخراج ہوتا ہے اور خارجی میں اسکے مریض رات کو دفعتاً پیشاب کی بیتابی سے چونک اٹھتے ہیں مگر پیشاب نہیں ہوتا۔ اور رشانہ پھولجاتا ہے۔ اور جلد گرم رہتی ہے۔ اسباب سوزاک۔ انفلامیشن۔ چوٹ۔ شراب وغیرہ یا گرم چیزوں کا زیادہ استعمال وغیرہ۔

علاج۔ اسٹرکچر۔ اگر شراب کے زیادہ استعمال سے ہو تو آدہ آدہ گھنٹہ کے بعد دیں۔

کلی ہڈس ۔ اگر مزمن سوزاک میں یہ دیا جائے تو اسٹرکچر کو فائدہ کرتا ہے۔
جل سے میشم ۔ جب تشنجی نوتیں رات کو زیادہ ہوا کریں تو دیں۔
اکونائیٹ ۔ اگر بخار ہو۔ اور پیشاب کی حاجت ہو نہ آئے تو پہلے نمبر کی دوا اور دیں۔
کنتھرائیڈیز ۔ جب شدت کا درد مثل پھاڑنے کے ہو اور پیشاب کی جگہ قطرہ خون نکلیں تو دیں۔ علاوہ ادویہ مذکورہ بالا گرم پانی میں بیٹھنا اور گرم پانی کی تکمید کرنا مفید ہوتا ہے۔ اور جب اگر ناک اسٹرکچر (یعنے جسکی بناوٹ میں فرق پڑجانے سے ہو) تو دوا سے پورا فایدہ نہیں ہوتا اسلئے سلائی بہت ہوشیاری سے دینی چاہیئے۔

علاج آتشک ہومیوپیتھک ادویہ سے

مرکیوری سالوبلیس یہ دوا شروع مرض میں اور بچونکہ جب وبائی وجہ سے ہو مفید ہوتی ہے۔ اور اس حالت میں جب گھاؤ کے کنارہ سرخ اور اسکے پیچھیں چربی اور درد ہو۔ اور خفیف ٹیس لگتے سے خون نکلتا ہو۔
نائٹرک ایسڈ ۔ جب سیماب کے دینے سے مرض پرانا ہو جائے اور جسم ثر ولیدہ۔ اور زخم کے کنارہ اونچے یا اسفنج کیطرح بنجائے اور نے ٹیس لگنے سے خون زیادہ نکلے تو یہ مفید ہوتی ہے۔
مرکیوری لیس ۔ کروسیوس ۔ جب زخم سے رطوبت رقیق جاری ہو یا اسکے ساتھ سوزاک یا باگی ہو تو یہ فائدہ کرتی ہے۔
تھوجا ۔ جب گھاؤ چپٹا اور اسمیں کھجلی ہو یا کنارہ سخت ہوں یا ساتھ ہی سوزاک ہو تو یہ دیا جاتا ہے۔

بلاڈونا۔ جب کہ گھاؤ کی رنگت سُرخ اور درد ہو یا زہر باد (اری سپلیس) کے طور کا ہو تو دیں۔

ورسنک اپڈائیڈ۔ اس سے باگی جلد آرام ہوتی ہے۔ اسکا دوسرا یا تیسرا دسمل نمبر کا سفوف دیں۔

ارم۔ جب مُنہ اور ناک وغیرہ میں گھاؤ ہو ڈی پھول جائیں زخمی ہو جائیں یا آتشک یا سیماب کیوجہ سے جسم خراب ہو جائے تو اسکو دیتے ہیں۔

سارسا۔ جب بدن پر پھنسی پیپ والی نکلیں اور بہت کُھجلا دیں اور جلد پر دانہ نکلیں تب اسکو دینا چاہیئے۔ کالی یا نکر دسکم۔ اگر اس عارضہ کیوجہ سے پاؤں وغیرہ میں گھاؤ ہو جائے۔ یا بدن پر چکتے کی طرح داغ ہوں اور پھنسی نکلے تو ایسی حالت میں تیسرے نمبر کا سفوف بہت مفید ہوتا ہے۔

سائی لیشیا۔ جب مواد زیادہ بدبودار رقیق یا خون آمیز اخراج پاوے۔ اور گرد اسُرخ ہو۔ اور پھولا ہوا۔ اور انگور درست نہ ہو تو مفید ہوتا ہے۔

کالی ہائی ڈری اڈیکم۔ یہ دوسرے اور تیسرے درجہ آتشک میں جب ٹانسل میں گھاؤ ہوا ور جلد پر ایک قسم کے دانہ نکلیں تب نہایت مفید ہوتا ہے۔

ایسڈ فلاورک۔ یہ دوا دوسرے درجہ آتشک میں جب حلق اور زبان میں گھاؤ ہو۔ اور ہڈی پھوٹ جائیں تو اُسکا پانچواں دسمل نمبر کا یا دس سے بھی زیادہ نمبر کا استعمال کرتے ہیں۔

مزیوم۔ جب سیماب آتشک میں خراب طرح دبنے سے ہڈیاں

خراب ہوجائیں اور پاد نکے سامنے کی ہڈی ہیں گھاد ہو تو دیکھتے ہیں۔

تدبیر خارجی

اس عارضہ میں محنت اور کام وغیرہ چھوڑ دینا چاہیئے۔ غذا اچھی اور زود ہضم کھائے۔ شراب اور گرم چیزوں سے پرہیز رکھے۔ ننگے بدن نہ رہے۔ ہوا دار مکانوں میں رہے۔ تھوڑا تھوڑا کھلی ہوا میں ٹہلا کرے۔ شیر گرم پانی سے ہر روز بدن کو پونچھا کرے۔ گھاد پر سرد پانی لنٹ میں بھگو کر اوس کی پٹی لگائے۔ اور چار چار گھنٹہ بعد بدلدیا کرے۔ اور گھاد کو صاف رکھے۔ واضح ہو کہ بوراسک اینٹ منٹ ایسے زخموں کے لئے عمدہ علاج ہے۔

آتشکی زخموں کے لئے چند نسخہ جات مرہم

کافور ۲ ماشہ۔ سنگ جراحت ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ایک ماشہ۔ طوطیا کرمانی ایک تولہ۔ کتھ سفید ۴ ماشہ۔ رال ایک تولہ۔ موم سفید ایک درم۔ روغن گاؤ ۱۵ درم **ترکیب** سب دوائیں کوٹ چھانکر موم اور گھی کو پگھلائیں جب سرد ہوجائے سات پانی دہو کر اودیہ ملا کر رکھ چھوڑیں عندالضرورت کپڑے لگائیں۔

دیگر۔ رال سفید۔ آب تلعی۔ دم الاخوین۔ مردار سنگ۔ طوطیا کرمانی اسرنج۔ طوطیا ہندی۔ گلنار فارسی۔ فوفل سوختہ۔ برابر وزن۔ موم دو جزو۔ روغن گاؤ ۳ جزو۔ سب کو باریک کرلیں۔ اور طوطیا ہندی کو ظرف سفال آب نارسیدہ میں بریاں کرکے وقت ضرورت کپڑے پر

لگا کر ہلدی کے پانی سے یا آب چوب چینی سے صاف کر لیا کریں۔

دیگر۔ مردارسنگ دو مثقال۔ شنگرف دو مثقال۔ کات ہندی دو مثقال چوب چینی ۴ مثقال۔ موم سفید ۵ مثقال۔ مسکہ گاؤ ۲۰ مثقال۔ بطریق متعارف بنائیں۔

مرہم رسکپور۔ مسکن درد دافع زخم آتشک۔ دم الاخوین ۳ ماشہ۔ رسکپور ۶ ماشہ **ترکیب** باریک پیسکر روغن زرد کو سو بار پانی میں دہو کر انہیں ملا رکھیں۔ اور لگایا کریں۔

مرہم شنگرف۔ آتشک کے زخم کو بہت جلد بھر لاتی ہے۔ شنگرف نصف درم۔ رال ایک درم۔ نیلا طوطیا دو سرخ۔ روغن کنجد ایک درم۔ سب کو باریک پیسکر روغن میں ملا کر تین پانی سے دہو ڈالیں۔ اور پھر کام میں لاویں۔

مرہم چوب چینی۔ ایک تولہ شنگرف رسند ہور۔ سفیدہ کاشغری شستہ مردارسنگ۔ سنگ بصری۔ چندرس۔ سیماب ہر ایک ۳ ماشہ۔ کات سفید ۹ ماشہ۔ پارہ کو ہمراہ باقی ادویہ کے کہرل کریں۔ پھر برگ شیشم پاؤ سیر کچلکر پانی نکالیں اور صاف کرکے ہمراہ روغن گل آدہ پاؤ۔ موم سفید چار درم تب تک پکا دیں کہ آب شیشم جذب ہو جاوے۔ پھر باقی ادویہ ملا کر مرہم حسب دستور طیار کریں۔

مرہم رسکپور۔ رسکپور ۲ ماشہ۔ سفیدہ کاشغری ۷ ماشہ۔ الاچی خورد کے دانے ۳ ماشہ۔ گھی میں حل کرکے مرہم بنا دیں۔

دیگر۔ کتھ ۹ ماشہ رنگ جراحت ایک ماشہ۔ طوطیا ایک نخود۔ چھالیہ سوختہ ایک عدد۔ گھی بقدر ضرورت ایک سو ایک بار روغن کو دہو کر مرہم بنا دیں

کوڑی زرد ملالیں تو بہتر ہے۔

دیگر۔ مدار کے پتے ۱۲ عدد۔ سرسوں کا تیل آدھ پاؤ۔ سات سات پتے تین مرتبہ تیل میں جلا کر رکھا کریں۔ بعدہ موم چھٹانک ملا کر مرہم بنا دیں۔

بخور دافع آتشک

رسکپور ۶ ماشہ۔ شنگرف ۶ ماشہ۔ طوطیا سبز ۳ ماشہ۔ موم سفید دو درم۔ روغن گلو ۳ دام۔ پارچہ یافتہ ربع گز ایک برگ نیم روغن مذکور میں جلا کر نکالدیں روغن صاف کرکے موم ملا دیں۔ جب پگھلکر ملجاوے تو کڑاہی کو چولہے سے اتارلیں۔ رسکپور حل کرلیں پھر شنگرف پیسکر ملا دیں۔ پھر نیلا طوطیا کو ملالیں اب کپڑے کو ان میں بطور موم جامہ کے آلودہ کریں۔ اور بچہ فتیلہ بنا کر ہمراہ بیری کے کوئلوں کے کپڑا ادھڑا کر تین دن تک بخور دیں۔ **غذا** شیر برنج۔

حب۔ تو تیا بعد تنقیہ نہایت مفید ہیں انکے کھانے سے نہ دست آتے ہیں اور نہ منہ آتا ہے بعض کو نقصان ہوتا ہے جو بعد گولی کہانے کے دو چار تر لقمہ روٹی کے روغن زرد میں گوندہ کر دینے سے دور ہو جاتا ہے۔ یا بالائی تھوڑی سی کھلا دیں۔

نسخہ۔ ہلیلہ زنگی تولہ۔ طباشیر ۲ ماشہ۔ نیلا طوطیا ۳ ماشہ۔ لیموں کاغذی کے پانیمیں جو پاؤ سیر ہو کھرل کریں۔ جب خشک ہو جائے تو بیر کے برابر گولی بنا رکھیں۔ خوراک ایک صبح ایک شام پرہیز شربت سے کرنا چاہئے

حب۔ جب حلق اور ناک میں زخم ہوں تو یہ گولیاں مفید ہوتی ہیں ہلیلہ سیاہ ۵ درم۔ نیلا طوطیا ۲۰ درم۔ قلقل سیاہ ۲۰ درم باریک کرکے

ایک کاغذی لیموں کے پانی میں کھرل کریں۔ اور بیر کے برابر گولیاں بنا دیں غذا صرف دال مونگ۔

حب مردار سنگ آتشک کو بہت جلد دور کرتی ہیں۔ **نسخہ** مردار سنگ دو مثقال۔ کافور دو مثقال۔ قرنفل آدہ پاؤ۔ پان کے پتوں میں معہ مصالحہ کے چار پہر تک کھرل کریں۔ پھر ۱۰ گولیاں بنائیں خوراک ایک گولی صبح ایک شام۔ غذا شیر برنج یا دال مونگ یا روٹی۔ اور گھی ۹ روز بعد جب علامات آتشک جاتی رہیں اور گرمی معلوم ہو تو ایک پیالہ چھاچھ گائے کا پلاویں۔ اور زیرہ سفید ۳ ماشہ پیکر لسی پر چھڑک لیں ۳۰ دن تک دینا چاہیئے۔

حب عجائب و غرائب جو منہ سے پانی بہت نکالتی ہیں۔ اور لطف یہ کہ منہ آتا نہیں۔ تالو کا سوراخ بند ہو جاتا ہے۔

نسخہ۔ اجوائن خراسانی تولہ۔ اجوائن دیسی تولہ۔ اجمود تولہ۔ مردار سنگ ۳ ماشہ قند سیاہ کہنہ ۲ تولہ۔

ترکیب سرخ شاخ والے بنگرہ کے پانی میں سات گولیاں بنا کر ایک صبح ہمراہ چاول کے پیچھے کے کھا دیں۔ اور دن بھر خراب نہ کرنے دیں غذا برنج بے نمک یا نان گندم بے نمک و گھی خوب زیادہ کھلا دیں۔ آتشک

حب مجرب نسخہ ہلیلہ زنگی تولہ۔ سوہاگہ تولہ۔ کتھ پاپڑیا تولہ۔ مردار سنگ تولہ۔ نیلا طوطیا ۲۰ ماشہ۔

ترکیب۔ کاغذی لیموں میں ۴ دن تک کھرل کریں۔ پھر گولیاں بنا کر ایک صبح ایک بعد دوپہر۔ غذا دہی چانول سات روز تک اور یہ اغذیہ کا استعمال کریں۔ اسکے بعد تین روز تک غذا با پرہیز کھائیں۔

حب سم الفار۔ وجع مفاصل۔ اور حب جسم پر دانہ ہوں مفید ہوتی ہیں۔ مگر شرط یہ ہے کہ ترشی اور دال مونگ کھائی جائے ورنہ سخت وجع مفاصل پیدا ہوتا ہے۔

نسخہ سم الفار ۵ ماشہ۔ رینا طوطیا ۱۰ ماشہ۔ کتھ سفید ۸ ماشہ۔ مغز تخم نیم ۴ ماشہ نر بھوکہ ۸ ماشہ۔ کٹائی خورد کے پانی میں کھرل کرکے چنے برابر بنالیں۔ خوراک صبح ایک گولی دودھ کی ملائی کے ساتھ پرہیز ترشی۔ بادی۔ دال مونگ۔

ایضاً سم الفار تولہ۔ کتھ سفید ۴ تولہ۔ آب لیموں کاغذی۔ آب کٹائی کلاں آب کٹائی خورد۔ ہر ایک تین پاؤ کھرل کرکے بقدر مونگ کی گولیاں بنائیں۔

خوراک۔ ایک گولی صبح ایک شام کو اچار آم یا ملائی جغرات کا (میں کھلادیں)

پرہیز۔ دال مونگ دودھ لسی۔

ایضاً سنہ رہیل سم الفار۔ کتھ پاپڑیا۔ سوہاگہ ہموزن لیکر آب لیموں کاغذی میں کھرل کرکے گولیاں دانہ مونگ کے برابر باندھیں۔ **خوراک** ایک گولی صبح ۲ گولی شام۔ سات روز تک پھر ساتویں دن بعد دو گولی صبح اور دو گولی شام جب تک علامات آتشک کے دفع نہوں۔ **غذا خشکہ**

ایضاً سم الفار ماشہ۔ کتھ سفید ۳ ماشہ۔ کافور ۳ ماشہ۔ دانہ الاچی سفید ۳ ماشہ۔ ایک سو عدد پان کے شیرہ میں کھرل کرکے گولیاں بقدر مونگ کے بناویں۔ **خوراک**۔ ایک گولی صبح ایک شام۔ اوپر سے بیڑہ پان کھلادیں دو ہفتہ تک غذا نان نخود بے نمک یا نان گندم معہ روغن گاؤ۔

ایضاً سیماب ۲۰ ماشہ مصطگی ۲۰ ماشہ۔ عاقرقرحا ۲۰ ماشہ۔ سم الفار ۱ ماشہ۔ لیموں کاغذی ۲ عدد۔

ترکیب۔ پہلے سیماب اور سم الفار کو قدرے آب لیموں میں کھرل کریں

کہ پارہ کشتہ ہو جائے۔ پھر باقی دوائیں کوٹ چھانکر پانی لیموں ملاکر گولیاں بقدار دانہ مونگ بناویں **خوراک** دو گولی صبح ایک گولی شام ہمراہ شوربا نرتین روز تک کھلاویں **غذا**۔ گوشت نر نان گندم۔

اگر بال آتشک سے گرنے لگیں۔ ہاتھ پاؤں بیکار ہو جائیں۔ تالو میں سوراخ ہو تو یہ از سر نو جوان بناتی ہیں۔ درد وغیرہ کوسوں بھاگ جاتا ہے۔

حب سم الفار گل قیمولیا (یعنے گھریا مٹی) دانہ ہیل۔ کاتھ ہندی کافور قیصوری۔ ہر ایک ایک تولہ۔ گلاب خالص آدہ سیر۔ پہلے ادویہ کو جدا جدا پیسکر ملالیں۔ پھر قدرے قدرے گلاب ڈالکر کھرل کریں کہ سب گلاب صرف ہو جائے تب گولیاں بقدر دانہ مونگ بناویں۔ خوراک۔ ایک گولی ہمراہ عرق گلاب ۲ تولہ۔ یا شہد ایک تولہ عرق میں ملاکر گنگنا کرکے ۱۲ روز اخیر ۴۰ تک کھلاویں رنگ سرخ ہو جاتا ہے۔ باہ خوب ہوتی ہے۔ فتق آبی۔ ورم خصیہ دفع ہو جاتی ہے۔ غذا۔ نان گندم و گوشت بز۔

حب رسکپور۔ مرض پرانا ہو جائے اور بہت ہٹیلا ہو تو یہ گولیاں دیں۔

نسخہ۔ رسکپور سوا مثقال۔ قرنفل ۱۲ عدد۔ سیاہ مرچ۔ نصف مثقال۔

ترکیب۔ رسکپور کو گائے کے روغن میں بریاں کرکے مرچ و لونگ کو علیحدہ علیحدہ پیسکر ملالیں اور ۲ عدد پان کے پتوں میں کھرل کرکے گولیاں بقدر نخود بنالیں۔ غذا۔ دودھ چاول۔ اگر گردن پر یا جسم پر ہوں تو عرق عشبہ کے ساتھ دیں۔ اور اگر بخاری بول میں حرقت ہو تو ہمراہ آب ریوند چینی ۲ درم کے کھلائیں۔

ترکیب۔ ریوند چینی ۲ درم کو نصف سیر پانی میں جوش دیں۔ جب چہارم رہ جاوے سرد کرکے چھان لیں۔ نصف صبح نصف شام کو دیں۔ اگر سر گردن پر

بخارات لنوادا رہوں - اور چرک جاری ہو تو ان گولیوں کے ہمراہ عشبہ دینا چاہیئے - پرہیز ترشی - نمک - دہی بقولات - غذا گوشت بزنان گندم - روغن گاؤ -

حب سماب - پارہ ۳ ماشہ - نانخواہ ۸ ماشہ - قند سیاہ ۲۰ ماشہ پہلے نانخواہ قند میں ملا کر کوٹیں جب خوب نرم ہو جائے پھر پارہ ملا کر رگڑیں کہ حل ہو جائے قدرے آرد گندم ملا کر ۷ گولیاں بنائیں - **خوراک** ایک گولی صبح ہمراہ سرد پانی کے نگلوائیں - **غذا** - کھچڑی بے نمک - روٹی - بدن پر روغن کی مالش ہرگز نہ کریں کہ مضر ہے -

حب بلادر - بعد تنقیہ کے از حد مفید ہیں - بلادر کلاہ دور کر کے آٹھ عدد بزرالبنج سفید ۷ ماشہ - نانخواہ ۷ ماشہ - کنجد سیاہ ۷ ماشہ - مغز نارجیل تازہ تولہ سیماب ۴ ماشہ - طباشیر سفید ۶ ماشہ - قند سیاہ کہنہ ۴ تولہ -

ترکیب - سب دواؤں کو باریک کریں - پہلے بلادر پھر پارہ کو ملا دیں - پھر قند سیاہ ملا کر اسقدر کوٹیں کہ ایک ذات ہو جائیں - تب ۲۸ گولیاں بنائیں - **خوراک** ایک گولی صبح حلوا یا بالائی میں نگل لیں - **غذا** - دودھ چاول یا پلاؤ کم نمک چودہ ۱۴ روز -

حب اجوائن خراسانی ۷ ماشہ - اجوائن دیسی ۷ ماشہ - کنجد سیاہ ۷ ماشہ عقرقرحا ۷ ماشہ - پارہ ۷ ماشہ - بہلادہ کلاہ دور کردہ ۷ ماشہ - قند سیاہ کہنہ ۲ فلوس -

ترکیب - ان سب ادویہ کو ہاون وسنہ میں ۲۴ گھنٹہ تک کوٹیں جب نرم ہو جائے تو گولیاں بقدر کنار دشتی کے برابر بنائیں - ایک گولی بوقت صبح تازہ دہی میں لپیٹ کر نگل لیں اوپر آدہ پاؤ دہی کھلا دیں - اور شام کو کھانے کے بعد

پھر ایک گولی نگل لیں۔ **غذا**۔ دال ماش نان گندم۔ کچھڑی واچار ہم روغن دار اور مچھلی کھلاویں۔ **پرہیز**۔ روغن زرد۔ قند سیاہ۔ گوشت سے۔

حب۔ جب زخم بہت ہوں۔ اور خراب اور گہرے ہوگئے ہوں تو اسکے دینے سے زخم جلد خشک ہوجاتے ہیں۔

نسخہ۔ شنگرف بریاں کردہ۔ زنگار۔ مردار سنگ۔ نیلا طوطیا بریاں۔ رال ہر ایک دو ماشہ۔ خرمہرہ زرد سوختہ ۴ عدد۔ سپاری سوختہ ایک عدد۔

ترکیب۔ پہلے نیلا طوطیا شنگرف۔ مردار سنگ کو سحق کریں پھر سپاری و خرمہرہ کو پیس لیں۔ بعدہ رال زنگار ملالیں۔ **خوراک** ڈیڑھ سُرخ چار درام۔ نان گندم روغن زرد میں گوندہ کر ہمیں دوائی ڈالکر غلولہ بناکر نگلیں۔ پانی چوری اوپر کھلاویں۔

حب توتیا علوی خانی۔ توتیا سبز بریاں ایک تولہ۔ ہلیلہ سیاہ ۳۰ تولہ کو کُھر ایک لوہے کے برتن میں ایک سیر دستہ چوب نیم سے ہمراہ آب لیموں کے کھرل کریں۔ جبکے سر پر ایک پیسہ لگا ہو بارہ پہر نخود کے برابر گولیاں بناکر علی الصباح حیثرات کی بالائی میں جو گاوی ہو ایک گولی نگلوا دیں۔ ایک ہفتہ کافی ہے۔ اگر چار روز کے بعد کوئی دانہ یا زخم باقی رہجائے تو تو ایک ہفتہ تک جاری رکھیں۔ **پرہیز** دال ماش۔ گوشت نر۔

حب دافع آتشک تلسی کی پتیاں سبز ۴ درم۔ توطیا سبز ایک درم باہم پیسکر بیر کے برابر گولیاں بنائیں۔ خوراک ایک گولی صبح کو گرم پانی کے ساتھ **غذا**۔ کچھڑی بے روغن۔

ایضاً۔ مدار کی بخر ۵ درم۔ سیاہ مرچ اڑھائی درم۔ کوٹ چھانکر گوڑ میں ملاکر چار کے برابر گولیاں بناکر ایک صبح ایک شام۔ کھائیں۔

پرہیز۔ ترشی و بادی۔

حب وجع المفاصل آتشکی کے لئے مجرب ہیں۔

نسخہ۔ پارہ۔ اجوائن خراسانی۔ پھلادہ اوپلی دور کردہ۔ احمود۔ اسپند ہر ایک ۳ ماشہ۔ قند دو درم۔ کوٹ چھان کر جنگلی بیر کے برابر گولیاں بنا کر ہر روز ایک صبح ایک شام حلق میں رکھ کر پانی سے نگلجائیں۔ **غذا**۔ کھچڑی۔ دال خشکہ نان گندم۔ **پرہیز**۔ ترشی و بادی۔ پانچ روز میں مرض دور ہوجاتا ہے۔

حب دافع آتشک۔ تیلا طوطیا درم۔ ہلیلہ زنگی ۴ درم۔ برگ تنبول ۱۱ عدد۔ لونگ ۴ عدد۔ لیموں کے پانی میں چار پہر کھرل کرکے گولیاں بقدر کشنیز کے تیار کریں۔ **خوراک** ایک گولی ہمراہ دہی یا آب لیموں۔

حب۔ ہلیلہ زرد۔ ہلیلہ سیاہ۔ تیلا طوطیا جلا ہوا۔ ہر ایک ایک درم کوڑی زرد ۵ عدد۔ ان سب کو کوٹ چھان کر پارہ پھر کھرل کریں۔ **خوراک** پہلے روز ایک ماشہ۔ دوسرے دن سے ساتویں دن تک دو دو ماشہ۔

حب دافع آتشک بلا آزار منہ و اسہال کے۔

نسخہ۔ ہڑتال ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ دونوں کو باریک پیکر ۸ تولہ قند سیاہ کہنہ میں ملا کر ۴ گولی بنا دیں۔ **خوراک** ایک ایک گولی صبح نگل لیا کریں۔ **غذا** بھونے چنے بے نمک وغیرہ بعد ۳ دن کے سری پایہ پکا کر گرم مصالحہ ڈال کر نان گندم کے ساتھ کھلا دیں۔ اور اگر پرہیز ہو تو نان گندم اور دال ماش کھلا دیں۔ پانچویں روز جو چیز چاہیں کھاویں مگر دال مونگ چالیس روز تک نہ کھائیں۔

ایضاً دافع آتشک مجرب ہیں دسم الفار۔ عقرقرحا۔ کات ہندی بنگرہ چکنی سپاری رسادی الوزن کوٹ چھانکر چنے کے برابر گولیاں بناویں ایک صبح ایک شام کو دیں۔ **پرہیز** ترشی نمک چھاچھ۔

ایضاً۔ دافع آتشک۔ اجوائن ہرسہ چار چار ماشہ۔ ریٹھہ حسب ضرورت قیمہ گوشت مرغ دو چھٹانک۔ ہرسہ اجوائن کو باریک کرکے قیمہ میں ملا کر اسقدر سفوف ریٹھہ ملادیں کہ گولیاں بن سکیں۔ **خوراک** ایک ایک گولی صبح ایک شام نگلوادیں۔ پرہیز از حموضات۔

حقہ میں پینے کی دوائیں عجیب الاثر

آتشک کے باعث جب حلق میں زخم ہو تو اسکے پینے سے بہت جلد آرام ہوتا ہے

پوست بیخ مدار ۳۵ درم۔ دارچینی درم۔ مردار سنگ درم شنگرف درم

ترکیب سان سب کو باہم پیسکر چودہ قرص بنالیں۔ قلیان آب نارسیدہ میں دہواں لیں۔ لیتپر روغن زرد کی گلی کرادیں۔ روٹی ہمراہ ربعہ رطل روغن زرد کے کھلادیں۔

دیگر شنگرف ۴ درم۔ طوطیا سبز ۲ درم۔ بابڑنگ ۱۵ ماشہ۔ مدار کی جڑہ کا پوست ۱۰ ماشہ۔

ترکیب۔ پیسکر ۷ قرص بناویں اور حقہ میں نوش کریں۔ آگ بیری کی لکڑی کی ہو۔ اور حقہ پانی سے خالی ہو۔ زخم پر بھی دہواں دیں۔ جب گل اسکا مثل خاکستر کے ہو جاوے تو پیسکر زخم پر لگادیں۔ ایک چلم صبح ایک شام تین روز تک پینا چاہیئے۔ **غذا**۔ روٹی مرغن یا شکر دار بہتر ہے کہ پہلے جلاب دیں۔

دیگر - حقہ میں پینے سے بہت جلد آتشک دور کرنیوالی مجرب دوائی پلانے و قے و دست - زخم بلا لگانے مرہم کے سوک جاتے ہیں۔

نسخہ - میں پھل ۶ ماشہ - مازو ۶ ماشہ - سوہاگہ ۶ ماشہ - کتھ ۶ ماشہ - دارچینی ۶ ماشہ شنگرف ۶ ماشہ -

ترکیب - ان سکو خوب سفوف کرکے چھان لیں تب ۳ پوڑیہ ۱۶ ماشہ دوسری ۱۲ ماشہ تیسری ۸ ماشہ کے تیار کریں پہلے مسہل مریضکو کرا لیں - صبح کے وقت ایک پوڑیا کو چلم میں رکھکر کوئلے بیری کے اوپر دہریں اور زور سے دم لگاویں کہ ادویہ بالکل جلجاوے - دوسری اسیطرح ۱۱ بجے تیسری ۵ بجے شام کے حقہ میں پلاویں - جسدن اس دوا کو استعمال کریں تمام دن روزہ رکھیں - اگر سخت پیاس ہو تو تھوڑا سا گرم پانی پلایا جاوے مگر غذا بالکل نہ دیں - اگر حاجت ہو تو آب دست گرم پانی سے کراویں - سرد پانی سے بالکل پرہیز کریں - دوسری صبح و شام مسور کی دال - روغن زرد میں بیاز کرکے مریض کو کھلاویں - بریاں کرنے سے پہلے دال کو پانی میں بھگو رکھیں دو ہفتہ برابر اسیطرح تغذیہ کریں - حتی الامکان کم نمک رکھیں بعدہ پرہیز نہیں - دال میں فی وقت کم از کم روغن دو چھٹانک ہو - بغیر روغن کے اسہال خونی جاری ہوجانے کا احتمال ہے -

روغن سوراخ کام کیلئے مجرب ہے

نسخہ - سوہانجنا کی سات عدد نہ ریٹھہ پاؤ سیر -

ترکیب - سون مکھی کو جو کوب کرکے ریٹھہ ملا کر دونوں کو قدرے پانی میں رات کو بھگو رکھیں - علی الصباح سبستہ میں بھر کر گل حکمت کریں حسب

معمول تیل نکالیں۔ عندالضرورت دو وقت سوراخ میں لگا دیں۔

سفوف مسہل سیاہ

یہ ایک عجیب مسہل مخرج سودا وبلغم کا ہے۔

نسخہ سیماب۔ گندھک کو ہموزن لیکر دو روز کھرل کریں پھر حب الملوک ان دونوں کے برابر لیکر کھرل کریں بعدہ سنگ بصری سیماب کے مساوی لے کر بازبک کھرل کریں۔ پھر سب ادویہ کو ایک مٹی کے برتن میں محفوظ رکھیں کھرل کا دھون بھی اسی برتن میں ڈالدیویں تب اسقدر پانی ملا دیں کہ اس دوا پر دو انگشت اونچا آجائے۔ پھر اس مٹی کے برتن کو آگ پر چڑھا دیں تاکہ پانی خشک ہوجائے جب تری باقی رہجاوے تب برتن کو آگ سے اوتار کر سایہ میں رکھ کر دوائی کو تہ وبالا کر کے کسی محفوظ برتن میں نگاہ رکھیں۔ کہ خشک ہوجاوے **خوراک** ۲ چار سرخ نہایت ایک ساتھ ہمراہ پاؤ سیر نیم گرم دودھ کے نگلواویں۔ **غذا** شیر برنج۔

تنبیہ۔ دوا دانت کو نہ لگنے پاوے۔

نسخہ دیگر سیماب درم۔ گوگرد آملہ سار درم۔ سہاگہ ۳ درم شیطرج ۳ درم مرچ سیاہ ۳ درم۔ زنجبیل ۳ درم حب السلاطین سبزی دور کر کے گیارہ درم ان سب کو باسی پانی سے باراں پہر تک کھرل کریں۔ **خوراک** دو سرخ ہمراہ شربت مصری۔

ضماد۔ دافع بثور آتشک۔ آملہ نیلا تھوتھا سوختہ۔ بلیلہ سیاہ کتھ سفید۔ کیلا۔ برگ حنا۔ مردارسنگ مساوی الوزن لے کر پیسکر روغن گل میں ضماد کریں۔

ایضاً - کیلا - مردار سنگ - حقض گیرو ہر ایک ایک ماشہ پیسکر روغن گل ہیں ضماد کریں -

فتیلہ - دافع آتشک **نسخہ** - شنگرف ۲ ماشہ زنگار ۲ ماشہ - موم ۲۱ ماشہ دونوں ادویہ کو پیس کر موم کو پگھلا کر ملا دیں - پھر باریک پارچہ پر لگا کر سات فتیلہ بنا دیں - ایک چراغ میں روغن گائے ڈالکر بیمار کے روبرو ایک گز کے فاصلہ پر سات شب ایک فتیلہ جلا دیں - کمبل یا چادر سے مریض کو معہ ملتی ہتی کے ایسا ڈہانپیں کہ تمام دہواں مریض کے بدن کو پہونچے **غذا** گائے کا دودہ یا خشکہ - شیرینی سے پرہیز -

جوش دہن - جب رسکپور - سیماب وغیرہ سے ہوجائے تو مضمضہ کریں - پوست ہلیلہ زرد - پوست ہلیلہ - آملہ - کوچ - رس کونار - شاہترہ - ہر ایک ہموزن لیکر جوش دیں - صاف کرکے قدرے روغن بید انجیر و گائے کا دودہ ملا کر مضمضہ کریں -

ایضاً - پوست ببول - پوست جڑہ بیری - پوست درخت تمر ہندی - درخت کچنال جوش دیکر مضمضہ کریں -

علاج سفید رنگ کی خشکیاں جو بشکل قوبا ہاتھ پاؤں و دیگر اعضا پر حادث ہوں فلفل سیاہ کو جوش دیکر بخار عضو ماوف کو دیویں - یا کپڑا کہنہ بھگو کر عضو پر رکھیں بعض دفعہ آتشک کے سبب ہاتھ پاؤں پر شقاق پڑجاتے ہیں - اسوقت بھی یہ نسخہ مفید ہوتا ہے -

حقہ بہت مجرب ہے **نسخہ** - شنگرف - سیماب - ابنہ - ہلدی تخم نلیون ہر ایک تین ماشہ ان سب ادویات کو خوب سفوف کرکے تین پوڑیا باندہیں ایک پوڑیا صبح تمباکو پر رکھ کر اوپر بیری کی لکڑی کے آگ رکھ کر بطور حقہ

پئیں جب بالکل جلجاوے چھوڑدیں۔ دوسری پوری بوقت چاشت اور تیسری شام کو پیویں۔ اسدن رات کو کچھ غذا نہ کہاویں۔ دوسرے دن کنجد کے تیل میں مچھلی پکاکر کہاویں۔ اور کچھ نہ کھاویں۔ تیسرے روز جو کچھ چاہیں سو کھائیں۔

دس درم کونج کے پتے ۔۵۰ درم پانی میں پیکر نہار منہ سات روز تک کھائیں۔

سفوف۔ کنٹول کوٹ کر چھان کر پہلے روز ایک ماشہ دوسرے روز ۲ ماشہ اسیطرح ہر روز ایک ماشہ زیادہ کرکے سات روز کھائیں بعد اسکے ترک کردیں۔ اس عرصہ میں ایک یا دو نے اور استہالی برابر شکر ملاکر آدہ درم دودہ اور گھی میں ملاکر سات روز کھاویں۔ غذا ۔ قلیہ آتشک کو بہت نافع ہے

ایضاً مفید۔ عباسی کے بیج جسکا پہول سرخ ہووے حسب ضرورت بریاں کرکے پوست اوتارکر مغز اونکا کوٹ چھان کر برابر شکر ملائیں ہر روز ایک درم سرد پانی سے کہاویں۔

برگد کے پتے جلاکر راکھ اسکے دو کوڑی کے برابر پان میں ہر روز کھاویں آتشک جو باقی رہی ہو دفع ہوجاوے۔

ہنس (یہ ایک قسم کا گھاس ہے) معہ بیج برگ اور شاخ کے جلاکر راکھ اسکے چھ ماشہ ہر روز ایک تولہ شہد میں یا قند میں ملاکر سات روز کھلاویں

ایضاً درخت کھگنی کلاں کی پتیاں ابتدا مرض میں ایک درم لیکر پانی میں ترکرکے پانی اونکا ۲۰ روز تک پلاویں۔

ذرور۔ کتھ سفید۔ پرانی سپاری۔ ہر ایک اڑہائی درم۔ زنگار ایک درم ادویہ

کو ایک دم پانی میں پیسکر کاغذ پر لگاکر جلائیں اور راکھ اُسکے زخم پر چھڑکیں۔

مصنف ضیاو الابصار لکھتے ہیں

کہ وقوع اس مرض کا بسبب تخالف مزاج فاعل و مفعول کے ہوتا ہے۔
آتشک زدہ کی روشن علامت یہ ہے کہ بوقت دخول قضیب کو حرارت محترقہ سوزاں محسوس ہو بخلاف حرارت معہود کے۔
اگر شخص صحیح و جوان کو حرارت خفیفہ آتشک زدہ عورت کی لگجائے تو ہرگز ممکن نہیں کہ وقوع مرض سے نجات پاوے بخلاف مرد متحمل کے مگر حرارت کثیرہ سے بچنا ہر دو کو محال ہے۔ سوزاک آتشک ہوجانے کا احتمال ہے۔
اور دفعیہ مرض آتشک کا بجز علاج معالج حکیم حاذق و نسخہ اکمل کے ممکن نہیں۔
اور کبھی بسبب سریان حرارت ساتھ اعضا باطن کے جلد پر کچھ آثار ظاہر نہیں ہوتے۔ ایسی حالت میں اکثر بسبب احتراق جوہر منی کے جو حرارت آتشک سے واقع ہوتی ہے قطع نسل ہوجاتا ہے۔
جوہر رسکپور کے برابر دفع کرنے والا مرض آتشک کو کوئی مرکب نہ مفرد او دیہ معلوم ہوا ہے۔ اور اس سی مُنہ بھی نہیں آتا ہے۔
ترکیب۔ رسکپور ایک تولہ کو ہمراہ شراب دو آتشہ پاؤ سیر کے کھرل کریں جب خشک ہوجائے تو ظرف دست گلی میں ڈالکر ایک دوسرا ظرف بطور سرپوش اوپر رکھکر گل حکمت کریں۔ اور اوپر کے ظرف کی پیٹھ پر ایک لتہ پانی میں تر کرکے رکھیں۔ اور لکیں تار ریسماں کا فتیلہ بناکر چراغ میں رکھیں اور پاؤ سیر روغن زرد ڈالکر بتی سیچے جلاتے رہیں تاکہ تمام روغن جلجاوے۔ جب

ظروف سرد ہوجاوے آرام سے کھولکر اوپر والے جوہر لیکر ہم چاول ایک منقے میں ڈالکر کھلادیں سات دن کافی ہے۔ ورنہ اکیس روز تک دیں۔ غذا گوشت مرغن۔ بشیر بیج۔ پرھیز ترشی۔ ثفل جو نیچے کے برتن میں رہے اوسکو مسکہ میں ملا کر زخموں پر لگانے سے زخم جلد بھر آتے ہیں۔

جوہر مرکب سم الفار تولہ۔ ہڑتال تولہ۔ دال چکنا تولہ۔ رسکپور تولہ۔ سجی دو چھٹانک۔

ترکیب سجی کو تین چھٹانک پانی میں رات بھر بھگو رکھیں۔ صبح پانی نتھار کر باقی ادویہ کو اوس پانی میں کھرل کریں۔ اور گلی ہانڈی ڈالکر اوپر سے دوسرے گلے ہانڈی کو گل حکمت سے بند کریں اور چولہے پر رکھ کر بیری کی آنچ دھیمی پوپہر اور آنچ برابر ۳ پہر جلاتے رہیں۔ بعد سرد ہونے کے اوپر کی ہانڈی کو باحتیاط اوٹھا کر شئے صعود شدہ کو ہوشیاری سے کھرچ لیں اور شیشی کاگ والی میں محفوظ رکھیں۔ خوراک ۲ رتی علاوہ میں نگلوادیں۔ حموضات سے پرہیز۔ غذا نان گندم مرغن بے نمک۔ سات روز صبح اس ادویہ کو کھلادیں۔ آٹھویں روز سری پایہ ہر لبشرطیکہ مذہبی ممانعت نہ ہو۔ معہ گرم مصالحہ۔

ذرور مجرب واسطے مندمل کرنے زخموں کے

زرد کوڑی جلاکر نہایت سفوف کرکے رکھ چھوڑیں۔ روغن زرد وموم زرد مساوی الوزن لیکر بذریعہ آنچ پگھلادیں اور اس میں قدرے سفوف مائیں ملاکر اوس پگھلی ہوئی مرہم سے ایک پھریری ترکرکے جراحت پر لگاویں تسپر ذرور مذکور چھڑکیں۔ اس ترکیب کو دن میں دو دفعہ کام میں لاویں۔ زخم کو پہلے گرم پانی سے صاف کرلیں۔ اسکے لگانے سے بودار گہرے زخم

جلد بھر جاتے ہیں۔

جوہر الفار

سم الفار ایک تولہ لے کر رم شراب شاہ جہاں پوری میں کھرل کریں۔ جب آب سابن جاوے اور نصف چھٹانک شراب رم رہ جائے تو کوری ہانڈی میں ڈالکر گل حکمت کرکے چولہے پر رکھ کر بیری کی آنچ ۴ گھنٹہ نیچے جلاویں احتیاط رہے کہ شعلہ آگ کا اوپر کی ہانڈی تک نہ پہنچے۔ بعد سرد ہونے کے ہانڈیوں کے منہ کو نہایت احتیاط سے کھولیں اور اوپر والی ہانڈی سے جوہر کو اوتار کر ایک شیشہ میں محفوظ رکھیں۔ خوراک نصف رتی ہمراہ مسکہ سات روز تک کھلائیں۔ غذا۔ سری بزغالہ۔ نان گندم مرغن۔

نسخہ

آئیوڈوفارم ۲ گرین۔ رب جنطیانا رومی ۵ گرین۔ یہ ایک خوراک ہے۔ ڈاکٹر بروسہ جمیس اور ڈاکٹر برکلی ہل صاحب کا تجربہ ہے کہ آتشکی امراض کے اخیر درجہ میں۔ خاصکر امراض زبان میں جو آتشک کے باعث ہوں بہت فائدہ کرتی ہیں۔

اگر خراب زخموں پر باریک سفوف اسکا برتا جائے اور اوپر پارچہ خشک سے ڈھانپ رکھیں زخم جلد خشک ہو جاتے ہیں۔

سوزاک آتشکی[ف]

(سفلیٹک گنوریا)

[ف] یہ کچھ ضروری نہیں کہ جسکو آتشک ہو سوزاک بھی ہو جائے بلکہ انہیں کبھی اتفاقی قرنیہ ہو جایا کرتا ہے۔ غلام نبی ۱۲

بعض دفعہ آتشک کی زہر سے علامات سوزاک واقع ہوجاتی ہیں اور یہ اکثر ایسی عورت کے جماع کرنے سے جسکے بدن میں جسمانی علامات آتشک موجود ہوں ہوسکتا ہے یعنے مواد پیپ وغیرہ مرد کی احلیل میں ایسی عورت سے جب سرایت کرجاتا ہے۔ تب اس مرد کو سوزاک بھی ہوتا ہے۔ اور احلیل کے اندر زخم آتشک بھی ہوگا۔ اور یہ زخم آتشک احلیل کے دہانہ کے قریب ہوا کرتا ہے۔ جو دیکھنے سے تعلق رکھتا ہے۔ اور یہ زخم دور تک نہیں ہوسکتا۔ ایسے سوزاک کا مواد جو آتشک کے زہر کی سرایت کرنے کے باعث ہو متعدی مثل نتائج آتشک ہوتا ہے۔

آتشک سوزاک پیدا کرسکتی ہے برخلاف اُسکے سوزاک سے آتشک نہیں ہوسکتا

کبھی ایسا بھی دیکھا جاتا ہے کہ مریض کے احلیل سے جریان ظاہر اسوزاک کے معمولی جریان کیطرح ہوتا ہے۔ اور پھر علامات جسمانی آتشک کی ظاہر ہوجاتی ہیں جس سے یہ گمان کیا جاتا ہے کہ احلیل کے اندر جو زخم آتشک متعدی سے ہے اوس سے یہ جریان ہوتا تھا۔ ثبوت اس طور پر بآسانی ہوسکتا ہے کہ ایسے مریض کی احلیل کے جریان کو دوسرے شخص کے بدن میں لگانے سے عام علامات جسمانی آتشک ظاہر ہوتے ہیں۔ اور یہ کہ جس آدمی کو عام آتشک کے دوسرے شخص سے حاصل ہوتا ہے تو ضرور ہے کہ پہلے کوئی نہ کوئی قسم زخم آتشک مادین کی ظاہر ہوئی ہو یعنے بغیر ظاہر ہوئے کسی طرح کے ایک آدمی دوسرے آدمی سے آتشک حاصل نہیں

کرسکتا ہے۔

علاج

کھانیکے لئے ادویہ مخصوصہ آتشک ذہیں۔ اور چوب مذکورہ مندرجہ جو صفحہ ۱ بہت فائدہ کرتی ہیں۔ اور زخم پر کاسٹک لوشن (۵ گرین فی اونس لگائیں)

علاج آتشک بذریعہ ٹیکا

(سفلائی زیشن)

آتشک کے مواد سے ٹیکا لگانے کی ترکیب ۱۸۵۰ء میں فارس کے ڈاکٹر آزی۔ یس۔ ڈی۔ ٹرلی نے ایجاد کیا جیسے چیچک کے مواد سے سم چیچک رفع ہو جاتا ہے۔ ویسی ہی آتشک کے مواد سے سم آتشک دور ہو سکتا ہے پہلے پہل اس ایجاد کو ڈاکٹر اس پی ای کو نے امتحان کیا۔ اور پھر اس کی پیروی بہت سے ڈاکٹروں نے کی سب نے یہ رپورٹ کی کہ ٹیکا لگانے سے علامات آتشک ظاہر نہیں ہوتی۔ اور پھر پروفیسر بک صاحب نے ۱۸۸۲ء میں اس عمل کو دوبارہ شروع کیا۔ اور ایسا مفید پایا کہ ہر درجہ میں اسکا استعمال شروع کر دیا۔ اور ٹیکا کے مواد ابتدائی زخم آتشک (پرائمری سور) سے یا ایسے زخم سے جو مواد لگا کر خود پیدا کیا ہو لینا چاہیئے۔ اسمیں مواد آتشک لے کر بذریعہ ٹیکا اول سینہ بعدہ ران پیٹ بازو پر سلسلہ وار مواد داخل کریں جب زخم پیدا ہو کر اچھا ہو جائے پھر ایک سے دوسری جگہ دوبارہ ٹیکا دیں۔ یہ تبتک جاری رکھیں باوجود مواد داخل کرنے کے زخم نہ پیدا ہو یہ ترکیب قریب دو مہینہ میں انجام پاتی ہے اس عمل کو ایسے بیماروں پر کیا جاتا ہے جنکو دوبارہ آتشک

ہونیکا اندیشہ ہوتاہے یا وے مبتلائے مرض ہیں۔

امراض آتشک اور اُسکے نتائج کا علاج بذریعہ پچکاری زیر جلد

یہ ترکیب اُن امراض میں جنمیں خشک چھوٹے چھوٹے پتڑے یا ریشے موجود ہوں زیادہ تر مفید ہوتی ہے۔

پروفیسر نیومین کا تجربہ ہے کہ سیماب اور انڈے کی سفیدی ملاکر پیٹھ یا سینہ یا بغل یا چوتڑ یا بازو ہر جس مقام کے جلد و گوشت نرم ہو ایک یا دو دفعہ ادویہ بالا کی پچکاری کرنے سے امراض مزمنہ جاتے رہتے ہیں انکا قول ہے کہ اکثر بیس سے لیکر چالیس تک سے زیادہ پچکاری کو نیکی حاجت نہیں ہوتی کہ مرض خواہ کیسی ٹیلی کیوں نہ ہو نہ جائے اور اتنی پچکاریوں میں صرف ایک یا ۲ گرین دوائی دفع مرض کے لئے کافی ہوتی ہے سا اور اس سے نہ اور مرکبات پارہ کیطرح خراج یا آکلہ کا ڈر نہیں ہوتا البتہ پچکاری خوب صاف وستھری رکھنی چاہیئے۔ اور ہر روز مُنہ و دانت خوب صاف کرنیکی ہدایت کردینی چاہیئے۔ اس میں مُنہ آنے اور ریک جانبکا ڈر نہیں رہتا۔

جنین کا مبتلا مرض پیدا ہونا

(دیکھو - ٹی - ٹل سیفلس)

رحم اور جھلی مشیمہ میں اکثر اس مرض کی تاثیر ہو پہنچنے سے بچہ بھی اس مرض میں گرفتار

ہو جاتا ہے۔ اتفاق رائے ہے کہ آتشک زدہ والدہ یا والد گا خواہ
وہ بھی مبتلا ہوں یا مرض مزمن کے پنجہ میں گرفتار ہوں۔ بچہ آتشک زدہ پیدا
ہوتا ہے۔ اگر عورت حاملہ کو مرض ہو جائے تو بچہ ضرور مبتلا مرض پیدا ہوگا
یہ مرض جنین کو کئی طور پر ہو سکتا ہے۔ یا تو ماں باپ پہلے کبھی مبتلا مرض
ہو چکے ہوں یا یہ کہ مرض ہی میں نطفہ نے قرار پایا ہو۔ اور کبھی ایسا بھی
ہو سکتا ہے کہ نہ تو ماں اور نہ باپ سے کچھ اُسے ورثہ ہے۔ لاکن کسی
دائی بے وقوف نے یا تو اُسکا ہاتھ مبتلا مرض تھا۔ یا یہ ایسی مریضہ کی تشخیص
انگلی ڈالکر رحم وغیرہ کی کی۔ اور پھر اُسے ہاتھ سے تندرست عورت کے
رحم کو امتحان کیا جس سے رحم سالم مبتلا مرض ہوا پس ایسی صورت میں
بھی جو بچہ اوس رحم میں ہوگا مریض ضرور ہی جائے گا۔

استقاط حمل بسبب آتشک

ایسی مریضہ کو جسکے جسم میں زہر آتشک ہو جب حمل ہوتا ہے تب (پلاسنٹا)
دیعنے سرہ یا آنول) موٹی ہو جاتی ہے جس سے بچہ کا دوران خون رُک جاتا ہے
اسلئے جنین کی پوری پرورش نہیں ہوتی۔ آخرش وہ مر کر ادھورا ہی ہونے
گرجاتا ہے۔ اگر اسقاط بار بار ہوتا ہو تو اُس زہر کے سرایت کرتے میں
کچھ شک نہیں رہتا۔

علاج

ایام حمل میں ادویات مصفّی خون و قاطع زہر آتشک کھلائیں
اور کم مقدار میں بلو پل یا کروسی سبلی منٹ ہمراہ جوشاندہ عُشبہ یا ٹینکچر
سیفلس کے مفید ہیں۔

آتشک کی بیماری اطفال میں

بچوں کو آتشک کا مرض کے طور ہوسکتا ہے یعنے بچہ اس مرض کا ورثہ یا تو اپنے ماں باپ یا دودہ پلانے والی دائی سے حاصل کرسکتا ہے۔ مثلاً ایام حمل میں بچہ کے جسم میں جو خون اسکی ماں کا واسطے اوسکی پرورش کے جائیگا اُسسے وہ بچہ اس مرض میں مبتلا ہوسکتا ہے اور جس مرضعہ کے جسم میں آتشک کا زہر ہوا اور اسی دودہ کو جو بچہ پیئیگا تو اوسکو بھی آتشک کی بیماری کا زہر ضرور ہی حاصل ہوگا۔ یا اوسکو ٹیکا لگانے سے زہر حاصل ہوتا ہے یعنے جب کسی بچہ کو ایسے بچہ کے مواد سے ٹیکا لگایا جاتا ہے جسکے جسم میں آتشک کا زہر موجود ہو تو اوس ٹیکا یافتہ بچہ کو بھی آتشک ہوجاتی ہے

علامات

جس بچہ نے زہر آتشک حاصل کیا ہوا ہو تو وہ ۲ یا ۴ ہفتہ تک بعد پیدائش کے بظاہر تندرست معلوم ہوتا ہے آخر بتدریج زکام کی علامتیں ظاہر ہونے لگتی ہیں۔ اور ساتھ ہی اسکے دم لیتے وقت چھینکنے کی آواز نکلتی ہے۔ اور دم رُک رُک کر آوانکے ساتھ اسلئے لیتا ہے کہ مواد ناک میں اٹک جاتا ہے۔ اور کھانسی خشک بے خراشت ستاتی ہے۔ اور دہن۔ اور لبیں خشک رہتی ہیں۔ اور موںھ اور زبان میں زخم پڑجاتے ہیں جس سے وہ دودہ اچھی طرح نہیں پی سکتا۔ تب جلد سخت اور آواز بھاری ہوجاتی ہے۔ اور ناخن پھٹ جاتے ہیں۔ اور اگر اس مرض کا علاج نہوا تو پھر وہ دن بدن بڑہتا جاتا ہے۔ آخر جلد کے اوپر جابجا تانبے رنگ کے دہبے ناک

کی نتھی اور چوتڑوں کے مابین ومقعد کے گرد اور جوڑوں کے موڑ کی جگہہ پر چیر آجاتے ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کے تلوے پر سپتیاں ہو جاتی ہیں جس سے بچہ نہایت کمزور ہو جاتا ہے۔ کبھی آنکھوں پپوٹوں پر زخم ہو جاتے ہیں بچہ دن رات روتا رہتا ہے۔ اگر جگر شامل مرض ہوا تو قے ہوتی ہے۔ جگہ بڑہ کر سخت گول ہو جاتا ہے جو دبانے سے معلوم ہوتا ہے۔ اور علامات یرقان بچہ میں پائی جاتی ہیں۔ اور کبھی منونیا یعنے (ذات الریہ) ہو جاتا ہے ایسے بچے یا تو بھرے یا اندھے کم سنائی دیتا ہے۔

علامات

اگر کوئی بچہ جسکے جسم میں زہر آتشک سرائیت کی ہو بچ بھی جائے تو یہ علامات پائی جائینگی ایسے بچہ کے مدامی دانتوں میں اختلاف ہوتا ہے چنانچہ سامنے کے دانت چھوٹے اور تنگ کنارہ وتیز چوڑی نالی دانتوں کے کنارے گول تاک چوڑی جھکی ہوئی پیشانی بڑی ابھری ہوئی ہوتی ہے۔ بھوں کے اوپر گڑہا پایا جاتا ہے۔ بال لمبے اور باریک ہوتے ہیں۔ آنکھوں کی چپک جاتی رہتی ہے بعض لڑکے بہرے ہو جاتے ہیں۔

علاج

اگر عورت میں بھی کوئی علامت آتشک کی پائی جائے تب فوراً دودہ اسکا بند کردیں۔ اور غذا مصنوعی سے بچہ کی پرورش کریں۔ اور کسی تندرست عورت کا دودہ پلائیں۔ بچہ کو صاف اور ستھرا رکھیں۔ اگر بچہ کھانے پینے والا ہو تو غذا اچھی دیویں۔ تلووں پر مرہم سیماب کی مالش کریں

اور برابر دن رات جراب پہنا رکھیں۔ اور سرد ہوا وغسل سے بچا رکھ
تین ہفتہ کے بعد پارہ کا استعمال موقوف کریں۔ اگر کوئی زخم ہو
اس پر بلاک واش لگائیں۔

نسخہ

کیلومل - (۱۴ - رتی) پانی چونہ (۲۵ - تولہ)

ترکیب

دونوں کو ملا کر روئی سے دن میں دو تین دفعہ لگایا کریں۔ یا زخموں پر
بستہ لگائیں۔ جب ایسا بچہ جس کے جسم میں سم آتشک نے تھوڑا بہت ا
کیا ہو۔ اور اوس میں علامات بالا سے کوئی بھی علامات پائی جا
تو اوس کی صحت کا نہائیت خیال رکھنا چاہیئے۔ بارش میں بھیگنے سے
بچا رکھیں۔ اور علاج حفظ ما تقدم مقویات سے خاص کر روغن
ماہی سے کریں۔

تمام شد

مقصود الاحباب فیما یسئلت الرجال علی النساء

چودھویں صدی ایک روشنی کا زمانہ اور عقل کا دور ہے علم و ہنر کا چرچا اور کسب کمال کا ذکر چار سو ہے جسقدر علی العموم انسان کے آرام بدن اور راحت روح کے لئے درکار ہیں وہ آفتاب نصف النہار کیطرح اپنی روشنی کی کرنیں تمام دنیا پر ڈال رہے ہیں۔ بقائے نوع اور قیام صحت کے لئے نئے نئے اصول و ضوابط روز بروز منکشف ہوتے جاتے ہیں۔ اور خدا کی یہ نعمتیں ایسی عام ہو رہی ہیں کہ ہر درجہ اور ہر طبقہ کے آدمیوں کی رسائی ان اصول و ضوابط تک بآسانی ہو سکتی ہے۔ اردو زبان میں جو شمالی ہند کی مادری زبان اور کل ہندوستان کی دارلنگوا فرینکا ہے علم صحت کی صدہا کتابیں شائع ہوئی ہیں کئی نیک دل فرشتہ سیرت بزرگوں نے بذریعہ پبلک لکچروں کے قوانین صحت کی منادی کرنی شروع کی ہے مگر العجب ثم العجب کہ باوجود ان ہزار در ہزار کوششوں کے اور بیشمار مساعی کی اشاعت علوم و فنون و ترقی تہذیب کے ہندوستانکی موجودہ نسلیں دن بدن کمزور ہوتی چلی جاتی ہیں۔ کوتاہ قد حقیر منظر نزار بدن۔ زوال قویٰ ضعف قلب ضعف دماغ ضعف کیا اور کیا نہ وہ اگلی کی سی رنگ و روغن ہے نہ قامت مردانہ اور ہمت دیوانہ ؎ وہ بر و دوش اور سینے پہلوانی کیا ہوئے ٭ وہ قد و بالا وہ چہرے ارغوانی کیا ہوئے۔ ٭ ہر چند کی تہذیب کی اشاعت کا نتیجہ لازمی یہ ہونا چاہیئے تھا کہ نسل انسانی بدن اور روح ہر دو کے لحاظ سے ترقی کرتی جسم اور ذہن دونوں کمال کو پہنچتے مگر افسوس کہ مدعا اصلی ہنوز حاصل نہیں ہوا مصنفین کی تمام کوششیں بیکار گئی ہیں اور جسقدر کتابیں لکھی جا چکی ہیں وہ گویا اس مقصد کے حصول کے لئے کامیاب نہیں ہوئیں کیونکہ ہنوز دلی دور است اور ہر جا و نظر سے یہی صدا آ رہی ہے ؎ ہر کسی روز بہی می طلبد از ایام ٭ مشکل انست کہ ہر روز بتر مے بینم ٭ وہ قوت جس پر بقائے نسل انسانی منحصر ہے۔ وہ قوت جس کے ذریعہ سے مرد مرد ہوتا ہے اور عورت عورت ہوتی ہے یعنی قوۃ باہ اسکی صحت کے قوانین سے بھی عموماً سخت ناواقفیت پائی جاتی ہے حالانکہ امیر غریب شاہ و گدا اسکو یکساں حاجتمند ہیں

اسکی عظمت و وقعت اس سے ظاہر ہے کہ تمام سلسلہ کائنات کے جاندار حصے میں اس قوۃ کا دورہ دورہ دراز زور شور سے ہے نباتات حیوانات سب کا بقائے نسل اسی پر منحصر ہے جن کو سلسلہ ذوالحیات کے عالی طبقات کیطرف جائیں اور ان حیوانات کا خیال کریں جنکی ترکیب و تقویم اعضا زیادہ مکمل ہے تو قوۃ باہ بھی زیادہ مضبوط پائی جاتی ہے مگر ہمارے اہل ملک کا یہ خیال ہے کہ جسکو دیکھو شاکی ہے اور جسکو پوچھو نالاں ہے۔ !!! اعضائے تناسل کی بیماریوں کی یہ کثرت ہے کہ اگر کل مریضوں کا حساب لگا کر اور باہمی نسبت بنا کر دیکھا جاوے تو مصداق رہ گئی نسبت کیطرف ان شوخ تنہا کیطرف کا خیال نکلیگا یعنے جسقدر لوگ باقی جملہ اعضائے بدن کے مریض ہونگے اسیقدر فقط اعضائے تناسل کے امراض کے مریض ہونگے۔

گھوڑوں کی نسل عمدہ مضبوط اور خوشنما ہونیکی طرف سب کا خیال ہے جو انسے طاقتور اور بیڈول اعضا والے ہوں اُنکے لئے سرکاری محکمہ بھی مقرر ہے گدھوں کیطرف بلکہ کتوں کیطرف بھی خیال ہے کہ اُنکی نسلیں عمدہ طاقتور اور خوبصورت ہوں مگر افسوس ہے کہ اشرف المخلوقات یعنے حضرات انسانوں کی نسل کیطرف کسی کا خیال ابتک مبذول نہیں ہوا۔

ان حاجات و مشکلات کو دور کرنیکے لئے ہمنے ایک کتاب مسمی بہ **حرز جان** لکھی ہے جسمیں قوانین باہ اور قواعد و اصول صحت باہ کا مفصل حال لکھا گیا ہے ابتدائے آفرینش سے لیکر اسوقت تک جو کچھ اعضائے تناسل اور انکی امراض و صحت و قیام کی نسبت لکھا گیا ہے اوسکا خلاصہ اور لب لباب اسمیں ہے جو اطبائے مصر اُنکی تحقیقات کہ اُنہوں نے اعضائے تناسل اور اُنکی امراض میں کیا کیا کمالات دکھائے تھے دیکھنا چاہو تو اسکے اوراق کھولکر دیکھو فاضلان یونان جنکے بیدرک دنیا کی ایک مانہ میں دھوم تھی اگر انکی موشگافیاں جو انہوں نے اعضائے تناسل کی بیماریوں کے متعلق ہیں دیکھنی چاہو تو آؤ اس کتاب میں دیکھو اہل عرب جنکی شاگردی کا ایک زمانہ فخر کرتا تھا عین عروج کے زمانہ میں امراض باہ و اعضائے تناسل کی نسبت کیا کچھ کمالات دکھائے گئے ہیں اگر اسکی حقیقت سے واقف ہونا چاہو تو اس کتاب کی سیر کرو ہندوستان کے باکمال حکیموں کے نادر نسخے اور سر اسینہ دیکھنا چاہو تو اس کتاب کے مطالعہ اوراق میں تلاش کرو انکا پتہ ملیگا محققین یورپ و امریکا جو تمدن و تحقیقات دیکر رہے ہیں اگر انکی تحقیق و تدقیق کے نتائج دیکھنے چاہو تو اس کتاب کو کھولکر دیکھو الغرض تمام و کمال اسمیں دیکھ لو یہ کتاب امراض تناسلی کی ڈکشنری سنکتی ہے اور حفظ صحت تناسلی کا ایک دائرۃ المعارف (انسائیکلوپیڈیا)

المشتہر

حکیم غلام نبی (زبدۃ الحکما) ایڈیٹر رسالہ حافظ صحت مالک قرۃ الاجساد و مہتمم شفاخانہ انگریزی یونانی لاہور موچی دروازہ

کتب طب ہی مونس و غمگسار ہوسکتی ہیں

سچ مچ کی مونس و غمگسار اگر ہوسکتی ہیں تو وہ کتب طب ہی ہوسکتی ہیں جو تنہائی کی رفیق صحت کیلئے معاون ہر مرض کے دور کرنے میں مددگار ہوسکتی ہیں تو وہ کتب ہی ہیں۔ علی الخصوص جن کے مطالعہ سے انسان اپنی صحت کو قائم کرسکے اور دوسروں کو اچھی راہ بتلاسکے یہ تمام رسالے یونانی اطباء کے اقوال کے خلاصے ہیں۔ اور موجودہ ترقی یافتہ ڈاکٹر صاحبان یورپ و امریکہ جرمن فرانس مصنفوں کی لب لباب ہے۔

نمبر	نام کتاب	تفصیل کتب	قیمت
۱	[illegible]	انسان ظاہری دلفریبیوں کو جو فی الحقیقت دشمن صحت ہوتے ہیں و ہے ہوئیں نا تجربہ کاری و عامل ہونیکی لئے سوزاک کیسے کی نقصانات شہوت پرستی کے نقصانات گناہ تناسلی کیوں بڑھتا ہے تاریخ و شناخت مخلوق انکی شناخت کسطرح کریں۔ مکروہ جریان کے مریضوں کو ہوتا ہے سوزاک کسطرح پیدا ہوتا ہے وغیرہ وغیرہ	۴ر
۲	[illegible]	نطفہ کیا چیز ہے شادی کیلئے موزوں وقت حمل کسطرح ہو بچہ کی حفاظت سکرت جماع کے نقصانات رہنما بیاں بی بی جوش شہوت کے امراض خوبصورت لڑکے کسطرح پیدا ہوں عورت سے مرد کو آتشک کسطرح ہوتا ہے اور کیسے اچھا ہوسکتا ہے انتہا نامردی مجرد یا پکا رہنا عالم ہونیکے اسباب	۸ر
۳	[illegible]	صحت کے قیام کی تدابیر عمر طبعی ایکسو سال تک پہنچنے کے مجرب یونانی بیدان امریکہ جرمن فرانس کے حکماء کی کتابوں کا لب لباب و عطر یا مکہ	۴ع
۴	[illegible]	دائمی نقص ناصور کمزوری معدہ ضعف جگر خفقان منعفد خارش منعفد کے آسان نسخہ جات یونانی ڈاکٹری نسخہ جات لیمبا گرشناسی وغیرہ	۸ر
۵	[illegible]	شراب افیون تمباکو بھنگ چرس کے نقصانات۔ اخلاقی شرعی۔ طبی اور ڈاکٹری تحقیقات کا خلاصہ وغیرہ	۸ر
۶	[illegible]	اسباب پیدائش بیضۂ انسان پر زرد بیضہ اور کہاں کہاں اثر کرتا ہے حفظ ماتقدم تدابیر تریاق ہیضہ نسخہ جات ہندوستان کے شہروں کی ہوا انگریزی کے اسباب نامی گرامی ڈاکٹروں کے نسخہ جات وغیرہ	۸ر
۷	[illegible]	دماغی مشقت خواب خورش مقدار مطالعہ آنکھ۔ طالب علمی میں کسطرح خراب ہوتی ہے کالج کی تعلیم کا رخ تو نہیں صحت زیادہ کام لینے کے نقصانات	۸ر
۸	[illegible]	شاہی نسخہ جات شراب بنانیکے شرابوں کے نام فوائد تفصیل امراض جن میں شراب مفید ہے۔	۸ر
۹	[illegible]	جب چاہو اولاد پیدا ہو نہ چاہو نہ ہو بحروں کے اسباب مانع آبادی۔ وبائی امراض وغیرہ۔	۸ر
۱۰	[illegible]	وہ اسباب جو ناواقفیت کیوجہ سے موت کیطرف جلد لیجاتے ہیں۔	۲ر

مشتہر

حکیم غلام نبی زبدۃ الحکماء مالک زبدۃ الاخبار مہتمم شفاخانہ انگریزی یونانی موچی دروازہ اعوان منزل لاہور

دو پیسہ کا ٹکٹ ارسال کرنے پر مفصل فہرست کتب و ادویات مفت ارسال کیجاوے گی

URDOO MANUAL

OF

VENEREAL DISEASES

A CONCSIE HISTORH AND DESCRIPTION

OF

THOSE AFFECTIONS AND THEIR TREAT MENT DOTH ENGLISH AND ORIENTAL

BY

HAKIM GULAM NABI

ZUBDA-TUL-HUKAMA

AND EDITOR OF THE

GUARDIAN OF HEALTH

LAHORE